

م کتاب ہذا کی کٹیڑی نام محمد غنی اللہ تعالیٰ تبارکت لاہ محفوظ ہے

مَا شَاءَ اللَّهُ قُوَّةً لَا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ

کتاب الاحوال تصنیف مولوی محمد لہیز چندی
المستملیہ



کتاب محمد غنی اللہ تعالیٰ تبارکت لاہ

و مالک مختصاتی پریش کشمیری بازار محلہ گزنیہ

کتاب احمدیہ کتب لاہور بازار کشمیری

نگینہ نعتیں

اس کتاب میں بھی ہندوستان کے تمام اہل کمال شاعروں کی نعتیں ردیف دار درج ہیں۔ اس کتاب سے عمدہ آج تک کوئی کتاب مولود خوانوں کے لئے نہیں چھپی۔ نہایت عمدہ مزید یہ کہ جو نعتیں خزینہ نعت میں درج ہیں وہ اس میں نہیں۔ نہایت خوشخط کاغذ عمدہ قیمت صرف چار آنے (۴)

سیرت تاج زینل
قیمت ۳

درر لغت

محبوب جاتی
قیمت ۲

اس کتاب میں بھی نہایت عمدہ نعتیں جو اکثر مولود شریف میں پڑھی جاتی ہیں۔ ردیف دار محسنات و نظیر و تر جیع۔ بند و سدس و مناجات وغیرہ کے درج ہیں۔ اور نہایت خوشخط چھپی ہے اس میں تمام نئی نئی پرورد دلوں کو ہلا دینے والی نعتیں درج ہیں۔ قیمت صرف چار آنے (۴)

صدیق الرسول
قیمت ۳

جواهر النعوت

اقوال الرسول
قیمت ۸

علم و عین و عملیات کی ایک دروایات کتاب ہے اس کتاب سے ہر مکتوب پر عمل کرنے سے ہر انسان اپنے طالب میں یقینی طور پر کامیاب ہو سکتا ہے۔ تسخیر قلوب۔ فتح مقدمات۔ سمجھ بے ہوؤں سے ملاقات کرنا کتاب ہذا کے اونی کرشمے ہیں قیمت صرف چھ آنے (۶)

تاریخ شیایان اسلام
قیمت ۱۲

ضمیمہ التمسک

سیرت کے اضافی مضامین

کتاب کی کتاب ۱۹۷۸ء سے جاری ہے جو اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے روز افزوں تر ہوتی رہے اس کتاب خانہ میں علم و فن کی کتابوں کا ذخیرہ فروخت کیلئے موجود ہے۔ فہرست کتب خانہ ہذا پوسٹ کارڈ آنے پر مفت روانہ ہو سکتی ہے۔ جو صاحب خریدنا چاہیں بتدریل زر قیمت پیشگی یا بذریعہ وکیلو بی ایل پی کیٹ ذیل کے پتہ سے منگوا سکتے ہیں۔ پتہ یہ ہے

محکمہ عینایت اللہ کلکتہ کتب لاہور بابائے ارکشیہ ملک مطبعہ مجتبائی

کتاب کی کتاب ۱۹۷۸ء سے جاری ہے جو اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے روز افزوں تر ہوتی رہے اس کتاب خانہ میں علم و فن کی کتابوں کا ذخیرہ فروخت کیلئے موجود ہے۔ فہرست کتب خانہ ہذا پوسٹ کارڈ آنے پر مفت روانہ ہو سکتی ہے۔ جو صاحب خریدنا چاہیں بتدریل زر قیمت پیشگی یا بذریعہ وکیلو بی ایل پی کیٹ ذیل کے پتہ سے منگوا سکتے ہیں۔ پتہ یہ ہے

المستخرج

علي بن يوسف

وتمت

8. 1. 1921

بَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي
خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ

بابر گستاوه شاه شلمان استمجد فیوض شاهی
 جیون مرین بنایوس تاج خاص سال نامے

بَارَكَ الَّذِي لَهُ تِلْكَ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ وَفِي يَدَيْهِهَا عِلْدُ الْمَنَازِلِ وَالَّذِي يَرْجِعُونَ

پابریک اوہ ذات مبارک و دھرت فلک اوالی
 اوسے نول ہے معلم ساری خبر قیامت والی
 صرف اوسے وی مگر جاناں پکا حکم جدالی
 بل ایماں نول اوہ جتنے جنت باغ نہالی
 کر کہ بفرمانی ربی جہناں حیات گمالی
 فقلت دی جڑ بھیجے جہناں کیتی بدافعالی
 وون چنن بارن ڈھائیں پیش پئی پڑھالی
 نیاندر راہ مولائے جین تکلیف اٹھالی
 جنت نعمت ہو قصوراں عالی قصر اوالی
 غ بہاراں کھ گلازاراں میوے پالو پالی
 وونی راگ سرو و سناوے حوراں کرن قوالی
 بس سوغاتاں عیش براتاں سداسپار کمالی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

و ہم قیاس اور اکوں باہر قدرت جل جلالی
 و ن و تاندی خلقت سرجی اوس عالی متعالی
 لکھی روزی مول کیدی اوس نے کدی نہالی
 ہر شے دار ازق اعلیٰ سبھ خلقت اوس پالی
 سبباسب ہر رک اوپر نظر کرم دی ڈالی
 سن فریادوں ہر سنتے دی پوری کرے سنگالی
 بن منگیاں اوہ دیون مارا ہر کپیر سو کھالی
 اسوں ناپا رواہ کیدی ذات اُسی دی لوبالی
 اوسے دتے دکن والا کدی نہ رہند اخلالی

کچھ تہہ و تہ نہ آوے جے لکھ کرن خیال خیالی
 ہر ویلے ہر ساعت ہر نول رکھدا آپ سنبھالی
 بیضرا مانوں ہی دیوے دُلیاتے خوشحالی
 نال حفاظت اوسدی قایم ہر پتر ہر ڈالی
 قدر بقدری دنیا اندر سب نول موج و کھالی
 ہر عاجز دی جھروں شکر وں آپ کرے اپرالی
 وان کرنا تھکے ناہیں و کھو صفت نرالی
 جگ سارا محتاج اوسدا صاحب شان کمالی
 اوسدا بھکھیا ہمیشہ اپہ پیدل سوالی

یہ تمام کلام
 حضرت مولانا
 محمد رفیع الدین
 صاحب دہلی
 نے فرمایا ہے
 اور اس میں
 کئی کئی
 جگہ ترمیم
 کی گئی ہے
 اور اس کی
 تصدیق
 فرمائی ہے
 مولانا
 محمد رفیع الدین
 صاحب دہلی

نعت محمد الرسول اللہ والذین صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ نَعِيتُكُمْ وَنُفِصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ الرَّحِيمُ
 البے تحقیق تسانوں بھیجا رب و آ یا ج
 ہے دشوار نہایت و سپر خوش تسان کھاوے
 و د احر یں تاپے اوپر حرص کھاوے بھاری
 اہل یاماں نال ہمیشہ اُلفت رکھنے والا
 سچیاں خبراں بدی طرفوں آیاں لبیاون والا
 آیا کفر شرکے یاں سماں دور ہٹا وں والا
 آیا غیر رستاں تائیں غیر شہراون والا
 آیا سائوں بھل پونڈیاں راہ بتلا وں والا
 آیا خوف خطرے راہوں سیندھ چھوڑا وں والا
 آیا سب تمیراں دسر وار کھا وں والا
 آیا سب نبیاں تھیں کچھ جگ چھ آون والا
 آیا وچہ درگاہ ربے دی آون جا وں والا
 آیا ہفت فلک تھیں پلوچہ پار سدا وں والا

یہنے پاک رسول محمد عبد اللہ و احبایا
 رنج مصیبت و ک تسا و اوسوں ان بھارے
 ایہ جو تجھے رستا سائوں نیک مذی یاری
 رحم کنندہ ہر مومن داپاک رسول تعالے
 آیا اپنے اللہ سے پیغام پوچا وں والا
 آیا بیدینا دیتا میں میں سکھا وں والا
 آیا خاص سدا و فرمان داربت وں والا
 اوجڑھ دے وچہ رل دیاں تائیں سدا وں والا
 آیا سہل طریقے دی ترکیب دسا وں والا
 آیا ختم رسولان دے القاب سدا وں والا
 روز قیامت رب تعالیٰ اول درجے پا وں والا
 آیا اسان سولیا ندے بھی سوال منا وں والا
 آیا عرش معلے تے وچ تکے لا وں والا

یہ تمام کلام
 حضرت مولانا
 محمد رفیع الدین
 صاحب دہلی
 نے فرمایا ہے
 اور اس میں
 کئی کئی
 جگہ ترمیم
 کی گئی ہے
 اور اس کی
 تصدیق
 فرمائی ہے
 مولانا
 محمد رفیع الدین
 صاحب دہلی

منح چہا پاکر امانت شریفین حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

بعد نبی تھیں چاہیے پاک نبی ہر دور کے
خاص خواص رسول اللہ کے صاحبزادے
چارے فرماندار نبی کے تابعدار احمد کے
نال اشارے نبی پرارے سرنڈرانہ و ہرے
کرن جہاد خدا کے راہ وچہ قائل ہاں کہہ رہے
دوستہر ال رسول اللہ کے دو داماد اُس گھر کے
وانگستاریاں عمل نہادہ حضرت ابو بکرؓ کے
پڑھ کے دیکھ قرآن مجید و شان حدیث اکبر کے
ترجمہ کمال عثمان غنیؓ ڈا آیا وچہ خبر کے
وچہ شجاعت کوئی نہ ثانی نال علیؓ خیر کے
چارے یار رسول اللہ کے صاحبزادے انیس
رضی اللہ تعالیٰ عنہم بولاں حق ہر بہر کے
حسن حسین نبی کے دوستے ٹکڑے خاص جگہ کے
ہوئے شہید جو راہ خدا کے نال کہاں صبر کے
ساتھ نبی کے ہوسٹن فرس اور جوش قہر کے
بیٹے حضرت فاطمہؓ کے تے شاہ علیؓ صفدر کے
دیکھ کر کہتم تنہا ویکھو میرے آل اطہر کے
لکھ لکھ رحمت یا ون ریدی تکلیف ان آخر کے

بہت پیارے دوست چاہے یہ خیر بشر کے
 و شمشاد وزیر سیانے واقف علم ہند کے
 جس کم و چھنگارے جاؤں تی عذر نہ کرے
 کھر باہر وچہ جنگ سفرے سنگی پیہم پورے
 لے تواراں نال کھداں رٹے ورنہ دروے
 رب کہیتے دو عالم بروے جس حضرت دے دروے
 عدلوں کوئی برابر ناہیں نال فاروق عمر دے
 ویکہ حدیثوں شان عمر والاہ دلیدے پروے
 حضرت کیا جسدے کو اوں شرم فرستے کرے
 فتح لئی جس برید انوں اٹھائے گرد خیر برے
 دوہیں جہانیر شان جہاندار وشن واک بدوے
 بھی جو ہو راصحاب تمام پاک نبی پر پیہ
 دو دین نور لعین پیلے واکوں شمس
 جنت ویاں جو امانتے سداوارے لے کرے
 بھر صبر جام محمدیائتوں ولسین روز حشر دے
 نام مبارک لیاں جہاندار جاؤں کافر دے
 رب کہ کیا معصوم جہانوں چہ تمام عمر دے
 شالا اسدن شافع ہوں اس یذیر احقر دے

مع جنازة موت المصطفى قطب الثاني غوث الاعظم كيداني قدس سره الخميني

چراغ نور محمدی از کجای الدین شمس الدین
 آل نبی اولاد علی نوی ناص و دیگران
 کشف کرامت معجزات سگوش افغانیاں

نعت الاعظم لقب جهاندار اولیایندی سلطان
حسین نقی علی اعلی عالیذات کھانو
مستتر چونکہ فیخر رسولان تہوں اوہ فخر و بیان

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن
مدرسة للعلماء وداراً
للهدى وهدى الناس إلى
صراط مستقيم

تیرے باجوہ نہ ہو کہ تھیں مدد میں منگیدے
 تو میں میں مجھ و سچاواں حافظ ناصر اللہ
 مال تیرے ایمان لیانا سچے صدیقی یقینوں
 جو اس طور خداوں مئے اوس ایمان لیانا
 بھادیں سب سول کتاباں مئے محشر حالا
 استھیں بعد فرشتے زبردے سبھے مننے آئے
 کل ملائک چھوٹے وڈے پیداوار خدائی
 جو جو کم سپرد تہا ندے کیتا خالق سائیں
 تسبیحاں تقدسیاں ربی تنہاں خدا ہو کوئی
 رشتہ دار نہ کوئی خدا و اسب مخلوق الھی
 وقت نبی دے کافر و کااں ایہ ہتاں بنایا
 مایہ و اولادوں پاک خداوند تائیں
 کل فرشتے منے اوسے جو مکر مننے آئے
 ربی صفت کتاباں رب دیاں من میں نامی
 حار کتاباں وڈیاں سب تھیں جو مشہور سب
 نازل ہوئی ہوئی موسیٰ تے توریت کتاباں
 کتنے ہو کہ صحیفہ چھوٹے باجوہ انہاں تھیں آئے
 مصحف پاک کلام الھی خاص قرآن یکانہ
 سب برحق مننا لازم حکم و تار سائیں
 باقی ہو کتاباں جنیاں ربی طرفوں آئے
 جو جو حکم قرآن مطابق آئے و چھا و نہا ندے
 باقی حکم جو اگلے آئے سب نون دور ہٹایا
 جو کہ اس کتاب و چلے رب فرمان سنائے
 نال قرآن ایمان آن دی ایہ و غرض ہو یونی
 چوتھی صفت پیغمبر زبردے برحق مننے آئے

بعضیانی سے ربانام مبارک وچہ قرآن لیا نہ
 سب انون حق مننا واجبت استور ساری
 وقت بوقت ہدایت کارن بھیجے خالق تباری
 آپو اپناں و قتاں اندر جو احکام لیاے
 اصل مطلب ہو سب وحدت و تنی آہی
 شرک و فساد و فترتیاں کو لوں سارے کئے مٹانے
 جیکر وچہ فروغی مسلیاں فرق تفاوت آیا
 اصل نتیجہ ہو سب دل جتنے نبی و مانے
 سب دال افسر نبی محمد حضرت ختم رسولاں
 اک لکھ چو بی ہزار پیغمبر یا جو کمی زیادہ
 جتنے بنی انسان تھیں پہلے خالق پاک اولیائے
 کل کا وچہ پہلوں کے ڈونڈیاں نہان پٹیاں
 بیشک جیسے ولدی نگرے تھری صفائے کوئی
 شکر الحمد خدا ہے سانون رسیں ادا ملایا
 اُس دنیاں میان آن دی شرط ایوہو بھاری
 باقی سب پیغمبر اندے حق نیک گمان کیو
 پنجویں صفت قیامت دن برحق مننا آیا
 یوم الآخر کچھ خدا دن جو روز قیامت والا
 ہو کر جمع تمامی خلقت پیش حضور کھلوسی
 چنگیاں عملاں والیاں تیں چنگیاں مل جی اُتر
 اہل ایمان نعمت رحمت جنت باغ بہاراں
 ذکر قیامت بہتی جاہیں وچہ قرآن آیا
 ذکر حساب کتاب تراز و پل صراط تمامی
 میں بھی دیکھ حدیث کتاباں اندر رسالے
 تاج وچہ اوہا نون مومن اُفت و بھائی

بعضے اذہ جو نہیں خدا نے دے نام نہا نہ
 ایوہو سب پیغمبر بدے سچے آپ سارے
 کر گئے اذہ تبلیغ تمامی آپو اپنی واری
 موجب حکم سفیر ربیے بھناں نے پھنچائے
 کئے سمجھانے لوکاں تیں سب قید اتھی
 کرو عبادت پاک شد دی کئے بھے فرمانے
 اذہ صلاحات دینی کارن آپ خدا فرمایا
 کرو اطاعت پاک شد دی منو حکم ربانے
 بھیجیاں رب خدا صہ کر کے سب دنیاں مقبولاں
 سبھناں نوچوں اعلیٰ اولیٰ ایہ مقبول خدا
 عیسے موسیٰ سیا نہانیاں خبراں دیوں آئے
 افسر ساڈا آون والا دلایاں کرو صفایاں
 پیش عدالت مجرم ہوسی چارہ پھیر نہ کوئی
 سب دنیا تھیں دین اپنا جو عطر نکال لیا یا
 ایوہو ہر کم اندر اوسدی کیجے تابعداری
 آپو اپناں و قتاں اندر آپے روشن دیو
 وَالْيَوْمَ الْأَخِرِ جہوں شد وچہ قرآن بتایا
 اُس دن آپ عدالت کرسی خالق پاک تعالیٰ
 عملاں موجب بدلے ملن سب لیکھا ہوسی
 بُریاں بدکاراں بُریاں بُریاں ملن سزائیں
 دوزخ قمر عذاب اتھی ہو گئے نصیب کفاراں
 نالے وچہ حدیث مبارک پیغمبر نہر مایا
 جنت دوزخ کل حوالہ کیسانی گرامی
 لکھے مومن بھایاں کارن حال قیامت وک
 کرن یقین قیامت اوپر ترک کرن بُرائی

ایہ سب پیغمبر بدے سچے آپ سارے
 کر گئے اذہ تبلیغ تمامی آپو اپنی واری
 موجب حکم سفیر ربیے بھناں نے پھنچائے
 کئے سمجھانے لوکاں تیں سب قید اتھی
 کرو عبادت پاک شد دی کئے بھے فرمانے
 اذہ صلاحات دینی کارن آپ خدا فرمایا
 کرو اطاعت پاک شد دی منو حکم ربانے
 بھیجیاں رب خدا صہ کر کے سب دنیاں مقبولاں
 سبھناں نوچوں اعلیٰ اولیٰ ایہ مقبول خدا
 عیسے موسیٰ سیا نہانیاں خبراں دیوں آئے
 افسر ساڈا آون والا دلایاں کرو صفایاں
 پیش عدالت مجرم ہوسی چارہ پھیر نہ کوئی
 سب دنیا تھیں دین اپنا جو عطر نکال لیا یا
 ایوہو ہر کم اندر اوسدی کیجے تابعداری
 آپو اپناں و قتاں اندر آپے روشن دیو
 وَالْيَوْمَ الْأَخِرِ جہوں شد وچہ قرآن بتایا
 اُس دن آپ عدالت کرسی خالق پاک تعالیٰ
 عملاں موجب بدلے ملن سب لیکھا ہوسی
 بُریاں بدکاراں بُریاں بُریاں ملن سزائیں
 دوزخ قمر عذاب اتھی ہو گئے نصیب کفاراں
 نالے وچہ حدیث مبارک پیغمبر نہر مایا
 جنت دوزخ کل حوالہ کیسانی گرامی
 لکھے مومن بھایاں کارن حال قیامت وک
 کرن یقین قیامت اوپر ترک کرن بُرائی

گفتہ شرک بُریایاں کولوں جو کوئی ناہیں دے
آخراً ایمان آئیں دی ایہو غرض تہامی
جیکرے فرمانیاں اندر پھر بھی شاغل رہیا
وَبِالْآخِرِ كَافٌ لَّهُمْ يُوقِنُونَ دے معنی ایہو نکالے
یعنی تقویٰ رب پیدا حاصل ہو یا جہانوں
عملی طور قیامت تائیں حد تک ناہیں دے
پورے طور قیامت اور نہیں یقین جہانوں
اے مومن بن پورا مومن من قیامت تائیں
نال قیامت سچے دل تھیں جس ایمان لیا
سب نکویاں حاصل ہوون سب بدیاں چھوڑ
سارا دین رسول اللہ و اسوچہ حاصل تھوے
ساریاں صفات معنی الیاں خستیاں بہ فرمایا
تائیں وچہ قرآن خدا نے بہت جگہ فرمایا
حج زکوٰۃ نماز اں روزے حکم جو بہ کبر و
جس بندینوں سجدہ ہووے پیش عدالت جانا
جسٹوں یا قیامت ہووے رب و حاضر ہونا
ہر زبیدی نہ ہووے سچیں نیکیاں کہ ماندا
اے مومن پر یہ حال قیامت کراوہ یاد کھلونا

جیونکر اوہ قیامت اوپر مول یقین نہ کر دیا
 ای جو بندہ ہر برائیوں بچکار ہے مدامی
 کچھ یقین نہ آیا اس دنوں پھر اوہ مومن کہیا
 کرن یقین قیامت اور مومن تقویٰ والے
 پورے طور قیامت اور خاص یقین تنہا نول
 نہ تک مال قیامت ہرگز مول یقین نہ جھوٹو
 وجہ قرآن کریم خانے کافر کہیا تنہا نول
 نہیں تازہ و حذر اور باری مومن حسین نامیں
 کوئی کم نہ جائز اس یقین مول نہ کتنا جاندا
 مال قیامت پہل یقین جو ایمان لیا وں
 جیکر کب قیامت اوپر یک یقین کچھوے
 یک قیامت من اندر شے وچے آیاں
 مومن اوہ جو مال قیامت یک یقین لیا یا
 مئی جس قیامت سب کچھ کر داسی ڈر دیا
 رات دنے اوہ فکر اپنے وجہ شاغل ہے نماز
 رہے ہمیشہ فکر اسے وچریش حضور کھلونا
 جویں مسافر راہ وچہ جاندا کہ نہیں ہو رہنا ندا
 اگر یہ یقین جوتا کھنچو اس دن سر رہ حاضر نہا

وَالْقَدْرَ خَيْرِهِ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى

ٹھیک جزاء سزا و ناز و عاقبت پاک طہرائی
جو کوئی بدی کماے اسوں پر ہے سخت سزائیں
ہر کوئی دنیا آخر اندر نیچے راجل پاوے
اگے بھی پھر ملن تنہا تنوں پر ہے شان زلے
نیکی اجرہ ضائع کر دیا پاک خداوند عالی
دو جگہ پر تنہا تنہا کے کارن سخت سزائیں آں

چھینویں صفت کجاوے جو کوئی نیکی یا بُرائی
 نیکی کرنے والیاں تائیں بخشے نیک جزائیں
 ملے ہزا سزا ہر کم دی جو کوئی کچھ کجاوے
 پاوے اجر جہاتی وچھ بھی نیک کمایاں والے
 دوہیں جہانیں نیکان تائیں ملن مدارج عالی
 اینویں ہر غیر مان خداوے کر دے جو بُرائیاں

اَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ جُوْنُوْكَرُ حَكْمِ كِتَابِ بَارِي
 دُوْا عَذَابَ قِيَامَتِهِ دُنْ مَلِ اَهْلَانِي تَائِيں
 يَوْمَ الْاَحْشَرِ عَذَابُ الْاَكْبَرِ دُوْا عَذَابَ كُھَاوَاں
 عَفْوِ كَرَمِ تَالِ مَرْغِي سِدِّي حَالِ دِيْنِ دَا
 بَحْنِ فَرْكُھِ الدِّیْنِ بَرْگِ نِيكَانْدِي مَرْدُوْرِي
 نِيكَانِ اَجْمَلِ نِيكُوْنِي دِيْنِ اَبْرِيَاں شَلِ بُرِيَاں
 يَمْنِي مَوْتُوں بَعْدِ دُوْبَارِہ اُتْھَا بَرَحَقِ جَانِي
 رُوْزِ قِيَامَتِ پُھِرِ اُتْھِيوے پَكِ عَقِيْدِہ ہُوِيَا
 عَمَلِ قِيَمَتِہِ وَيَكْھِي ہَرْ كُوْنِي پُھِرِ نہ كُوْنِي مَرْسِي
 اَكْھِنِ پُھِرِ نہ اُتْھِي كُوْنِي مَرْگِ دُوْجِيوَارِي
 ہُوْگئے ہُذِجْمِ خَاكِ جِہَانِي پُھِرِ كِدُوْا اُتْھِي
 اِيں اُتْھَا دُوْا جُوْنُوْكَرِ ہِلے مَرْجِيَا اَسَاں تَسَاں
 كَسْ شے پُھِرِ اَسَاں سِيْدِ اَكْتِيَا جُذْ تَسِيں كُجْہَاے
 پُھِرِ دُوْبَارِہ زَنْدِہ كَرْنَاں اِيْدِہ كِيَا مُشْكَلِ اِيَاں
 مَرْدِيَاں وُجُوں اَكْھَاں چِيْرَانِ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں
 پُھِرِ اُوْہ اُتْھَا مَشْرُوْا اَلِ اَكْبَرِ اِيں تَسِيں مُسْتَبَدِ
 كَسْفِ اَصْحَابِ تَوْبَتِہِ اَمْرِ سِدِّ اَكْھِيں بِلْہَايَا
 جِہَانِ اَضْيَبِ ہِدَايَتِہِي وَيَكْھِي اِيْمَانِ اِيَاں
 رِي اُوْہ قَرْضِي طُوْرِ اُوْتْھَا تُوں مَلِيْہَا مَرْوَالِے
 اُوْہ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں پُھِرِ دُوْبَارِہ اُوْتْھَا تُوں
 دُوْجِيوَارِ ہُوئے جُوْزَنْدِہ پُھِرِ نہ مَرْگِہ مَرْدِے
 اُوْہ طُوْرِ قِيَامَتِہِي تُوں پُھِرِ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں
 سَبْ نُوْرِ مَرْجِيوَاں اَقْدَمِہِ دُوْا قِيَامَتِہِي
 يَوْمَ الْاَحْشَرِ اُتْھَاوے سَبْ نُوْرِ خَالِقِ پَاكِ تُوَاں
 ہَرْ مَوْجِ نُوْرِ نُنَاں نَاْزِمِ بَہْتِ مَرْدُوْرِي اِيَاں

دُنیا وچ بھی تنہا کارن سخت بال خواری
 اَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ جُوْنُوْكَرُ حَكْمِ كِتَابِ بَارِي
 دُوْا عَذَابَ قِيَامَتِهِ دُنْ مَلِ اَهْلَانِي تَائِيں
 يَوْمَ الْاَحْشَرِ عَذَابُ الْاَكْبَرِ دُوْا عَذَابَ كُھَاوَاں
 عَفْوِ كَرَمِ تَالِ مَرْغِي سِدِّي حَالِ دِيْنِ دَا
 بَحْنِ فَرْكُھِ الدِّیْنِ بَرْگِ نِيكَانْدِي مَرْدُوْرِي
 نِيكَانِ اَجْمَلِ نِيكُوْنِي دِيْنِ اَبْرِيَاں شَلِ بُرِيَاں
 يَمْنِي مَوْتُوں بَعْدِ دُوْبَارِہ اُتْھَا بَرَحَقِ جَانِي
 رُوْزِ قِيَامَتِ پُھِرِ اُتْھِيوے پَكِ عَقِيْدِہ ہُوِيَا
 عَمَلِ قِيَمَتِہِ وَيَكْھِي ہَرْ كُوْنِي پُھِرِ نہ كُوْنِي مَرْسِي
 اَكْھِنِ پُھِرِ نہ اُتْھِي كُوْنِي مَرْگِ دُوْجِيوَارِي
 ہُوْگئے ہُذِجْمِ خَاكِ جِہَانِي پُھِرِ كِدُوْا اُتْھِي
 اِيں اُتْھَا دُوْا جُوْنُوْكَرِ ہِلے مَرْجِيَا اَسَاں تَسَاں
 كَسْ شے پُھِرِ اَسَاں سِيْدِ اَكْتِيَا جُذْ تَسِيں كُجْہَاے
 پُھِرِ دُوْبَارِہ زَنْدِہ كَرْنَاں اِيْدِہ كِيَا مُشْكَلِ اِيَاں
 مَرْدِيَاں وُجُوں اَكْھَاں چِيْرَانِ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں
 پُھِرِ اُوْہ اُتْھَا مَشْرُوْا اَلِ اَكْبَرِ اِيں تَسِيں مُسْتَبَدِ
 كَسْفِ اَصْحَابِ تَوْبَتِہِ اَمْرِ سِدِّ اَكْھِيں بِلْہَايَا
 جِہَانِ اَضْيَبِ ہِدَايَتِہِي وَيَكْھِي اِيْمَانِ اِيَاں
 رِي اُوْہ قَرْضِي طُوْرِ اُوْتْھَا تُوں مَلِيْہَا مَرْوَالِے
 اُوْہ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں پُھِرِ دُوْبَارِہ اُوْتْھَا تُوں
 دُوْجِيوَارِ ہُوئے جُوْزَنْدِہ پُھِرِ نہ مَرْگِہ مَرْدِے
 اُوْہ طُوْرِ قِيَامَتِہِي تُوں پُھِرِ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں
 سَبْ نُوْرِ مَرْجِيوَاں اَقْدَمِہِ دُوْا قِيَامَتِہِي
 يَوْمَ الْاَحْشَرِ اُتْھَاوے سَبْ نُوْرِ خَالِقِ پَاكِ تُوَاں
 ہَرْ مَوْجِ نُوْرِ نُنَاں نَاْزِمِ بَہْتِ مَرْدُوْرِي اِيَاں

احوال الاخرت کلام
 دُنیا وچ بھی تنہا کارن سخت بال خواری
 اَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ جُوْنُوْكَرُ حَكْمِ كِتَابِ بَارِي
 دُوْا عَذَابَ قِيَامَتِهِ دُنْ مَلِ اَهْلَانِي تَائِيں
 يَوْمَ الْاَحْشَرِ عَذَابُ الْاَكْبَرِ دُوْا عَذَابَ كُھَاوَاں
 عَفْوِ كَرَمِ تَالِ مَرْغِي سِدِّي حَالِ دِيْنِ دَا
 بَحْنِ فَرْكُھِ الدِّیْنِ بَرْگِ نِيكَانْدِي مَرْدُوْرِي
 نِيكَانِ اَجْمَلِ نِيكُوْنِي دِيْنِ اَبْرِيَاں شَلِ بُرِيَاں
 يَمْنِي مَوْتُوں بَعْدِ دُوْبَارِہ اُتْھَا بَرَحَقِ جَانِي
 رُوْزِ قِيَامَتِ پُھِرِ اُتْھِيوے پَكِ عَقِيْدِہ ہُوِيَا
 عَمَلِ قِيَمَتِہِ وَيَكْھِي ہَرْ كُوْنِي پُھِرِ نہ كُوْنِي مَرْسِي
 اَكْھِنِ پُھِرِ نہ اُتْھِي كُوْنِي مَرْگِ دُوْجِيوَارِي
 ہُوْگئے ہُذِجْمِ خَاكِ جِہَانِي پُھِرِ كِدُوْا اُتْھِي
 اِيں اُتْھَا دُوْا جُوْنُوْكَرِ ہِلے مَرْجِيَا اَسَاں تَسَاں
 كَسْ شے پُھِرِ اَسَاں سِيْدِ اَكْتِيَا جُذْ تَسِيں كُجْہَاے
 پُھِرِ دُوْبَارِہ زَنْدِہ كَرْنَاں اِيْدِہ كِيَا مُشْكَلِ اِيَاں
 مَرْدِيَاں وُجُوں اَكْھَاں چِيْرَانِ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں
 پُھِرِ اُوْہ اُتْھَا مَشْرُوْا اَلِ اَكْبَرِ اِيں تَسِيں مُسْتَبَدِ
 كَسْفِ اَصْحَابِ تَوْبَتِہِ اَمْرِ سِدِّ اَكْھِيں بِلْہَايَا
 جِہَانِ اَضْيَبِ ہِدَايَتِہِي وَيَكْھِي اِيْمَانِ اِيَاں
 رِي اُوْہ قَرْضِي طُوْرِ اُوْتْھَا تُوں مَلِيْہَا مَرْوَالِے
 اُوْہ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں پُھِرِ دُوْبَارِہ اُوْتْھَا تُوں
 دُوْجِيوَارِ ہُوئے جُوْزَنْدِہ پُھِرِ نہ مَرْگِہ مَرْدِے
 اُوْہ طُوْرِ قِيَامَتِہِي تُوں پُھِرِ زَنْدِہ كُڈْھَاوَاں
 سَبْ نُوْرِ مَرْجِيوَاں اَقْدَمِہِ دُوْا قِيَامَتِہِي
 يَوْمَ الْاَحْشَرِ اُتْھَاوے سَبْ نُوْرِ خَالِقِ پَاكِ تُوَاں
 ہَرْ مَوْجِ نُوْرِ نُنَاں نَاْزِمِ بَہْتِ مَرْدُوْرِي اِيَاں

یار ہے سے فضل کرم نہیں میںوں آس یاقی
 بخشیں میں بدینہ برے نون وقت نزع آسانی

در علامات سلامتی ایمان و سوخا تمہ

وقت نزع ہے جنوں اُسے متھے اور پشیمارا
 کھانا کتے نیک نہیں تھیں جان نکلت چلی
 ایسے امر نہ کیئے انہوں سد و کول پھو
 موت قرین ہوئے نہ نون پکائی فرارے
 جو مومن نون کھدیلوئے ستی و چہ نازان
 گلوں آوازہ شتر قج دامرویاں آوسے
 ایمنے بد علامتاں میں قمر نزول خدائی

نال ایمان سلامتا وسدا ہوتا اراوتارا
 کلمہ پڑھا اُسے جو ہوئے جنتیاں و پھنگی
 ست اکھار کتے پڑھے تھیں اُن کا فقیہوئے
 اُسٹا میں کلمہ طیب یاد دلایا جاوے
 پیوئے خمر خدا سست کر کافر ہوئے مردا
 اوپر پیشانی ٹوٹے ہوون رنگ براد سیلے
 یار سیاں فضل کرم نہیں میں آپ بجائی

فریاد شیطان لعین وقت نزع برائے سلاکین قادیان و قادیان

شیطان لعین سخت بندیدا ہر دم دیر کماے
 اوم نہیں آخراں نے کھو راساں سند پایا
 وقت نزع و بندتیاں اٹھے پیاس کمالاں
 پانی دے نہ دیا تھی جے ہوون اوس لگے
 ایسی لکھی اٹھے اُسوں آس ساعت و چھائی
 ایشیطان لعین نکارتوں فریب بناٹے
 آچو فریب آس بندہ برے پھر دلاوہ مکاری
 جیوں جیوں میں سناٹے کیے پانی اوڈ کدو
 اور کھول سناٹے نہ مطلب اپنے ملو
 بندہ کے قیامت اسم پانے کوئی نہیں
 بندہ اُسے کہل کیٹی بندہ کی دس اداواں
 تاوہ شرک کھائے اُنہوں یاکوئی کدو کھائے
 جے اوہ نہ کھائے پانی دلا جو سے دھائی

کا فر کتے جے دیو چہ مرد و زور کماے
 مردیاں تھیں خدا مودی پھیل پناہ خدا یا
 سینے دھم زلزل تھیاں میں جیوں مثالان
 اک قطرہ لکھ نہ دیون پیاس اجیوں لگے
 کل بندہ پیر و مہدی پیاس نہ اترے کافی
 پانی نہ دیا تھائے پیرا ستون ان کھائے
 بندہ و پھلے اید پانی پھٹے لگے کک واری
 تیرے تھیل اچھو من پادہ ویکھے تے ترسارے
 شیطاں پھاسا میں سخت نہیں ایہ طرا
 بے شیطاں رنجست جے قہر کی کھائیں
 مت پانی اچھو تھیں سختی ختم کج جاواں
 یا اوس بولوں اپنے اُسے جڈ جک کر اوس
 جے شیطاں اوس اُسے بات نہ ملے کافی

در علامات سلامتی ایمان و سوخا تمہ
 وقت نزع ہے جنوں اُسے متھے اور پشیمارا
 کھانا کتے نیک نہیں تھیں جان نکلت چلی
 ایسے امر نہ کیئے انہوں سد و کول پھو
 موت قرین ہوئے نہ نون پکائی فرارے
 جو مومن نون کھدیلوئے ستی و چہ نازان
 گلوں آوازہ شتر قج دامرویاں آوسے
 ایمنے بد علامتاں میں قمر نزول خدائی

فریاد شیطان لعین وقت نزع برائے سلاکین قادیان و قادیان
 شیطان لعین سخت بندیدا ہر دم دیر کماے
 اوم نہیں آخراں نے کھو راساں سند پایا
 وقت نزع و بندتیاں اٹھے پیاس کمالاں
 پانی دے نہ دیا تھی جے ہوون اوس لگے
 ایسی لکھی اٹھے اُسوں آس ساعت و چھائی
 ایشیطان لعین نکارتوں فریب بناٹے
 آچو فریب آس بندہ برے پھر دلاوہ مکاری
 جیوں جیوں میں سناٹے کیے پانی اوڈ کدو
 اور کھول سناٹے نہ مطلب اپنے ملو
 بندہ کے قیامت اسم پانے کوئی نہیں
 بندہ اُسے کہل کیٹی بندہ کی دس اداواں
 تاوہ شرک کھائے اُنہوں یاکوئی کدو کھائے
 جے اوہ نہ کھائے پانی دلا جو سے دھائی

وین بیہودہ کرتے کو لوں منع نبی فرمایا
سینہ کٹن منہ تے پٹن عیب کبیرہ آیا

انا بری مہن خلق و صلق و خلق متفق علیہ

دلچہ مشکوۃ حدیث مبارکہ کی نبی فرماوے
بھی جو کوئی پٹے والے تے نال چاک پیرا ہن
جے میت منع نہ کرے مویا اپنیاں ساکان میں
وچہ پور روایت وقت مصیبت جو کوئی پھیل
جو بولے اوپر سیاہی ککے کپڑے پائے
تو حہ کرن تے سننے والیاں لعنت بدی آئی
جد ہوئی وفات امام حسن دئی حمت ہوئی خدائی
بیٹھی رہی قبرے اُپر پور اسال نکھایا
سُنیا اس عورت نے کنیں اوہ آوازہ بھائی

میں بیزار اتناں تھیں ہو یا جو کوئی وین لادے
پاک نبی بیزار اتناں تھیں فرمودہ سروردا
تا پھر وین کرن دے بدلے پاوے اوہ تھیں
اوہ جیو نہ کر نیزہ پکڑ کر بید اللہ نال لڑائی
کوئی دُعا عبادت تہ مقبول نہ کیتی جاوے
بھی کل فرشتیاں بندیاں پھٹکار تی فرمائی
تایہ وی اُسدی قبرے اُپر جا کر جھل پائی
گدڑ چکا جد سال قبر تھیں اک آوازہ آیا
دس بھلا اوہ لدھی تینوں جوشی تھہ کھڑی

مقام مصنف

جنوں موت اڑا لیا جوے پھر اوہ تھہ نہ آوے
جیونیاں پھیر میڈن دی جس جا کھ کوئی جاوے
دُنیا اندر جو گم جاوے اور ک رب بھلاوے
جس مرنے تھیں ہر کوئی بندہ اپنی جان کھائے
لکھ رووے لکھ چیکے کوئی لکھ آندہ تھینوے
جے اُس شور کمارے نالوں بندہ صبر کماوے

اُسد اللہ قسمت اُتے جے چار ب لکے
شہر عد مے جو کوئی جاوے مڑاں میں لکے
پر اوہ گیا کدیں نہ لدا ججنوں موت گماوے
اوہ مرنا اُتھر کی دن سب نون آن بکاوے
لکھ پٹے لکھ وال اداوے مردہ پھیر جیمے
لا پچہ حساب شمار صبر و اجر جنوڑوں پاوے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَوْفَى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِخَيْرِ حَسَابٍ ط

افضل صبر بتاون پر جے رووے نیر چلاوے
جاں ہو یا فوت نبی دا بیٹا ابراہیم پیارا
تا عبد الرحمن پیش نبی دے اگر عرض نہاری
حضرت کیا تسکے کو لوں چار گناہیں ٹلے
ہک آوازہ نوہ دالاد و جاگا وں بھائی
جو منہ نون پٹن کپڑے پھاڑن میں لاکر روند

ایہ آہستہ رونا رحمت پاک نبی فرماوے
چھم چھم نیر و ساون لگا پاک رسول سہارا
ساونل منع کرو یا حضرت آپ کر نیسے ناری
دوا وانہے تے دونوں کم جہاں ولے
منہ نون پٹن کپڑے پاڑن ایہ بیماری بُریائی
میں بیزار اتناں تھیں میری امتوں خارج ہوند

میں بیزار اتناں تھیں ہو یا جو کوئی وین لادے
پاک نبی بیزار اتناں تھیں فرمودہ سروردا
تا پھر وین کرن دے بدلے پاوے اوہ تھیں
اوہ جیو نہ کر نیزہ پکڑ کر بید اللہ نال لڑائی
کوئی دُعا عبادت تہ مقبول نہ کیتی جاوے
بھی کل فرشتیاں بندیاں پھٹکار تی فرمائی
تایہ وی اُسدی قبرے اُپر جا کر جھل پائی
گدڑ چکا جد سال قبر تھیں اک آوازہ آیا
دس بھلا اوہ لدھی تینوں جوشی تھہ کھڑی
اُسد اللہ قسمت اُتے جے چار ب لکے
شہر عد مے جو کوئی جاوے مڑاں میں لکے
پر اوہ گیا کدیں نہ لدا ججنوں موت گماوے
اوہ مرنا اُتھر کی دن سب نون آن بکاوے
لکھ پٹے لکھ وال اداوے مردہ پھیر جیمے
لا پچہ حساب شمار صبر و اجر جنوڑوں پاوے
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَوْفَى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِخَيْرِ حَسَابٍ ط
افضل صبر بتاون پر جے رووے نیر چلاوے
جاں ہو یا فوت نبی دا بیٹا ابراہیم پیارا
تا عبد الرحمن پیش نبی دے اگر عرض نہاری
حضرت کیا تسکے کو لوں چار گناہیں ٹلے
ہک آوازہ نوہ دالاد و جاگا وں بھائی
جو منہ نون پٹن کپڑے پھاڑن میں لاکر روند
ایہ آہستہ رونا رحمت پاک نبی فرماوے
چھم چھم نیر و ساون لگا پاک رسول سہارا
ساونل منع کرو یا حضرت آپ کر نیسے ناری
دوا وانہے تے دونوں کم جہاں ولے
منہ نون پٹن کپڑے پاڑن ایہ بیماری بُریائی
میں بیزار اتناں تھیں میری امتوں خارج ہوند

ایہ راہ روئے رحمت جویں کرو ازاری
 پھر پیکر نام پتر داندوں پاک بنی فرامدے
 ابو ہریرہ کرے روایت عمر غولی ہک واری
 کیتا منع عمر نے اسوں روون کنوں سٹایا
 اکھیں اسدیاں روون والیاں کردیاں کھڑکی
 اس روئے خوف نہ کوئی جو آہستہ دوسے

اس لئے نون نرم دلاں وچہ کیتا اللہ باری
 دل میرا خاک چھتیں اسوں میں جلا ندے
 میت اوپر روندی دھکی عورت ہک بیجاری
 روون دے اس دھکی تائیں پاک بنی فرمایا
 نویں مصیبت اسدے پر ہے ایہ درواں ماری
 تے ناہیں امت حضرت دی جے منہ سر کھوک

در احوال موت شہیداں

یہ عبد اللہ ابن عمر تھیں ایہ روایت آئی
 پہلا قطرہ خون جدوں اس دھرتی پر چھڑا
 جان کنڈن اور دشمنیاں انہیں نبی تھے
 کپڑے پھر بہشتاں وچوں اسدے کارن ان
 نالے آئے اسدے کارن جنت تھیں اسواری
 حرم فلک پہ لایا وں اسوں ملک نورانی
 وچہ ملاک روح مبارک انہیں لعل عالم دے
 اینوں جہان وں اسوں دن وچہ حضور آئی
 بھی کرن فرشتے سجدہ تا جگر خدا فرامدے
 بانغاں وچہ اچا وں جاکے رے سنگ بھرا وں
 سوہنیاں بنت پوشاکاں وں پٹا پیسہ نہ وں
 قے قری صحن کارن سیر کرت ہر جاہیں
 او وچھی سببم خوشیہ ان نتہ شیں کوئے
 کر کے کھانگی جافے کارن نماں کھیل
 گوشت اسے وچوں آئے قبر مورت شہیداں
 چھرا وں کھوئے کھانسی سے جنت چڑی
 گوشت اسے وں پھر کھا وں روح شہیداں

جسم قتل ہو دی کوئی بندہ اندر راہ خدائی
 اللہ صاحب سیتائیں پاک گناہوں کردا
 پہلا قطرہ کھنڈاں پر وں جیو کمر کچہ جتاوے
 عزت مال فرشتے اسوں اوہ کپڑے پٹا وں
 اسدے پر چڑھا فرشتے جانے مار اوڈاری
 انکو فرشتیاں اندر سیر کرے آسمان دے
 جو کھرا وں فرشتے آنا سوہنا رنگ سوا وے
 پیش خدا وے سجدہ کردا سچی جہدی شاہی
 پاس شہیداں جنت اندر اسوں بھیجا جاوے
 کھا وں ہون مینے نبی مان ٹھنڈیاں چھا وں
 ہر کھیلے خمر جت کے نوکراں پلا وں
 اکھیل اک گاؤ ہمیشہ اسے اساندرے تائیں
 شام ہووے تا شکر مچلی وچہ کھان غلہ پلاوے
 کھا وں کھانے اچانے پا وں خوشیاں عیداں
 دھن نصیبیاں اسوں بنی ہی فرست ہوئی
 فخر ہووے ناچھی اسوں فخر دنیا وں کردی
 ہر سویدی لذت پا وں من سدا خوشحالے

ہووے نال اماندے سوہنے کفن بہتیاں والے
 سمجھنا مذاں تھیاں وچہ ہوس گلد ستواٹھ رنگے
 چٹا دودھ حریر لبیاں گویا دھویا ہویا
 عزرائیل سرماندی اسدی بہندا اپیاں
 میت دیاں اعضا وال ویرے ہتھ کھان
 صورت حیات والی آسنوں پھیر دکھائی عجاوے
 آکھے ویکھ جوتیرے کارن جائیں بے بنایاں
 باغ بہاراں تے گلزاراں میوے پانچ شماراں
 سِدِّی حَضْرَتِ اَوہ بیریں کنڈیاں کولوں خالی
 ظِلِّ مَمْدُودِ اُس جاگہ دُور دُور اُسے سامے
 ملک الموت میت دے اوپر اتنا ترس کھلے
 نال ملا سے روح اُس دے نول باہر پھیریاں
 کہیں سلام علیک فرستے خوشی ہوئے تہ نہ تاش
 ملک الموت فرشتہ جسدِ روح نول قبض کیتا
 آکھے نے بھائی ہن تیری اللہ خیر گزارے
 اندر راہ خدا دے جو جو پیاں تہا ایذاں
 نیک کمایاں تہہ کمایاں بدیاں لوں بھلایاں
 دواں تھیں ہن اللہ باری سختیاں ورہٹاں
 تیرے نال وسیلے میں تھیں تلبیاں رب بلایاں
 کر فریاداں رووے جسے روح نکلیں دے ویلے
 اوڑن چھڑ جاوے دو نویں روندے تے کرانندے
 ٹکڑے سب میں دے اُسدِ رور و کر ن ہائی
 چالی روز کریندے زاری دروازے آسمانی
 روندی اُس ہنیدی ہردن آوند جہنم
 میت لوں پھرتے اوپر کھتے جڈن ہواون

خوشبودار معطر حلتے پھل لیا و نالے
ہر ہر دی خوشبو علیحدہ عشرتالوں چنگے
خالص کستور بیدا بیڑا وچہ پرویا ہویا
چار چوہر فرشتے دو جے بٹھیں بھدہ قطاراں
نالے اوہ کستوری کستوری کھاڈی ہڈی پھاو
نالے ملک الموت فرشتہ کہ تعریف سناوے
شہد مصفا و الیاں جتھے نہراں عجب جلیاں
حور قصور پوشاکاں زیور حلتے خوشبوداراں
طلحہ منصوبہ پچیدہ ہر ڈالی وچہ ڈالی
ماء مکسوبہ اوہ بھٹے چشمے رب چلائے
جتنا اپنی ماں پترنوں دندیاں لچائے
جیو نکرائے وچوں سوکھا وال نکالیا جاوے
یدے اپنے علمائے جامل ہشتیں جائیں
روح بیچارہ جسے تائیں اللہ نوں سو پیندا
تیرے میرے تیا اندر گزیرے ٹیک ٹاٹے
عوض اتھانے مینوں اللہ خوشیاں آج دکھایاں
موجب و تھانے میں پایاں دوزخ کنوں ہٹاں
جو بھلیاں پیاں کما یاں آج کم ساڈے آیاں
ہر دے جے نوں چھوڑے سکین رو رو کرین دو ماں
روح کہے لے اللہ سیلی پھیر قسمت دے میدے
رکے جھپٹ لنگھا وں والے یار وچھنے جانے
جس بن جا کہ بندگی ریدی اس نے پئی کمانی
لنگہ دے وچ ہمیشہ حقول اسدے عمل نورانی
اوہ رستے سب دو دو فراقوں رو رو مارن جائیں
اوہ فرشتے پنجبو جہڑے نال مدد فرما وں

[illegible]

ایسے طور کرن دہر کاراں ہکد وجہ نوں نوں
 جن جیگا اویہ اُس نے کیتیاں بریاں کاراں
 بھی شیطان خوشی دا جلسہ اس دم کرے سوایا
 ملک الموت فرشتہ جسم اودہ روح قبض کریندا
 اودہ گند اکفن لگاوت اُسوں بُرا بیاں بنوون
 پھر لجاوَن طرف فلک دے ذلت نال نزاراں
 مشرک تھیں بھی بو شرک دی اینوں آئے گویا
 جھٹھوں وچ لنگھاوَن اُسوں جگہ تک جواو
 کون پلید نکارا اودہ گھارا ایہ بھتیارا
 کون مویا ایہ پکا ترگا شیطاناں دہنگا
 سُن سُن روح انا ندیاں گلاں رہند اہنگا پکا
 پچھن اس دانام فرشتے سی مایہ کون مکالا
 جاں اسماناں پس لجاوَن روح کافر تیاثر
 بند رہن دروازے تابو اک آوازہ آفے
 دھرتی تے پھر اسدے تائیں الٹا کر پٹکاوَن
 پھر سچیں جو بیٹھ زمین تے اوکھے ڈالیا جاکے
 رب کہے میں دنیا اندر صحت دتی تده تیاثر
 بعتاں میرا ند تده اوکھے کیا کچھ کرکما یا
 کیوں تده الٹ انا ند اکیٹا چیلوں لہو چڑھیر
 نظر پوں پھر اسدیتائیں دوزخ دیاں تائیں
 کرن آواز فرشتے اسوں اس جاکہ تده رہیا
 سکے کنین وار الٹ دہشت ہیبت مارے
 ملے رہا میں اس جاکہ وچہ کدی دھنل تھیو پ
 حکم کہے رب موڑ لجاو طرف بدن اس تائیں
 دیکھے آگے غسل کفن دالوک کرن سمیانہ

جیونکر چیلوں ساڑا ساڈوں سر ڈالے تائیں نوں
 اودہ سب جائیں کردیا سنوں لعنت پھسکارا
 اج اساں اک بندے تائیں دوزخ وچہ وکایا
 ہوون پاس فرشتے دوزخ ثرت انا نول نیدا
 تے گندہ دھواں دوزخ والا اسدے اُپر دھوکھاوَن
 گندی بو کفر دی آفے کو لوں روح کھلاں
 جیویں دہر نگام داراں دہشت ترگا ہویا
 آگوں جو کوئی ملے فرشتے او بالعت پائے
 ایہ روح کس داکھا رکھار یا عیبی بھارا
 دوہاں جاناں اندر پکا جسوں ملیا جکا
 ملے افسوس مرن تھیں تچھے میرا نہ رہیا پکا
 کہیں غیبت فلانا آنا پت فلانے والا
 رب فرلے اسدے کارن بوہے کھو لو ناہیں
 دھرتی اُپر اسدیتائیں پھر پٹکا یا جاکے
 کہے قبول دھرتی اسوں الٹیاں جھرکاں آفَن
 دوزخ تے دیا پر اپنا ناواں فرج کروے
 ہر اک نعمت بخشی تینوں دولت مال عطائیں
 بھیج رسول کتاباں جو میں سچا راہ بتا پا
 آگوں بول سکے کافر رو رو ملے دھائیں
 تھوہر خوراکاں آگ پوتا کال ہو رہا راندیاں
 اپنے کفر شرک دے بدلے وکھ ہمیشہ سہنا
 تا اسو لے نال مذمت کرے غسوس پکائے
 لکھ لکھ توبہ کراں کفر تھیں جے کھواری جیو پ
 لے اون پھر اسدیتائیں بریاں نل ادائیں
 رو رو کہندا ہرگز مینوں اوکھے نہ بجانہ

ایہ جیونکر چیلوں ساڑا ساڈوں سر ڈالے تائیں نوں
 اودہ سب جائیں کردیا سنوں لعنت پھسکارا
 اج اساں اک بندے تائیں دوزخ وچہ وکایا
 ہوون پاس فرشتے دوزخ ثرت انا نول نیدا
 تے گندہ دھواں دوزخ والا اسدے اُپر دھوکھاوَن
 گندی بو کفر دی آفے کو لوں روح کھلاں
 جیویں دہر نگام داراں دہشت ترگا ہویا
 آگوں جو کوئی ملے فرشتے او بالعت پائے
 ایہ روح کس داکھا رکھار یا عیبی بھارا
 دوہاں جاناں اندر پکا جسوں ملیا جکا
 ملے افسوس مرن تھیں تچھے میرا نہ رہیا پکا
 کہیں غیبت فلانا آنا پت فلانے والا
 رب فرلے اسدے کارن بوہے کھو لو ناہیں
 دھرتی اُپر اسدیتائیں پھر پٹکا یا جاکے
 کہے قبول دھرتی اسوں الٹیاں جھرکاں آفَن
 دوزخ تے دیا پر اپنا ناواں فرج کروے
 ہر اک نعمت بخشی تینوں دولت مال عطائیں
 بھیج رسول کتاباں جو میں سچا راہ بتا پا
 آگوں بول سکے کافر رو رو ملے دھائیں
 تھوہر خوراکاں آگ پوتا کال ہو رہا راندیاں
 اپنے کفر شرک دے بدلے وکھ ہمیشہ سہنا
 تا اسو لے نال مذمت کرے غسوس پکائے
 لکھ لکھ توبہ کراں کفر تھیں جے کھواری جیو پ
 لے اون پھر اسدیتائیں بریاں نل ادائیں
 رو رو کہندا ہرگز مینوں اوکھے نہ بجانہ

نیز اچھے کر داناے آپس مرو زکا لے
مینوں نہیہاؤ اتھے سخت عذاب توری

اُنکے دیکھ آیا میں جا کے اور کھڑی ہو کر دیکھنے والے
 بن جاتاں انساناں اُنسی ہر شے ساری اسی

در بیان جایگاه میراثی باشد را این گونه شود منفعت دین همسایه

ابن عباسؓ کے عیشی ایک مدینے مویا
 ابی ہریرہ کے روایت وہ حدیثاں آؤں
 مگر اس نطفہ جسم وچہ رحم کے آفے
 ابن مسعود روایت کردا سرور عالم کہتا
 جاں نطفہ وچہ رحمے جائے نلی اوپر کھائے
 جیکر اس نہیں جنباں کسے یارب بار خدا یا
 بھی چنگا مند اعلیٰ جو اُس نے دنیا اندر کرنا
 حکم ہووے جو لوح محفوظوں کو دریافت ساری
 اسے دفن کر دئی جائے جو اونھوں سیاوے
 سچ مثل مشہور پنجابی ہر کوئی بتداوے
 پر تا کہ نبی صاحب نہیں وچہ حدیثاں آئی
 ابی ہریرہ کے روایت پاک نبیؐ فرمائیے
 برے گوانڈھیاں کولوں اینویں ت کر و کنار
 بن عباسؓ رسول اللہؐ تھیں ابیہ روایت لیاوے
 چنگا کفن سنوارو اسدا اجل دی باہرے جاؤ
 بھی منہ سے ہسائے کولوں دور ہٹا یا جاوے
 یہوں عبداللہؓ بن نافع تھیں ابیہ روایت آئی
 حدو فن تھیں تھاکسے ووزجباں تھیں عیا
 حدست روزاں آچھے اُسنے پھیر ڈٹھا استابٹر
 چھپیا ابیہ کی باعث کیونکر ایہ درجہ تدرہ پایا
 ابی ہمسایا تری اُسے رتھیں شفع عیہی

جس نے یہی لفظ آما دینا تھا میں ہوا
جو ایسا بندہ دنیا اندر کوئی نہ پیدا ہوندا
قبر اُسی تھیں مٹی لیکے اُس پر صورتی جاوے
ہر فرشتہ رحم زناں پر سدا موکل رہندا
عرض کرے کوئی عجبیہاں تھیں یا ایں صانع جاوے
تا اس اچھا رازی والا دس جوتہ بنایا
گنتی مدت زندہ رہی کس جاگہ اس مرزا
ویکھے پھر فرشتہ اوقفوں اُسی کار گذاری
اس جاگہ دی مٹی لے کے لطف و چہ ملاوے
جس جاگہ دی مٹی ہووے او تھے رنج سدا
جو چہ ہمایاں نیکو کاراں میت دبے بجائی
جو اندر قوم بزرگاں نیکل میت دبیا جاوے
چونکہ زندہ رہے گواہندوں کھ اٹھاوے یارا
جسویہ کوئی بندہ ہوتاں توں مر جاوے
پوری کرو صیت اُسی دُنگی قبر کڈاؤ
نیک گواند ہی کولوں بہتا نفع اٹھاوے
ہر شخص نے چہ دینے بیسی رحلت پائی
حال ہندی ویکھے اُسی غم تھیں بہتا دیا
اب ہستان چوں اُس نول کیتا اللہ سامیں
کندا کول میرے ہر چنگا مرد کے دنیا یا
میں بھی وچہ نہاں ساں دل کیتا فضل الہی

[illegible]

ابن عمر شہر ماوے جد کو فی بنہ نمونہ دا
 جو اس جاکہ دفن یا جاکے مقببول الہی
 دور لیاؤ اُس نے تئیں ہر اک قطعہ پوکاے
 یارب وچہ در گاہ تیر پیسے عرض تیر الائی

ہر اک قطعہ زمیند افخروں اسدن خواہش کردا
 کافکے تان ہر تی ساری کردی حال تانی
 سیکر وچہ نہ دینا ہرگز اس کرانے مارے
 دواں جاناں اندرینوں نہکدیں مسارے

دربیان خواندن اوجیہ بر میت وقت دفن و تلقین بعد من

ابن عمر فرماوے لکھیا وچہ صحیح طبرانی
 جس ویلے پھر اسریتا میں سائی وچہ کھاؤ
 تے آخر سورۃ بقرہ میت نے سیر الیٰہی

جببہ پناؤ میت قبریں کہیا شاہ بہانی
 سورۃ فاتحہ بیٹھ سرماندی قبر اوجہ پڑھاؤ
 وچہ پور روایت جو اُس ویلے ایہ دعا الیٰہی

اللّٰهُمَّ اجْزِمْ الشَّيْطَانَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت شاہ علی فرماتے ہوتا اب واجابا
 لِيَمَّ اللَّهُ دَنِي سَبِيلَ اللَّهِ وَعَلَى مَلَكٍ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ عَبْدُكَ تَزَلَّ رُجُكُ وَأَنْتَ لَا تَقْرَبُ لِي سَبِيلَ
 اللّٰہِ تَاخَلَّفَ ظَهْرُهُ فَأَجْعَلْ مَا تَقَدَّمَ عَلَيْهِ خَيْرًا أَمَّا ذَلِكَ فَدَعَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّالْمُتَّقِينَ
 ابن ابی شیبہ دے پاسوں ایہ روایت آئی
 اللّٰهُمَّ جَا فِي الْأَرْضِ مِنْ جَنَّتِهِ وَأَخْلَجَ أَبُو

جو وقت من میت دے پڑھا اسے دعا دیا
 لِيَمَّ اللَّهُ دَنِي سَبِيلَ اللَّهِ وَعَلَى مَلَكٍ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ عَبْدُكَ تَزَلَّ رُجُكُ وَأَنْتَ لَا تَقْرَبُ لِي سَبِيلَ
 اللّٰہِ تَاخَلَّفَ ظَهْرُهُ فَأَجْعَلْ مَا تَقَدَّمَ عَلَيْهِ خَيْرًا أَمَّا ذَلِكَ فَدَعَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّالْمُتَّقِينَ
 حضرت ابن عباس کہے جو ایہ دعا بھی فرمائی
 اللّٰهُمَّ جَا فِي الْأَرْضِ مِنْ جَنَّتِهِ وَأَخْلَجَ أَبُو

ابی امامہ تھیں طبرانی ایہ روایت لیاوے
 تاک ان کھلوے بندہ اُسی کو پہلے
 نلے نام مائی اُس رمی ولے کر اُس بلکے
 کہہ جواب نہ دیوے میت سن کہاں وپہ پاوے
 تا پھر میت اُکھے کر کہہ بیٹوں حکم پہلے
 اُس ویلے پھر بندہ اسنوں اتیقین سکھائے
 جس اوپر دنیا اندر عمر ال رہ لنگھائی

پاک نبی فرمایا جس دم قبر بنائی جاوے
 ایسے نام پکارتے اوسنوں سن لے شخص فلنے
 پت ہوا کرے جسے جس مائی نام نہ آوے
 بیٹھ سرماندی اسنوں چاہئے انویں پھر بلکے
 رحمت رب پہ چڑھی تیرے سیکے کم سنوارے
 دنیا والا کھد تینوں یاد کرایا جاوے
 اوہ گل یاد کرواں تائی جسے کوتاہ بھلائی

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَلَا شَكَّ
 فِي رَحْنِي بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْمُحَمَّدِ نَبِيًّا وَبِالْقُدَّانِ أَمَّا
 جواب ہاں اللہ دین دو جاہور اللہ نہ کافی
 کے پاک محمد بندہ اس کے رسول خدا فی

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely providing commentary or additional narrations related to the main text. The notes are written vertically along the left margin.

نال شدے رضی ہوویں پالن والاسائیں
سج قرآن کلام الہی رہبر اہل ایسا ناں
پہرے ہتھ بکے دو بجے دا آکھن چلے بھائی
اتنا پختہ کر کے جسوں اول کسے پکا یا
وچہ حدیثاں بہتی جائیں ذکر دعائیں آبا
جسوں دیناوی جاندی میت وچہ بھڑے
چالی مومن جسے حق وچہ رلے کرن عیش
ہے امید کتاب میری نوں جو کوئی مومن پرسی

دین اسلام تے نبی محمد سبھا سج منائیں
منکر تے نیکر حدوں اپنے بندے سخن یکا نہ
اسے کولوں پچھنے دی ہن سانوں لور نہ کائی
سب جواب سوالاں دے ایہلے گیا سکھایا
جو میت پاوے نفع انہاں تھیں پاک نبی فرمایا
سرور عالم اس دیتا میں آپ دعائیں کر دے
حضرت کہیا اسنوں کیوں پچھر شیش ہوے ہیں
اوکھنا مصنف دے حق نیک دعائیں کر سی

در سوالات منکر و نکیر وغیرہ مومن

ابن سلام روایت کردہ پاک نبی فرماتے
چکے اُس داکھ جیونکر سورج چمک کھلے
آکھے لکھ جو دنیا اندر تہذیب کے بدی کھائی
کے فرشتہ انکلی اپنی قلم بنائیں بھائی
کاغذ مول نہ کوئی اتھتھ میت پھیر لاوے
آکھے ایہ کاغذ اس تے لکھ جو عمل کھلے
کے فرشتہ اللہ کولوں تینوں شرم نہ آیا
پھر اسے مارن کارن چلے گرزو ہیدی بھاری
چکے منہ عمل تہامی اسدے وچہ لکھیندا
لائیں اسدے اوپر جلدی اپنی مہر متھاندی
کے فرشتہ ناخن اپنا اسدے اوپر لگائیں
کس فرشتہ گل اسدے وچہ او دنامہ لکھوے

پہلو پہل قرے اندھک فرشتہ آوے
نام اُس دارو ماں فرشتہ میت آن اٹھوے
میت کندہ کیونکر لکھاں قلم دوات نہ کائی
لکھ دوات تے لب سیاہی گرایہ کارروائی
کفنوں ٹکڑا پار فرشتہ اسدے ہتھ پھڑوے
چنگیا یاں سب لکھ میت بریایوں تھوڑے
میں تھیں ہن شرماون لگوں جھوٹا قند بنایا
بندہ آکھے ماریں نہیں بدی بھی لکھ ساری
ناپھر اوہ رومان فرشتہ اسنوں امر کریندا
میت آکھے میں اس جاگہ مہر نہ کوئی آندی
ناخن دی اوہ مہر لکھ دے دیوے استیائیں
لکھیا رہے قیامت تائیں جیوں اللہ فرماتے

وَلِكُلِّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَا هُكُلًا وَجَعَلْنَا فِي عُنُقِهِ

رنگ سیاہ آواز انہاندے وانگوں رعد دلاون
دندے جیوں سنگ گائیں شکل نہایت کالی

منکر تے نیکر فرشتے اس تھیں تھکے آون
اکھیں سبز انہانڈیاں جیونکر بجلی چمکن والی

جو وعدہ رب دتائیں وہ ایہ اوہا دن آیا۔
مومن کچھ اُسے کو لوں کون کوئی توں بھائی
حسرتیرے دی سے جلوچہ ریش کوئی کردا
مرد کے پھر مومن نوں میں تیرا عمل نرالا
یا اللہ بھب آن قیامت مومن پھیر لوکے
دھرم لوگ کمال خوشی تھیں ایہ آواز لگے
اپنی نعمت ناز انہاں نوں ساری فوج سٹیں
نال خوشیدے ملک تائیں من عرض گئے
جیکر دیہوا اجازت تائیں ہک واری مل آں
روندیاں نے کر لاندیاں تائیں دیوں وچ تسلی
ملک بتاؤں سندے ناہیں ہن اوہ تیل لکڑیاں
خوشیاں پاؤں جن اوڈاؤں مومن چہ قبرے
جاں کوئی بندہ قبریاں اوپر وچ سدھا لے
گورستاں اندر جد کوئی میت تازہ جاندا
جو تھکے ساتھیں بابا ساڈے کیونکر کرن گذار
وگھو وگھو کچھ پینے کے حالت اوہ پیر پری
اوہ دے حال تمام انہاں میں جو جی آں کچھ پیسے
چسدی خبر تہاں میت بستر تھیں ہو یا
مال بیان مسئلہ جیکر اس دا خاتمہ ہوندا
ہن شاہد ایمان خارج ہو کے اوہ سدھایا
ہر اک میت تاثیر ہووے سوال جواب قبردا
یار جدوں سوال قبر دے ہوں نے تاثیر

ہم اُس سے دروازے درخ سے لڑا فی الشکوۃ سے سارا مہمومان میں دیہ بیان کیا گیا ہے محمد د ایڈیٹر عفی اللہ عنہ

اپنے نیکوں کے عملوں کا ثواب یہ بدلہ لے لیا
ایسی نیک بشارت جس نے مینوں کو انسانی
مکہ تھے تھیں شرم کر پیدا ہوا شمس کمرہ
سوہنی شکل بنا کے تیرا دل پر چاؤن والا
تا جو ملن میں تائیں خوش قبیلے سارے
جب قائم کر محشر تا جو ملن پیاراں والے
جو وہ ہشتاں ایہ کہ مینوں میں اعلیٰ جاگیر
جو درمیر تھیں روون چھ بیل ساتھی سارے
اپنی عیش و عشرت کی حالت و خج انہاں پوچھاؤں
جو کیتی وہ عنایت مینوں نعمت بھلی بھلی
نیک سیاری مان انتھائیں مانتیں ملان
رہاؤ کر کماؤن نلے یہ ہشتاں کرے
دین جواب سلاموں مومن و چھ مینوں
نیک ہووے بالکل تھیں بچن حال گھڑا
نیک کماؤں و چھ بھگیا اوہ کماؤن والے
و چھ سفر جیوں نوکروں کوئی خبر نہ گھڑی
چنگی خبروں خوشی مناؤں رہیں عی کرے
اکھن ٹائے ہنوں بیچارہ دور رخ داخل ہو یا
اوسے ویلے تر ت و چار اکو ا ساڈے آؤدا
تاہیں ساڈی طرف نہ آیا دوزخ رب و گایا
بھاویں نہ دوزخ یا ایسا ہے حیرت و چھ پروا
کر کے کرم پد فیہ بندے نوں نیک جواب بھگیا

سوال گویم کافر و مشرک

مکراتیجی فرشتہ اُسی طرف اُون

کافر تے منافق لوں حد سامی وچہ یکاون

[illegible]

یہ کہانی ہر مسلمان اور یہاں تک
 تہذیب و شہادت کی کرواہیو تکمیل میں ہے
 ابن ماجہ نے ترمذی بیٹی اور ولایت لیاوت
 جو کوئی موت ملک ہمیشہ پر خدا عشاوں
 خالد کرے ولایت کیا پاک محمد اکبر
 مکان الی کرے فی جہان عالم فی جہان
 لکے وچہ مگر گاہ لکھی یارب یارب
 جیکر میرا قرآن ہے وچکریں الی اللہ
 سورۃ لکھی الی الی الی الی الی الی
 بندہ ہوں کر بخیر و برکت الی الی الی
 ہر کعبہ چتر ہے فی حق حق و لکے
 جوں فی حق جوں جیوں الی الی الی
 سپاہ شہر کی لکھی الی الی الی الی
 سوتی شہر کی لکھی الی الی الی الی
 نیماں الی الی الی الی الی الی
 کالیپ شہر و زان لکھی الی الی الی
 و قشتر آسلی الی الی الی الی الی
 وچہ سوال فرمایا الی الی الی الی
 نیکیاں الی الی الی الی الی الی
 روز جمعہ یا جمعہ الی الی الی الی
 جو ہوئی وچہ شہر الی الی الی الی
 عالم الی الی الی الی الی الی
 ابو یوسف الی الی الی الی الی الی
 خانہ الی الی الی الی الی الی
 ہونہ الی الی الی الی الی الی

[illegible]

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, covering the entire page. The text is dense and appears to be a continuous narrative or a list of items. The script is highly stylized and difficult to read without specialized knowledge of the language.

چاہئے خرچ سفر دے کارن بندہ کج بناوے
محت اندر کج جوڑو متکے مرض کسیدم آوے
تے وچہ جانی موت اپنی دا خرچ اکٹھا کرنا
وچہ قبر دے رہنا جتھے مول سامان نہ کوئی
آکھے میں کھر اک اکلا سکی کوئی لیاویں
میرے وچہ نہ چان ذرہ میں کھر ظلمت والا
سپاہی میں میرے اندر نہ ہری نانگ لڑاکے
بھی مٹی گرد و میر جوہ ساری فرش بنالیاویں
شکی قبر کلام اللہ نول کہیا نبی سو مارے
نام خداوے مال ٹاؤن جانون خرچ قبر دا
وصایت اللہ دی تریاق مٹی فرمایا
میرے پلے عمل نہ کوئی یارب خالق باری

جیوں اصحاب نبی واحقرت ابن مسعود
شکھ ویلے دا کھٹیا ہویا دکھ ویلے کم آوے
سدا نہیں ایش جاتی اورک اک دن مرنا
پنجواری رت قبر کجائے خبر نبی قہیں ہوئی
نامے خرچ نہ لبھدا انتھے خالی ہتھ نہ آویں
دیو ایاں حیاویں او قہوں ہسپل آپ سکھانا
لے آویں تریاق انہا ندادارہ کوئی بناکے
یاراں عرض کیتی یا حضرت مطلب لیل سناویں
جہڑے کرن تلاوت اُسدی نہیں تہا نہیں تارے
پچھلی اتیں پڑھن تجدایہ دیو اتیں گھردا
خالص عمل کماون چنگے فرش قبر دا آیا
ہووے اس پذیر سند بخون فضل تیریدی تری

بیان باقیات الصالحات

ہو ہریرہ کہیا حضرت پاک نبی فرماون
اول بی علم جو اس نے دیا وچہ کہندایا
یا اس وعظ نصیحت کر کے لوکان فیض پہنچائے
یا چنگی اولاد جو ہر دم چنگے عمل کائے
یا مسجد تعمیر کر اوے اپنا مال لگاوے
یا جو اپنا مال لگا کے نہر گیا کر باری
تے الوعیم کتاب اپنی وچہ چیزاں ہر دو دایاں
بھی جو بندہ سٹنے والہ راہ وچہ کھ گڈیندا
احمدابی امامہ پاسوں ایہ روایت کہندا
کے حفاظت اہل اسلاماں نیت جولو کتاری
ہی سعید جو خدای اس قہیں ابن عساکر لیاوے

اوہ چیزاں جو مرنوں پچھے مومن دے کم آون
جیوں تصنیف کیا کر چنگی یا اس سپا پڑھایا
جداک عمل کسے دے تہنگ درجہ پائے
یا لوکان دے پڑھنے کارن او صف چھڈ جائے
ہکے سراسر افراد کا دہان جہڑ شخص بنائے
ایہ سب چیزاں بندیاں تائین پچھوں کر دیاں باری
جو کوئی گھوہ کھڈا دے پائے مرن پچھوں کھڈا لار
جاں جاں تیک ہے اوہ قائم تان تان دے پاندا
جو کوئی بندہ راہ خدا وچہ ہو بد رقعہ بستدا
جے اوختے مر جائے اُسد عمل رہی کج جاری
جو کوئی فرقان کسی نول آیت کج پڑھوے

روز قیامت میں اسے سدا درجہ چلدا اچا دے
جس بندے نے نیک طریقہ کیتا جگو چہ جاری
جتنا قدر شہاب اتنا ننوں رب عطا فرما دے
تے عالیاں کولوں بدلہ اسدا اکھٹ نہ ہوندا
کرمیہ الیاں جتنا استوں عیب بپوایا جی دے
فضلوں الے سنیہاں میرا ب کرس قبول ہوندا

عید جسے عاشورے کہتے ہیں اس کی کھڑکی الٹی
 رکھ کر دو کپڑے اُتے اس پر اس پر چھاپو
 ہن میں فتوح لکھو اس کے چھ طرف تسائی آئے
 نہیں تاں صرف اس کے کارن پر چھ دو کاکائی
 ہے کوئی بندہ سا دیتا میں یا دیوان والا
 انگریں اس کے دسے والی ہو جائیں گریں
 دولت مال لگا کر ساں عورتاں ایہ بریاں
 دکھاں درداں ناں ایہ مال سیاہ بنائے
 ہے کوئی شخص تان میں چھڑا سناوٹ لیاوے
 پس جو کوئی صدقہ دیوے یا تو کرے دعا امانت
 تے چھڑا کجہ نہ دیوے بخشے اسوں پر امتاں
 بُری دُعا میں اسے حق و چہ کرے جائز واری
 اجر کلام تے صدقے و چہ حکما وال فرق بتایا
 روزے مال ناکہ ال یا قرآن جو پڑھیا جاوے
 حضرت ابو حنیفہ احمد پور سب فرماوے
 تے شام کو مالک کبر پڑھوئے عین رات

[illegible]

پیراں قرآن مجید میں ہے کہ جو کسی کو کسی سے
 بھی استغفار کر لیتے ہیں ان پر کفار کا گناہ
 الی سید جو ہندی کہتا ہے کہ اگر کسی نے
 پچھنسی اور کھنکھالیں جو وہ سے حکم قدری
 ان پر نہیں پڑتا کہ ان کو کوئی عیب نہ
 ہے بلکہ ان کو ہر ایک سے زیادہ پاک و پیر
 بھی ہے قرآن میں ہے کہ ان کو جو کسی سے
 نہیں کہتے وہ سب سے زیادہ پاک و پیر
 اور جو کسی سے کہتے ہیں ان پر ہر ایک سے
 سزا ہے بلکہ ان کو ہر ایک سے زیادہ
 فاجر ہے کہ ان کو ہر ایک سے زیادہ
 اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 اور وہ سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 بھی اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 و چنانچہ ان کو ہر ایک سے زیادہ
 فاجر ہے کہ ان کو ہر ایک سے زیادہ
 اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 اور وہ سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 بھی اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 و چنانچہ ان کو ہر ایک سے زیادہ
 فاجر ہے کہ ان کو ہر ایک سے زیادہ
 اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 اور وہ سے اس سے اس سے اس سے اس سے
 بھی اس سے اس سے اس سے اس سے اس سے

[illegible]

حاصل

حضرت پیر پناہ کے کدات ہاں کہ الیاں
 حضرت پیر پناہ کے کدات ہاں کہ الیاں
 جو میں غلاب خدا سے کو اور غیور نہ کہان
 شکل و رنگ پیر پناہ پیر پناہ
 اوسے دیکھ ہی خدا کے کدات ہاں کہ الیاں
 یعنی جو کوئی پیر پناہ پیر پناہ
 بعض افسانہ واریں الیاں ہی پیر پناہ

پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 نال غلاب پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 حضرت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 جو میں غلاب خدا سے کو اور غیور نہ کہان
 شکل و رنگ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 اوسے دیکھ ہی خدا کے کدات ہاں کہ الیاں
 یعنی جو کوئی پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 بعض افسانہ واریں الیاں ہی پیر پناہ

مختصر

حضرت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 وقت ترع الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 بھی کر الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ

حضرت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 وقت ترع الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 بھی کر الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ

بیان جائے شہر ارادہ بی آدم

روح بیادہ سے روح اولیٰ پیر پناہ پیر پناہ
 جو کوئی حضرت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 وجہ اعلیٰ فردوس مبارک روح پیر پناہ پیر پناہ
 الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 سبز قیام کہ تہ جنت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 بعض پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 کعب جو پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 جنت دیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 تہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 سوس الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ

روح بیادہ سے روح اولیٰ پیر پناہ پیر پناہ
 جو کوئی حضرت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 وجہ اعلیٰ فردوس مبارک روح پیر پناہ پیر پناہ
 الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 سبز قیام کہ تہ جنت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 بعض پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 کعب جو پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 جنت دیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 تہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 سوس الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ

احوال انوار کمال
 حضرت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 وقت ترع الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 بھی کر الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 روح بیادہ سے روح اولیٰ پیر پناہ پیر پناہ
 جو کوئی حضرت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 وجہ اعلیٰ فردوس مبارک روح پیر پناہ پیر پناہ
 الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 سبز قیام کہ تہ جنت پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 بعض پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 کعب جو پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 جنت دیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 تہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ
 سوس الیاں پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ پیر پناہ

لَمَوْلَانِ السَّاعَةِ آتِيَةً لَّأَذِيبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْغِثُ مِنْ فِي الْقُبُورِ ط

قرآن کے رباً ٹھکانے خبر قرآنوں ہوئی
 رب کہ میں نے آؤدی یساں خبر تہاوی
 روز قیامت تے میں دونوں انیلے آئے
 اینوں روز سفر تے تیرے میں تہا بار تہاوی

ایک قیامت اولیٰ الی اسوچہ شک نہ کوئی
 کہ فر کرن خیال قیامت ہی کدیں فراڈی
 حضرت انس روایت کیتی پاک نبی فرمائے
 ہو کر دو نہ انگشاں اندر فرق نہ ہو و کالی

بیان آثار قیامت

کہیں عوہم الناس جہانوں آخر والے تہرے
 ایہ عربی الفاظ اتہانوں سمجھ دے وچہا میں
 اوہ نشان قیامت والے صفحہ پر نشہ جان
 جس پہ کون ہو جیسا ہی بہک تھیں اک چرخہ میں
 اس پر پھر نہ دیکھ کر کوئی زندہ تھیں
 استھیں بعد تلوار تاروں پھیر نہ کیسے مرنے

نشان قیامت دو قسم ہاں نے لکھ پڑے کہ
 چھوٹیاں تائیں صغرا سدن کبار دویاں تائیں
 تیک ٹھور محمدی جیہڑے باہر آون
 پھر آئیں پچھے کبر لی سارے پہلے آئیں
 پھر جو ویں دو جا آئیں وچہ کرنا پھر کیوے
 کہن قیامت جتنی مدت ہر شے لیکھا پھرنا

بیان علامات حضرت

پھر انہذا اجالت کر کے دینا نہیں کہہ سکتا
 نہیں چھپے ہو جو آں تنہا شامہ کافی
 آگے بہکن بیسے سال میں پاک رسول ربانی
 خوب سفید نیاں سے تھے ان صورت و امتوالا
 شک و یحشاک تاملی آسری ڈاہری نہری
 اسدی طرف فرما کیجے سال الفان ہستی
 القیاس یحییٰ ہو دنیا پیش نبی کریم آید
 یحییٰ اسلم سکھاؤ منہ نہیں عرض نہایت
 باہجہ خدا اسبوت کوئی سج جسٹہ دل باری
 ماہ رمضان میں نہ اندر روزہ نہ کھانا

سبقتیں پہلے ان جان علامت پاکیزہ و انوار
و جاریاں ایہ علامتیں و نور و شریعت
و جاریہ رسول اللہ داعم خطاب نورانی
آپ ایک اچانک اتوں مردنیائش والا
نور جوان سے سوہنا چہرہ والا اور پیاسی
و صورت شان سقر و آستے مولیٰ سے کافی
مناور و قہر کار اسناد انہ پر رومی جیسے
پیر شہو پہاڑ نور کے گڑھ سے نور
حضرت و سیاکہ اسول جو تہجد ندادی
پیر نماز کی فی استیذان زکوٰۃ سنائی

[illegible]

کہیں بغض تعصب و ہنس ہر کوئی جھوٹا لاوے
 مردان نال و بر دے پاسوں مرد نہا کماون
 بھی رناں نال جماع کہیں مرد بر تقدیر جانی
 رناں مرد تانی ہوسن چھوٹیاں عمر والے
 برسن مینہ دھڑا دھڑ پر کھیت نہ جسے کوئی
 ذکر الہی کرے نہ کوئی ہو وں قرآنوں عاری
 مؤمن نوں تکلیفوں دیوں چھپا لکھ کر چار
 مال حرام دہان اُسٹون حق خداں بچان
 دین نبوی وچہ بدعت شرکوں اٹھن نیاں نکال
 ترکے عاکم بن تے نالے رناندی مزاری
 اتنا کھانا مردان سندا دنیا وچہ ہووی
 بھی پہلی رتیں سے جن ایویں ہو دیو عانی
 عالم کرن ربانی مسئلے حق نہ کوئی الاوے
 تھہا میناں راہنما وں رید خوف نہ کرے
 جیوں طاعون پیا اٹکیں قہر نزول خدائی
 امرا ہوں ایسی کوئی گولی سخت اٹھیوے
 سیاں وچوں کوئی واپسے جیوں بچاے
 پاک جھلکے چہ گھال ہو وں سوہن وانکے لکے
 اسے طور شان قیامت اکثر ظاہر آئے
 وچہ سوتاں گلاں چھٹراں مسئلہ خلیا والے
 سچے دائل کو دی پاوے جھوٹے دائل میرا
 جھوٹیاں قہریاں تنگ پر امنیاں جانی
 عالم نام سداون سچے عمل نہ کر دے دانی
 دین عالم نہ پر خدا کوئی نہ کوئی عموں پر ناند
 علم قرآن ریت جو عملی نوکھاں دلوں خلیا یا

سنگن بن دنیا اندر ہر کوئی کسب بناوے
 اینو شمع تلخ عتقان کو یوں اپنی طلب مٹا وں
 کلیاں تے بازاراں اندر پیسے کی بُریائی
 اولاد داں گھٹ جمن ہوسن بہت گویو نالے
 سچ دروغ شمارن ناہیں بہت ہوسی بد خوئی
 سنت نبوی جانن ایویں گدی چولنگاری
 لونبریاں دیاں بچیاں اٹھوں بن چھپا وں مارا
 وانگ شیطاں نیک کمان تیں مکد وچوں لین
 لٹ لٹ مال بیگانے لاوے اوپر رنگ مٹاں
 مرد قلیل تے رناں بہتیاں جا کرن خواری
 وئیہ ویر راندی نگہانی کب تک مرد کرسی
 جو نکدہ بنی ترکی ہوے اہم بھی پاک نشانی
 تے برسانا وں باد سون جو کوئی عمل حدیث کماو
 لماں دکھ نہ دیکھے کوئی اجن جیتی مرسن
 لاکھ کروڑاں جن جیتی خلقت مار مکائی
 جیوں اثر ہو گچہ او سر لاوہ بیمار نہ ہوے
 نہیں تاج جس کھر داخل تے تختہ پٹ اٹھاوے
 اسطاعوں ہلک دو کاٹے کتنے شہر اُجھاٹے
 جو بن ملان نہ ہوئے کوئی کھاون مال اے
 شرع لحاظ نہ کرے ہوئے رناں مرد مکاے
 اس سے ویاں کاکوں تنگ پناہ پدیرا
 تانہی رشت خواریاں کسے کیہ کیہ سداوے
 کیکے عیال کو کاک سن آپ کران بڑھوئی
 وانگ پدلیاں ناند ہر کوئی مولوی پھر سدا
 مولویاں ان پدھیاں جگو پان فساد بچایا

ہر کوئی کسب بناوے
 دنیا اندر ہر کوئی کسب بناوے
 اینو شمع تلخ عتقان کو یوں اپنی طلب مٹا وں
 کلیاں تے بازاراں اندر پیسے کی بُریائی
 اولاد داں گھٹ جمن ہوسن بہت گویو نالے
 سچ دروغ شمارن ناہیں بہت ہوسی بد خوئی
 سنت نبوی جانن ایویں گدی چولنگاری
 لونبریاں دیاں بچیاں اٹھوں بن چھپا وں مارا
 وانگ شیطاں نیک کمان تیں مکد وچوں لین
 لٹ لٹ مال بیگانے لاوے اوپر رنگ مٹاں
 مرد قلیل تے رناں بہتیاں جا کرن خواری
 وئیہ ویر راندی نگہانی کب تک مرد کرسی
 جو نکدہ بنی ترکی ہوے اہم بھی پاک نشانی
 تے برسانا وں باد سون جو کوئی عمل حدیث کماو
 لماں دکھ نہ دیکھے کوئی اجن جیتی مرسن
 لاکھ کروڑاں جن جیتی خلقت مار مکائی
 جیوں اثر ہو گچہ او سر لاوہ بیمار نہ ہوے
 نہیں تاج جس کھر داخل تے تختہ پٹ اٹھاوے
 اسطاعوں ہلک دو کاٹے کتنے شہر اُجھاٹے
 جو بن ملان نہ ہوئے کوئی کھاون مال اے
 شرع لحاظ نہ کرے ہوئے رناں مرد مکاے
 اس سے ویاں کاکوں تنگ پناہ پدیرا
 تانہی رشت خواریاں کسے کیہ کیہ سداوے
 کیکے عیال کو کاک سن آپ کران بڑھوئی
 وانگ پدلیاں ناند ہر کوئی مولوی پھر سدا
 مولویاں ان پدھیاں جگو پان فساد بچایا

کجھ پناں جہانیں وودھیا جیوں حضرت فرمایا
 گاؤں اتے وچاؤں سندی سبھن لگتی
 واپے تے ہر موت کجھ کجھ وچاؤں عام تہ
 لکے ہور نشان عذاباں پتھر تراں سپاں
 بہت تشابی آون لگ پئے قمر غداں یوں
 ایسے طور نام نشانیاں شاہر ہویاں بھائی
 ہک نشان ہن رہ گیا باقی وکھاں کس دن آو
 پر ایہی ہے موجود علامت جے تاویل کجھ
 مسلمان سداون موٹواں پٹیاں پخت کرالیاں
 ایتاویلن کافی اینہاں جو بدسل کماون
 بھی قوم نصاریٰ دتیا اندر غلبہ کر کے آوے
 شام اندر ہک حکم ہو سی ظالم بوسفیا
 آل نبی دشمن ہو سی حاکم شہر مصر دا
 پھر دوفر قے ہو جان نصاریٰ بیتی قوم تہی
 شام اندر آجنگ کر لیں لشکر شاہ چراوے
 اکھے کوئی نصاریٰ وچوں فتح اساتوں ہوئی
 شکے ہک سپاہی بولے کرک جواب سداوے
 دین محمدی غالب ہو یا ہوئی فتح اسادوی
 اتنی بات ہے جو میلے پھر ادہ جنگ چاؤں
 نصاریٰ رمل جاسن سا نہن بر و ماں شاماں
 قوم نصاریٰ غالب ہووے و دے دین عیسائی
 اینویں آہستہ آہستہ ہر جا کہ ننگہ چاؤں
 اہل اسلاماں نوں اسویںے دلوچہ سر تہاؤں

اے افران سداوے ہر کوئی کجھ اندا چایا
 کجھ لکے کجھ لکے سدی لوڑ زندگی کافی
 جس کجھ راہ ہونیاں ہوئے نہیں تیں سدی
 دود وور لو اسدی کتے زبیاں بھی دھکیاں
 کا اگرہ شہر تے ہر کوئی پند غرق ہوئے چاؤں
 جوں فران رسول اللہ وافر ق نہر گیا کافی
 قمر خدا واد کاراں یاں شکلاں ان دواوے
 این لکے اندر دیکھو ظاہر ہی دسیوے
 بوزیاں یاں شکلاں کدھیاں پٹیاں او دیاں
 انشا اللہ بدتر آتھیں ہورتاں وکراؤں
 کر کے جنگ قتال نہایت کتے شاہ کپاوے
 ناں ظلم دے قتل کر یسی آل رسول باقی
 جو کوئی دیکھے سید زاوہ قتل آتھیں کردا
 ہک مقابل شاہ رومی دا ووجہ ہشی
 اوڑک کر مقتول خالف فتح اساتوں پاوے
 دین عیسیٰ غالب ہو یا جھوٹ کرے وڈیاں
 چپ کریں بے ادب جھوٹوں شرم نہ تینوں آو
 اول آفر دین نبی نوں ہے امداد خداوی
 مومن بہت تے شاہ رومی تر ت شہادت پاؤں
 وچہ دینے اگر ہو سی عجم اہل اسلاماں
 مذہب تدوں نصاریاں نال پکڑے بہت لوکاں
 عرب کتاے پڑن جاکے خیر نوں ہتھ پاؤں
 آکھن کوں امام محمد مہدی رب ملاوے

کجھ لکے کجھ لکے سدی لوڑ زندگی کافی
 جس کجھ راہ ہونیاں ہوئے نہیں تیں سدی
 دود وور لو اسدی کتے زبیاں بھی دھکیاں
 کا اگرہ شہر تے ہر کوئی پند غرق ہوئے چاؤں
 جوں فران رسول اللہ وافر ق نہر گیا کافی
 قمر خدا واد کاراں یاں شکلاں ان دواوے
 این لکے اندر دیکھو ظاہر ہی دسیوے
 بوزیاں یاں شکلاں کدھیاں پٹیاں او دیاں
 انشا اللہ بدتر آتھیں ہورتاں وکراؤں
 کر کے جنگ قتال نہایت کتے شاہ کپاوے
 ناں ظلم دے قتل کر یسی آل رسول باقی
 جو کوئی دیکھے سید زاوہ قتل آتھیں کردا
 ہک مقابل شاہ رومی دا ووجہ ہشی
 اوڑک کر مقتول خالف فتح اساتوں پاوے
 دین عیسیٰ غالب ہو یا جھوٹ کرے وڈیاں
 چپ کریں بے ادب جھوٹوں شرم نہ تینوں آو
 اول آفر دین نبی نوں ہے امداد خداوی
 مومن بہت تے شاہ رومی تر ت شہادت پاؤں
 وچہ دینے اگر ہو سی عجم اہل اسلاماں
 مذہب تدوں نصاریاں نال پکڑے بہت لوکاں
 عرب کتاے پڑن جاکے خیر نوں ہتھ پاؤں
 آکھن کوں امام محمد مہدی رب ملاوے

ابتداء آثار قیامت نبوی کہ اول آن مہور امام محمد صلی علیہ السلام است

حضرت مول چاہن ایہ کل بیعت ہوئے میری
 ایک خزانہ بہت پرانا دولت نال پرویا
 تاج الکعبہ بولن اسنوں کعبے ولے درے
 چنگے خلق انہاندے کواں جگوچہ دھانچ سن
 اوسے یک تصور بہادر دور و راء انہرئوں
 راہ وچہ کافر کھیر اسنوں اکھن بھر نہ جائیر
 کئی ہزاراں قتل کر بسی غالب کوئی نہ ہوسی
 پراوہ بوسفیاں حرامی آل نبی داویری
 کر کے جمع تمامی لشکر کھروں کراوے دھانی
 اوچکار مدینے کے اترن ہیڈھ پہاڑاں
 اس لشکرے وچوں سارے دو بندے بچ رہاں
 ملک پنج حضرت ہمدی تائیں کرے مبارکبادی
 دو جابج سفیلے تائیں سے جو کل رتی
 جاں ایہ خبر نصاری پاسں سب جمع ہو جاکن
 استی بھٹے جوڑ کر ہین لشکر مہمہ پھڑاون
 کراں بھٹے تمامی اون کارن جنگ لڑانی
 ہمدی اچراں کے طرفوں شدیور لیاوے
 بعد زیارت شام ولایت کرے دشت تیری
 فوج محمد ہمدی والی ترن ٹوٹے ہو جاکے
 اوہ واکم ووزخ رہن انہاندی توبرہ دالاہوں
 مال شہید احمد بدو حیاں مریجے تہاں ساوی
 لڑن نصاریاں نال برابر تیغ بیدھر کل جلاوت
 کسی پھیر محمد ہمدی فوج اکھن ساری
 آپس وچہ سوگند اں کر سن لے لے اتفاقی
 کر سن جنگ نہایت خربہت شہادت پاوت

پراوہ زور و دھکے کسن ہوئی خدافت تیری
 بیعت ہمدی بوجے اگے ہے اوہ بیبا ہوا
 کدھہ عجز ہمدی اسنوں سلما نا نوچہ ورے
 دور و راڈیوں شے بندے کرن زیارت اوسن
 فوجاں کدھ حمایت کارن اپنے اپنے شہروں
 پراوہ ہوڑیاں رسی ناہیں مائے کافرا تیں
 اوڑک وچ کر گیا حضرت ہمدی پاپوسی
 کر کے ظلم پچاپوسی اگے ہن دجا سن خیری
 ہمدی نوں جاتل کرانگا دلوں صلاح پکانی
 تر ت اچانک چہ زمیندے ٹھہر وچن شہاراں
 چنگی ہمدی خبر انہاندی جو پچھے وچ کسن
 غرق ہو یا اوہ لشکر سارا ہوئی مدد خدای
 لشکر تیر اسن اسباباں ٹھہر گیا وچہ دھرتی
 نیڑے دوروں جو رسالے لشکر کل جریاں
 باراں ہزار جوان و جنگی ہر بھٹے ننگ اون
 حضرت محمدی اوپر سارے حملہ کر سن بھائی
 پاک نبی سے روضے ہمدی ان زیارت پاوے
 اوتے جائے نا پھی آون یس گھیر نصاری
 ٹوٹے ہک نصاریاں کولوں در کے بس سداوے
 دو جاتو شہادت پاوے اہرے درگاہوں
 تریجا ٹوٹے وڈا بہادر دیوے نہیں ملاوی
 حکم خدائے نال شامی فتح انہاں تھیں پاوت
 کفار اٹھے ماراں کارن کرسی جنگ تیاری
 خارجیاں ماراں کس نہ چھوڑن باقی
 ہمدی شاہدی فوجوں بندہ کچہ اندک نہاں

حضرت مول چاہن ایہ کل بیعت ہوئے میری
 ایک خزانہ بہت پرانا دولت نال پرویا
 تاج الکعبہ بولن اسنوں کعبے ولے درے
 چنگے خلق انہاندے کواں جگوچہ دھانچ سن
 اوسے یک تصور بہادر دور و راء انہرئوں
 راہ وچہ کافر کھیر اسنوں اکھن بھر نہ جائیر
 کئی ہزاراں قتل کر بسی غالب کوئی نہ ہوسی
 پراوہ بوسفیاں حرامی آل نبی داویری
 کر کے جمع تمامی لشکر کھروں کراوے دھانی
 اوچکار مدینے کے اترن ہیڈھ پہاڑاں
 اس لشکرے وچوں سارے دو بندے بچ رہاں
 ملک پنج حضرت ہمدی تائیں کرے مبارکبادی
 دو جابج سفیلے تائیں سے جو کل رتی
 جاں ایہ خبر نصاری پاسں سب جمع ہو جاکن
 استی بھٹے جوڑ کر ہین لشکر مہمہ پھڑاون
 کراں بھٹے تمامی اون کارن جنگ لڑانی
 ہمدی اچراں کے طرفوں شدیور لیاوے
 بعد زیارت شام ولایت کرے دشت تیری
 فوج محمد ہمدی والی ترن ٹوٹے ہو جاکے
 اوہ واکم ووزخ رہن انہاندی توبرہ دالاہوں
 مال شہید احمد بدو حیاں مریجے تہاں ساوی
 لڑن نصاریاں نال برابر تیغ بیدھر کل جلاوت
 کسی پھیر محمد ہمدی فوج اکھن ساری
 آپس وچہ سوگند اں کر سن لے لے اتفاقی
 کر سن جنگ نہایت خربہت شہادت پاوت

عدل نے انصاف طریقہ پر سے طوع کما سن
 پہلو پہل جہول ہندی دی بیعت ایک کروں
 استنبول شہر جو میلے قبضہ لہنے آوے
 جو اوہ دجال نکار اکافر جنگ وچہ ظاہر ہو یا
 حضرت ہندی دس بندیاں توں کر جاسوں پاک
 اوہ جاسوں ایچھے ہوسن پاک بنی فرمایا
 رنگہ رنگاں تانیاں دی خود پاک سون کھیلنے
 پکیاں خبراں لیکر آون اوہ جاسوں نہانی
 حضرت ہندی دوہین نقین دولت مال لکے
 ہر شے عام ہووے وچہ دنیا کی نہ رہی کافی
 پینہ برساون دیوچہ کستہ ذرہ دیخ نہ کر سی
 تروں نگوۃ قولن والاہ گز کوئی نہ لکھے
 اسوئے دھال مکاری ظاہر ہو سی بھائی

فد ہاسن کفر و نجاسن دیسی پر ماس ہاسن
 اسد نقین تاسنم آڈن چھست ساں داون
 جھٹھی خبر دجالوں کوئی استغین بعد مولا
 اسے خوروں ملک تسانے نقینہ آٹھ کھنویا
 کر کے کوچ اوہاں نقین کچھے فوجاں شام لیاوے
 نقین افضل اس زمانے وچہ حدیثاں آیا
 سن ولایت نام جاسوساں سرور عالم جہانے
 ایسے دھال نکلیا کوئی تے بھوٹہ جہانی
 اہل اسلام رونق و دھچک جہ عدل ملک
 کیت اکاون دیوچہ دھرتی کھٹ کر سی بھائی
 دولت لالان امہ صاحب برہمن فن بھر سی
 ایسے والا کوئی نہ ہو سی دینے ملے سہتے
 جو میلے وچہ ایسی سوکھی وے خلق خدائی

بیان خروج و حال عین

ہر چیمہ خبر دجالوں آنت نوں پتچائی
 وچہ نکاری مسلم فاطمہ قیس لیری بھائی
 نکل گھروں میں اوسلے ویلے دی طرف سداری
 بدول خانوں فارغ تھے پاک رسول آئی
 چلے تھنہ نوں اپنی جگہ نماز نہ چھوڑے
 پوہ کیا بھاجا نوں کیوں کیتا جمع تسانوں
 اہل حضرت امیا قیم اللہ دی خطاب ہو نہ کائی
 جو کہ ہر دھرتی آلا نام تھیم سداوے
 ایسی گل قابل مسیح دی بیوں اس سنانی
 یعنی عین تسانوں اسد نقین قصہ بھائی

ہن اوہ وچہ خیرے شرق جڑیا بھائی
 آگ کھن سنیاں ہوسن ہانگ نی فرمائی
 گرجاں ہول آتھ سے آن نماز گذاری
 منبر تھوچہ بھٹکے تھنہ ہٹکے بات لائی
 ایسے مول تھکے کوئی لوک تھائی ہوڑے
 اکس بہوان کھانن ہنتر علم جنساں نوں
 ایہ اس گل کارن کیتا جمع تسانوں بھائی
 پاس ہیرے آسلاہ پو یا گل عجیبناوے
 جو کال ہیرے سے اڑھیک موافق آئی
 اوہیں رنگ برائے بیوں اوہی گیا سنانا

۱۰
 ہر چیمہ خبر دجالوں آنت نوں پتچائی
 وچہ نکاری مسلم فاطمہ قیس لیری بھائی
 نکل گھروں میں اوسلے ویلے دی طرف سداری
 بدول خانوں فارغ تھے پاک رسول آئی
 چلے تھنہ نوں اپنی جگہ نماز نہ چھوڑے
 پوہ کیا بھاجا نوں کیوں کیتا جمع تسانوں
 اہل حضرت امیا قیم اللہ دی خطاب ہو نہ کائی
 جو کہ ہر دھرتی آلا نام تھیم سداوے
 ایسی گل قابل مسیح دی بیوں اس سنانی
 یعنی عین تسانوں اسد نقین قصہ بھائی

وچہ کچہری سامنے اسے جو پداوہ اوہ
 وچہ کچہریاں حلیہ تیرا کھیلے کڈاتا
 ابھی گل کے غصے ہو سی بوئے نال غصہ
 نو کر چا کر سن اسوں ڈاڈی مار کوٹالی
 اوہ شیر خدا دا پھر بھی اسوں اوہ جات لائے
 توں کافر و جال نکارا اسوچہ شک نہ کوئی
 دونا روہ چڑھے پھر اسوں غصیوں کڑھ لال
 سامنے اسے پھر اسوں سرتی رکھ آری
 تا بعد رو و کچھوہن ہیں اسوں پھر ہوا وال
 آکھن لگے صدق اسٹے نال تسکے بدھے
 دونوں پاسے اکٹھے کر کے کافر پھر الاوہ
 خیرن غمیں اٹھ کھلوسی کلمہ پڑھے نبی دا
 ہن کچہر شہ نہ رہے تیرا پوچھیا کیوں لڑمایا
 پھر سامنے اسے آکھے مومن ہر زور نہ جھکے
 یے جو کچہ کرتا اہں اوہ سارا کر چکا
 لشکروں پھر آکھے کافر تیغیاں پکڑ لیاؤ
 پکڑ لیاؤن تیغیاں کافر آکھے گردن مارو
 کس کس تیغیاں مارن لائے کچہر کھیت پداوے
 جد سامنے واماں لالا تھن وال نہ کھیا جاسی
 اوہ ووزخ اسدا مٹوں کارن باغ بہشت ہو جاوے
 کول کھنوتا دیکھے کافر بہت ہووے شرمندہ
 اس مومن دے حق وچہ حضرت پاک نبی فرمایا
 پھر و جال ار اوہ کر کے شام ولایت جاف
 ہو سن لگے محمد زیدی وچہ دشت شمشیر
 تاجو جلیب مسجد اندر بائیکا بائیکا الاوہ

وچہ کچہری سامنے اسے جو پداوہ اوہ
 وچہ کچہریاں حلیہ تیرا کھیلے کڈاتا
 ابھی گل کے غصے ہو سی بوئے نال غصہ
 نو کر چا کر سن اسوں ڈاڈی مار کوٹالی
 اوہ شیر خدا دا پھر بھی اسوں اوہ جات لائے
 توں کافر و جال نکارا اسوچہ شک نہ کوئی
 دونا روہ چڑھے پھر اسوں غصیوں کڑھ لال
 سامنے اسے پھر اسوں سرتی رکھ آری
 تا بعد رو و کچھوہن ہیں اسوں پھر ہوا وال
 آکھن لگے صدق اسٹے نال تسکے بدھے
 دونوں پاسے اکٹھے کر کے کافر پھر الاوہ
 خیرن غمیں اٹھ کھلوسی کلمہ پڑھے نبی دا
 ہن کچہر شہ نہ رہے تیرا پوچھیا کیوں لڑمایا
 پھر سامنے اسے آکھے مومن ہر زور نہ جھکے
 یے جو کچہ کرتا اہں اوہ سارا کر چکا
 لشکروں پھر آکھے کافر تیغیاں پکڑ لیاؤ
 پکڑ لیاؤن تیغیاں کافر آکھے گردن مارو
 کس کس تیغیاں مارن لائے کچہر کھیت پداوے
 جد سامنے واماں لالا تھن وال نہ کھیا جاسی
 اوہ ووزخ اسدا مٹوں کارن باغ بہشت ہو جاوے
 کول کھنوتا دیکھے کافر بہت ہووے شرمندہ
 اس مومن دے حق وچہ حضرت پاک نبی فرمایا
 پھر و جال ار اوہ کر کے شام ولایت جاف
 ہو سن لگے محمد زیدی وچہ دشت شمشیر
 تاجو جلیب مسجد اندر بائیکا بائیکا الاوہ

لگوں نشان وچار دیکھتے فرماوے
 توں اوہ و جال حرامی پتیاں نان بچھاتا
 سچ مچ ایکوی دشمن میرا مارو اسوں بھیدے
 پھر و جال کینکا جلدی میری من خدائی
 کا ناہو کے رب سداوین شرم نہ تینوں آوے
 سہو وال تیریدی سائوں خبر نہی تیں ہوئی
 لکھے لکھوئے اسوں پھر کرو و پھاڑا
 دو ٹکڑے ہو جاوے تا پھر کچہ و جال مکاری
 تا پھر بتا سونو بینوں قدرت عجب و کھاواں
 پر ایدہ قدرت دیکھ لگے تاہو عقیدے دے
 ہو جاوے تا پھر اسوں اسٹے پاک جواوے
 آکھے ٹھیک پچھاتا تینوں ہیں توں واپیدا
 جیوں مدھ بینوں مار چوایا ایہیوں ہی بتایا
 ہن ایک کافر مول کسے توں مار چوانہ سکے
 دُنیا تھیں ہن ایس کافر واما پانی مٹکا
 اجے نہ سدا ماہو یا اسدی اچھی بھگت پکاؤ
 جلدی فریج کر داس تائیں فن میرے پارو
 حکم اٹھ تھیں گردن اسدی تائبی بن جاوے
 اور لکھتے ہوئے اپنے ووزخ وچہ وگا سی
 خچہر خچے واکھوں لکھ ساری اک بچھاوے
 اس تھیں پچھے اسے کولوں کوئی نہ ہو سی زندہ
 شہید ہاں نالوں اس دا بہتر درجہ آیا
 پاس دشت سنے شہتاں میرا وچہ جواوے
 کارن جنگ جال پیدے سرفج کھن کرے
 وقت قصہ نہ ہو سی ہر کوئی پڑھن لڑاں او

وچہ کچہری سامنے اسے جو پداوہ اوہ
 وچہ کچہریاں حلیہ تیرا کھیلے کڈاتا
 ابھی گل کے غصے ہو سی بوئے نال غصہ
 نو کر چا کر سن اسوں ڈاڈی مار کوٹالی
 اوہ شیر خدا دا پھر بھی اسوں اوہ جات لائے
 توں کافر و جال نکارا اسوچہ شک نہ کوئی
 دونا روہ چڑھے پھر اسوں غصیوں کڑھ لال
 سامنے اسے پھر اسوں سرتی رکھ آری
 تا بعد رو و کچھوہن ہیں اسوں پھر ہوا وال
 آکھن لگے صدق اسٹے نال تسکے بدھے
 دونوں پاسے اکٹھے کر کے کافر پھر الاوہ
 خیرن غمیں اٹھ کھلوسی کلمہ پڑھے نبی دا
 ہن کچہر شہ نہ رہے تیرا پوچھیا کیوں لڑمایا
 پھر سامنے اسے آکھے مومن ہر زور نہ جھکے
 یے جو کچہ کرتا اہں اوہ سارا کر چکا
 لشکروں پھر آکھے کافر تیغیاں پکڑ لیاؤ
 پکڑ لیاؤن تیغیاں کافر آکھے گردن مارو
 کس کس تیغیاں مارن لائے کچہر کھیت پداوے
 جد سامنے واماں لالا تھن وال نہ کھیا جاسی
 اوہ ووزخ اسدا مٹوں کارن باغ بہشت ہو جاوے
 کول کھنوتا دیکھے کافر بہت ہووے شرمندہ
 اس مومن دے حق وچہ حضرت پاک نبی فرمایا
 پھر و جال ار اوہ کر کے شام ولایت جاف
 ہو سن لگے محمد زیدی وچہ دشت شمشیر
 تاجو جلیب مسجد اندر بائیکا بائیکا الاوہ

حضرت مہدی بھی وہی ہے جس کا طلب جماعت تھی
 اچن جیت منارہ شرقی سوہنی چکن کھائے
 جد کر کے نورنگن تاہو سی عیسے نبی خدائی
 زلفاں اسدیاں ترقم ترقم کر سن جو قلم شبنم پ
 اوپر سفید منارہ شرقی فلکوں اتر بکادے
 باعزت پڑسانگ لکھن حضرت عیسیٰ ایسی
 وقت نماز عصر حضرت کروامت ساڈی
 حضرت عیسیٰ مہدی تائیں ہورہی فرمائے
 امت نبی محمدی توں ملیاں ایہ براتاں
 حضرت عیسیٰ مہدی تائیں پیش امام بندے
 پھیر سلام کرین دونوں آپس ہے وہ چہ کلاں
 چل کر و سامان تمامی کارن جنگ دجالے
 کیتاج تسافے تائیں فوجاں داسر کردا
 آپس خود میرے نالوں واقف کارخیرے
 میں اس تائیں قتل کراگا کھال اسدی شاہی
 تا حضرت مہدی شکر دایا اپنے مہر سی

انکے مخلوقات بے اورنگ ہرچہ سیتی ہو سی
 کیا و کھین جو آسمان تھیں چن جھلکد اوے
 دودکا ندیاں کھنباں اُنکے نزد پوشاکی لائی
 جاں سرچا و چم چم برسن موتی باغ ارم دے
 لے اوڈر سانگ شانی لوکا ننوں فرماوے
 کر عظیم محمد مہدی مال دین و کسی
 تیں بیغیر جیتے لیدے عزت و دی تسادی
 ایسا کم امامت والا تینوں اج سوماوے
 رمل بکدو جے دے پچھے پڑھک پنچ صلواتاں
 آپ پڑھیکا پچھے سڈے مہدی شاہ پڑھاوے
 حضرت مہدی کسی چلو لشکر خانے چداں
 لشکر دی تہیز جو ساری ہوئی تسال حوالے
 حضرت عیسے کسی اکوں میں ایہ کم نہ کردا
 ایہ قتل بجال مسیح دا ہویا دے میرے
 میں بن کوئی نہ ملے ہونوں اینویں حکم الہی
 اینویں باتاں جیتاں دیویرات گذشتہ کر سی

قتل کردن عیسیٰ علیہ السلام و جال لعین را
 بن میریم بھی بکھے باہر کارن قتل و جالے
 رمل حماد کر سن سکے اُنکے فوج کھاری
 وہ کیجے لکے استوں اوتھے ہی مرجاوے
 پھر لکے اوہ کافر جینوں اسدی گولی پوسی
 مومن تائیں راحت دیوے کافر نوں کھا جانے
 کافر انوں تھر قتل پو یگانسن کندہ لائی
 دے نئے کو آجیو کرش داتیر کسا توں
 لکے مگر شانی عیسیٰ گھوڑیوں دراوے

الاجازہ

وہی ہے جس کا طلب جماعت تھی
 اچن جیت منارہ شرقی سوہنی چکن کھائے
 جد کر کے نورنگن تاہو سی عیسے نبی خدائی
 زلفاں اسدیاں ترقم ترقم کر سن جو قلم شبنم پ
 اوپر سفید منارہ شرقی فلکوں اتر بکادے
 باعزت پڑسانگ لکھن حضرت عیسیٰ ایسی
 وقت نماز عصر حضرت کروامت ساڈی
 حضرت عیسیٰ مہدی تائیں ہورہی فرمائے
 امت نبی محمدی توں ملیاں ایہ براتاں
 حضرت عیسیٰ مہدی تائیں پیش امام بندے
 پھیر سلام کرین دونوں آپس ہے وہ چہ کلاں
 چل کر و سامان تمامی کارن جنگ دجالے
 کیتاج تسافے تائیں فوجاں داسر کردا
 آپس خود میرے نالوں واقف کارخیرے
 میں اس تائیں قتل کراگا کھال اسدی شاہی
 تا حضرت مہدی شکر دایا اپنے مہر سی

نام الیست بہ کہ باب الیست
 پر بکبر رسول اللہ داکروں طے پڑہ
 خان اسد اللہ حضرت تیسے لوکانوں کو کھلاوے
 لڑوی مکار جو لوکان کے کے مکر پھاندا
 ایوی لوکان تائیں اسے اتیر جوادے
 ایوی چھوٹ خدا ہی : جو اسے کر دہندا
 ایلان کریں جسے اور قوم کھانا
 کس کس کئی چھین غاراں دیوچہ ورس
 جس غار دیوچہ چھینا چاہیں غار کون بجاوے
 چھین دی گوی تھاؤں پاون اور کپڑ پچاؤ
 ہکرت پاک بجا ہے پاشوں ایلان الایا
 چالی روز دجال بیگا لٹے تہ اٹھاوے
 دو جالوز میں بیٹھ اترے بجا ہفتے پستما
 چلتے ان کل جیسے ہوسن باقی دے من سار
 پراٹھا باں عرض تدار ی پاک نبی ویتائیں
 حضرت کیا اٹھاں اوپر پڑھیاں جان نماں
 بن عربی فرمائے جو مکر چھٹے روز لوکی لی
 پھر بیٹے اتے محمد مری لکے کریں شاہی
 الایان ظلموں مال وین مال ہوائے
 بہت تسمیاں انماں تیں حضرت تھری تسمی
 حکم کرے پھر حضرت تسمی الایان تیں
 ہو رہا م کھانا تیں کر کے قتل اوٹاؤ
 قتل کر اوے ہر قافروں جریمہ مول چاہی
 کفر ترک دی فتح جہانوں حق تسمی کٹھے
 سب ظلموں کو مکر ہوئی مفسد ہے کوئی

در پیاڑی ریخ اوکھے ملے سانگ چلاوے
 ونداں بھارتے کافروں تھے ریزہ ریزہ
 ایہوسی ویتال حرامی جیہڑا رب سداوے
 ایہوسی چوپا بالینی لوکاں تھیں کرواندا
 ایہوسی چو لوکاں کولوں اپنا حکم سداوے
 ایہوسی جو شاہ ولایت مرسل بن بن ہندا
 ہونے ناس پیو داں سداوڈھ دھکرن تھلاں
 کیتی جان کچاوں کارن اوپر دختاں جرہ سن
 ایہویں ہر اک رکھ اتھانوں دھکے قتل کراہ
 پاوے فتح محمد مہدی دینی جھنڈے لاوے
 کتنی مدت وچاں نہیں وچہر سی بی بتایا
 پھنداں اس سال برابر پاک تہی فرماوے
 باقی داتا اندازہ ہوسی پورا اتنا
 تے استریج دجاووں و دھسن پہلتن دیہاڑ
 حکم نازاں طول داندایا حضرت فرماہیں
 سال عینہ مقے جتیاں گن کے تال نیازاں
 پڑھن نازاں اکل اوپر ایہویں پڑھن بھائی
 راج کر سن دنیا اندر دین اسلام اٹھی
 ظلم اتے نقصان جہانوں سن مچاں نہیائے
 اکھے قدر کہ یو کوئی مولا فضل کرے سی
 جیلب نسا ریا نوالی توڑو کر وازا ہیں
 مسلم ہوں تمانہ مار و نہیں تمارہ و خباؤ
 یوزیاں تنہیراں وچوں کوئی نہ باقی رہی
 ظلم نہ رہی عدل کما سی سیدیا نہیں وڈے
 دنیا دی کوئی چاہ نہ کہ کسی جہ دورا دی سوئی

نکل بہاروں آدمیاں فوس ہندے قتل کر کے
 اکبر شاہ سکندر راہتوں جا کر گیا بھائی
 سن لے شاہ سلامت ایسے چوراشاں فوس کھاری
 جو بندہ یاد نکر ساڈا ہندے اماندے آوے
 کر تجویز اماندے آئیں وکو وجہ بہار
 فوسے باجہ اماندے سانوں ہرگز جین آئے
 اوسیں تے شاہ سکندر لوکا نتوں فرماوے
 فوجیاں تے رعیت ساری جلدی شاہ لگائی
 وجہ معام سولہویں پائے وہ فرسہ گیا بیائی
 اُسویں دے ڈگرے ہوئے اس دیوار ویلے
 فرقوں فرقی قدا تہاں اک قد اور بھالے
 انا نہ کن ایسے لے جسویں اوہ سوندے
 بہت دوری اولاد اتاندی ہرگز گنہہ جاری
 تے بچے جنے اماندے حوت بدیں ہی آوے
 جیہیں مال چٹن سارا کنہہ سکندر والی
 وقت نیں دے ورا تے آجی آناں بنال
 بدوں اماندہ باہر ونا اماندہ بھالے
 رات ہی تے چلے سانسے کل فیرے پھروان
 فیری ویلے ساریاں تاشیر اوہ ان لکھے
 تاروچوں بہوں کیڑے تھکن ایویں ہرکوں
 ونگر بند وال نہراحت چھوڑے تیر نہ کالی
 او تھے اک چشمہ بنوں فیری کس بجھو
 پانی اُسے ادر نہ پھوڑن چلے ہی جٹ جاوان
 اکھیں اسوجہ شاہ لگیں وقتیں پانی ہویا
 پھر نہیں تے پھیلن مودی قلم کرن ہر نہائی

جستہ لے گھٹ ٹکرے کھینچے جڑیہ
 اس جاگڑیاں لوکاں شاہ نوں آفریاد ہنائی
 جیون تے عل دیوے سانوں کریں حمایت باری
 لسن مارن کنہہ ایسوں فوس نہ مار یا جاوے
 ڈرے لے اسیں لیاں فوج آجاراں
 تہاں تے شاہ اماندہ بندہ کر یا جاوے
 لوکاں ناکاں شتابی کنہہ اُساری جالے
 اماناں پانڈال تھئی اچھی محکم کنہہ چڑھائی
 چڑی کر بچاہ تے لہی دے سو گز پانی
 باشکناں لکھا لکھے اوہ کھان خوراک ٹھکالے
 انا نہ قدر باہر تھوئے گھٹھاں چار پائے
 اک کن اوپر کرے دھپا پیچہ چھپا کے پوندے
 وہ سو پورا بیٹا جنی راک اک رات اوتماندی
 وائوں پھل نگر اماندہ انت حمایت آوے
 رات پوسے تھیر برابر کرد اللہ ورائی
 محنت روز کرے اجک راہ نہ بنیاں کالی
 اک تھیں تماندہ ریش ایہ الفاظ الاوے
 انشاء اللہ تھکن کاران رستہ آن بناہاں
 رکت شاہ اللہ دی تھیں اوہ رستہ کھلیا وے
 جوٹ لے اماندہ تیاں پانی پانی پانی
 ایویں طبرستان ولایت آگے فچن بھائی
 دس کوہ ناں دس کوہ دھپا پانی دسے کثیرہ
 بچھدیاں صفراں اماندہ لکھن بالکل سکاپادان
 ایویں آپسو پوچھ پچھلے رمل کر سمن گویا
 شہر ولایت پائے کس چیز نہیں ہن کائی

بیان خسف ثلثه وظاهر شدن دود

وچہر زیندہ سے تھی جا میں آریے صر خدائی
 رک اندر سے لئے دو جا چرہ پہ تیجا عرب چارے
 پھر آسمانوں ظاہر ہوئی واہڑی دھواندھاری
 دس کو نکلیا تہا تنہا کتب شجرے دل مردا
 مسلم لوکاں ترے لئے بند و ماغ ہو جاوے
 کہنی بکریہ پڑے اس سنٹی وچہ بھائی
 آہو تھی حالت اور ہر کوئی قائم تھیوے

اچن چیتا مین وے کائے گھر جاس بجائی
 قدریئے تقدیروں سنکر دیوان غرق مکانے
 طرف زمین سے جلاری اے کجی دھرتی ساری
 وھند و کار اندھا غباروں بیتہ نہ گھسی گھرا
 کافر اتے منافق داہرے پیہوشی وجہ آون
 بعضے دوون بعضے تن وان جو سی پھیر مائی
 جیالی روزیں مھوال جانیئے نا آسمان وسیو

سپهان طبع و مع آفتاب از رخ

ہزار لاکھ تھان قیامت وچہ حدیثاں آیا
 دینہ جن تیروں آئینے چہرہ دلچہ مینے
 دورا تیں جن قید ریختہ سوچ بھی تن رہیں
 رشک بانیہ رولن بیکن شیر کر نہ چوپائے
 ہر بند بند کہہ تجھ سے بات ہوئی کیوں لیتی
 کی ہو اچ سوچ ناکس و ناکس سب نکلے
 کر تیں اندھیاں نقست ڈالہی اکتی پوسی
 تھک کا کم صورت ہو کے سوں چھینیاں ہو یا
 غیبوں کا آواز آئے و نہ چوئے علم الہا ہوں
 ابرو ہوا تارہ ہوتی ہر اک نگہ سینوں سے
 شکر اوہ آواز کافر کل ایمان انیس
 دفتر مقبولیت والا جس دم بند ہو جائے
 ہر بندہ اپنے دی آقا شہنشاہی فرمائی
 ہر بندہ اپنے دی آقا شہنشاہی فرمائی

مغرب طرفوں سوچ چڑھسی پاک نبی فرمایا
 لی رات نہایت کالی پوسی اوپر زمین
 کس آون لوگ تھی اللہ اٹھ پاؤں چھاتیں
 تنہا راتوں چھڑی کورات بمانی جائے
 مٹ مٹا کن اللہ اٹھ دیکھن اکھن لے نہ دھمی
 توبہ تو بیکارن ڈرے کیا چٹے کیا مندے
 اچن جیتی خربہ طرفوں سوچ کل کسلوی
 انگلا زریب نہ ہوئی اسد اوچا بنسیا ہویا
 وج گویا تو بوالا اللہ دی درگا ہوں
 آتھیں بعد کے دی تو بول قبول نہ تھیں
 ایسا وہ ایمان اونہا کے اتھ نہ برگزدہ سن
 پھر درخواست پیا پیر فقیر ہرگز کم نہ آوے
 جنت دیان قرآن فقیر او بھی پور وازد بھائی
 ادب و ہرگز موتی اور ہرگز ہونے

شتر سال پورا رہتا ہے اُسی چور الی
 اس دروازوں کے جاکے خالص توبہ بھی
 حضرت کیا نصوحی تو راہ حقوں گشتا پاے
 تا پاک بنی فرمایا ایسا عیدوں باہر آوے
 اب توبہ قبول نصوحی اسوں کیا جاندا
 اس دن اس دروازے تائیں جبرائیل مرسی
 جہاں کچھ وقت نہ رہے دو ماں وچہ کسی ہاں رہا
 جہاں وہاں اُپاٹے کچھ چکیاں ہاں سی
 نور پابہ ہوسی اُسی جیو نکر کے ہوندا

لہندی طرف تھی اوہ بھائی خوبی حد نہ کا
 تکیہ تھی روا تھا یوں بسدی توبہ بھی
 کیا معاوضہ ہو کی توبہ کس یوں یوں جاندا
 جیو نکر وہ وقت تھا نہیں نکلا پھر نہ اندھا
 اوس دروازے وچوں سنوں نہ پاک نہ گماندا
 وہاں تھی اتنے کے واسطے نہ تھی نہ ہو
 توبہ قبولی والا ویلا آج وانا
 استعین عبد مہدی انگوں سوچ جہاں سی
 اتھیں تھیں دیکھو وہاں زمیوں باہر آوندا

بیان ظہور وابتہ الارض و کیفیت آن

صفا پہاڑ جو کول کے ہے جاسی پٹ پٹ پٹ
 استعین کے بھی دوواری جہاں اسدا ہوی
 پھر کج مدت کم ہو چاہے خبر نہ کوئی پاوے
 پھر صفا پہاڑوں دا پٹیکلے تریگی واری
 صورت اُسی پاک بنی تھیں اپنی بیری تاندا
 شتر مرغ دیوانگوں اُسی گردن کی بھائی
 ہندو اُسی دریا نہرواں کول پیر پٹال اُسی
 اکھیں تیرتے جیاں تری بان تیرے اُسی
 سنگا اُسی وگوں وگوں کن پاتھی دیکھائی
 تن دماڑے رہے تھکڑا پڑیہنوں باہر
 جویہ اوہ چلن لگے چلے وانگ ہوانی
 ہندو اُسی چہاں ہوسی حضرت وتی والا
 مون دی پشیانی اُسی پر عاں اوہ لکھاے
 سندری شاہ سلیمان والی اُسی نہال لیاے

تا وہ وابتہ باہر جوسی رہدے تھکڑا کول
 پہلین ولایت اندر ہر ٹکڑا کھوسی
 وہاں کج دیو چہ تھکڑا پھر جلدی چپ جاو
 سر پٹ تھیں تھی پٹیکلے دیکھناقت ہوی
 سر اُسی گاہیں دانگوں دیو اُسی تاندا
 یو شتر مرغ رنگ دن واپترے وانگ بانی
 تھکڑا پٹیکلے تھکڑا قدر دراز ہاں دے
 تھکڑا لکھا اُسی زمین سے جاے پیر لکھاے
 وابتہ سنگاں اُسی اندر کوه و تھکڑا لکھاے
 تھکڑا تھکڑا اُسی جہاں ہوسی ظاہر
 پنج منے اُسی تھکڑا کوئی خلق خدائی
 تھکڑا سلیمان والی نشتر رت تھکڑا
 استعین چہاں تھکڑا سند پٹال انگوں تھکڑا
 کافر تھکڑا اُسی تھکڑا لکھا جاندا

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.

پھر میں نے اول بال آتش نکلے لوکاں مار بھیج دیے
خلقت کے بعد ان تین نکلے چھوڑ کر جاؤں
جنوں میں آتش کے ڈاڈھی بھاڑ پڑی
پھر پھر ہوئے آتش پھر لوکاں کو مار دیے
ان میں بھی کچھ جاوے آتش کو بھی دیکھنے والا
جاں آوہ آتش شام ولایت کو نہ توں بچاؤ
تصویر چھ خلقت اندر بہت ہوتی آبادی
چار ورے پہنچ نہایت خلقت میں کر رہی

لوک اگے اور پیچھے دوڑے چلی چلی جاوے
 ڈاڑھی دہشتہ میت ستمیں دے لوکاں تائیں
 شکن لوک دیکھ کر لو الے آگ بھی بھڑک کھڑی
 لوک گبرے نس امن نہیں رات گول منہ آوے
 فجر فیضائے اینویں شام ولایت جاوے
 ندول نہاں اچھا چھوڑے لوک گھر انوں جاوے
 مال دہال سچے ہٹ جاوے لوک کہہ شادی
 تا پھر اسرافیل فرشتہ دیکھ کر ناچو کیسی

بیان لغت عربی و سنن اہل بیت علیہم السلام و ذکر احوال

چرخ جنتی کھٹے آوازہ سنسی خلقت ساری
 روز جموعے فجر پیلے دن عاشقے بھائی
 لالائے ہار یک تہایت کہا وازہ آئے
 ٹیڑھے دور نام زہیں تے گویا سینیوے
 پھر بدل ونگول کر گن کار عروجی نہ جاوے
 بندہ یہ طرف جنگل دی سن چھوڑ مکاناں نہیں
 سخت پوچھتے نقل میں وجہ و گن محل منارے
 طلائ و الیال مل سٹیسن ایسا زلزلہ آوے
 شور پوے دریا وال اندر مان جوش اچھا
 دھرتی ساری پاٹن ڈھکے ست انبر بھی ناکے
 سب پہاڑ اڑائے جاسن و انگول بیت غیاپ
 دھند و کار کھیل جو طرفوں چکا نیمری چھاوے
 سب مخلوق فناد ہو جاسی باقی رہے نہ کوئی
 ایسے کہا ابلیس نکار اچھری جان او کا ندا
 پیچھے زمین نچر چھپے موزی چوٹیوں چرند ستن

چن سرم داندون ہوسی سنگل واری
 اپنی کیس کا جیس شاغل ہوسی کل لوکانی
 ناری خلقت چہ پیوے نہم و دہا باو
 خلقت نوں جیرانی ہستی اوں وازوں تھیک
 سارے عالم نوں اُسویک ڈاڈی ہشت او
 تے بھاگ باروں شہرین دن جھگیاں پائیں
 او مہن جبار وشی تھر تھر کین سارے
 دودھ پانا بجیاں تائیں ماواں نوں ہل جاوے
 کڈہ ناظرہ آفے کوئی سن آخردیاں گلاں
 تے تر تے نہیں تے ڈگن پریت چلن والے
 جہاں تھیں ذرہ ذرہ پھیلن چہ سنارال
 ہوں تیل آوازہ کرے دونا ہوندا آوا
 زمیاں نے آسمان زہن ہشت فانی ہوئی
 ملک الموت فرشتہ سنوں ہر تپکے ڈھونڈا
 گنواراں پر فرشتے سنوں سر دیو چہ مرین

جنتی جنتی جان کنن کی خلقت نہ پائی
اس پچھلے سب شر سے مر جان گویا
روح قلم سے دوزخ جنت سے روح نامی
بعد سے آکھن بھی خط فانی ہوسن بجائی
عظیم پچھل پھیر نہا نزل قائم کیا جاوے
لَعْنَةُ اللَّهِ الْيَوْمَ پکارے غالب حکم دھکی
کہاں گئے جو دنیا اندر مانن دم شہانے
کوئی جواب نہ دیسی اگوں نہ کوئی حاضر آئے
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ جوابی ملک خدائی
جسدی شاہی اندر کوئی خلل فساد نہ لے
کتنی مدت باہر خدا تھیں ہر شے فانی تھی

اتنی سختی کر کے کہ ہن روح اُسکوں بجائی
اٹھاں چیزاں باہجوں قائم چیز نہ رہی کافی
بھی قرمانہ کافی ہوئی گری عرش گرامی
کل تیغ مالک آگ و جہنم دیکھ کلام خدا فی
جاں کوئی چیز نہ رہی جاگ چہ اللہ عز و فرماوے
یعنی ج واربہ اندر ہے کسی پاوشاہی
جس کوئی نہ دیکھ نہ پائی آخر لہر سے مٹنے
ما اللہ مالک اپنے اکھ جاب سے مٹاوے
اوہ اک اکا عالمی ہر تے ہر شرکیہ کافی
اوہ سپا شہنشاہ حقیقی کریں زوال نہ پاوے
نہیں سروں پھر خلعت کرنی اللہ مالک چاہی

پایان اعاده مخلوقات از سر نو و آغاز روز محشر

سبقتیں اول پیدا ہوئیں ملک مغرب چارہ سے
پھر آسمان کھلا دے جاسن اچوچہ ہوائی
نہ دریا سمندر بہوسن نہ آبی نہ گندہ پناڑاں
عجب لذتہ ایہی پاک ہڈی بندیاں کرو چالے
اور قبران اندر کھڑے نہ بھی ثابت رہی دمی
بحر حیات ایہی کشتہ پیدہ عرش سے جاری
اس چشمے دایانی اتھینہ وانگوں برسائے
یاراں گزر رہا اچا چرند جاوینگا پانی
اسرافیل فرشتے نوں پھر حکم کرے تیسائیں
وہل کر کے قراوچہ چوک فرشتہ مارے
اپنے اپنے قاب و ظل ہووسن حکم خداؤں
مینہ مقدس الی جانے اسرافیل شلووسی

بعد اوتھاں تھیں نہ ہو س ہو فرشتے سائے
صاف زمین کرے رہ پیر احمد حد و نہ کالی
وستی شہر نہ ہوسی کوئی ہو س کل اجاراں
اس ہڈی تھیں آدمیاں نکل پاک اندھولے
روز قیامت اوس ہی تھیں بنے وجود تہائی
وانگ منی ہے پانی اُسدا کیستا اللہ باری
چالی روزاں رہی برسد اسے ہیں بھر جائے
ماس چڑھے سب ہڈیاں اتنی بت بنے نہائی
روح سیسے قرینا و نہ پلکے پھوک شتا جلائیں
ابو پینیاں بدیاں بول رکھ دوڑے سائے
بیتنے روح ہو ونگے کتنے ہو س قہاؤں
مسلمانا دیاں روساں اتے نور چکر ابھوسی

تے کافر اندے روح کا نیلے بولن سے	نخل دران بنی کے دوران جیاندیوں سارے
جاسی پھٹ زمین تانی مروتے زندہ قبیون	ان شت نے بر لائے ہو کماؤنگ اٹھیون

وَلْيَفْخَرِ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاتِ إِنَّ رَبَّهُم لَيَسِيرٌ عَلٰى الْأَعْيُنِ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ قَالُوا أَتُوعَدُونَ لِقَاءَ رَبِّكُم بِمَا كُنْتُمْ مُبْتَلَوْنَ بِهِ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ بَلَاءٌ مِّنْ لَّدُنَّا وَكُنْتُمْ بِآيَاتِنَا كَافِرِينَ

اسرافیل بول قبر ماہرہ و جاپہ ک پلاک	ابہرواہے اٹھ قبر قبیل ہر لوی ریل دوراے
کافر ہوار مانی سنانوں سس جھکایا	ماتے افسوس سلوینیں قبروں کس اٹھایا
کون فرغتہ ایوہ و عہدہ جو کیتار باری	تے سچ پیغمبر کے کو کینڈے اٹھ سو و جوار
پلے لٹنے نوں جہد مت چلی برسان ماوس	ایہ دو جافخہ و بے تا ایہ رب جیواوے
ننگے پنڈے قبر انہیوں اٹھی سب لوکانی	یملوں کفرین جون پیرسن ال وایتانی
جیون نر پیٹ مانی نہیں جو ایمون اس سب سے	دنیا و پیریان جو بوتے سات رب آتے
اندکا کا تو ہا ماہرہ انداوتھے کوئی نہ ہوسی	دارمھی تو حال خستے باجوں مرکوبی اٹھ کھلوی
جس عمر دام سی کوئی اوتے عراں جیسی	تے یہ اشکس کریند اہوسی اوتے جل اٹھی
حاجی تلبیہ پڑھتے اوشن جو وچہ تلبیہ تھے	تے وچہ نراں اٹھن میرے نفی زبیر جو
قرآن شریف دی منزل پڑھدا جو کوئی مؤمن سی	اوتے حالت دیوچہ اسنوں اند پیدا کر سی
ہتے شہید جو راہ اللہ وچہ خون اوہنا دوا کے	خوشبوئیں جسے لے آوین بیوں ستوری کے
وچہ جہاد جو مایا مؤمن لڑو ناں افکاراں	پڑھتا بیراں اٹھی اونویں کیا نامہ و ماراں
جو کوئی وچہ نشے مرسن پیکر وچہ پیالے	اوتے طرح اٹھیوں بدن سرگرداں و کالے
وین بیوہہ کردی مہسی جھڑی دن معالی	گنتی جگے جو کندی اٹھی ووزخ جادو والی
ایہ سراج پندیر و چارہ پاک نبی سروردا	انشاء اللہ اٹھی قبروں مدح رسولی کردا

بیان بر خاتمن مخلوقات از قبور و روانہ شدن بمیدان حشر

سببیں اول پاک محمد اٹھی حشر داتے	بشیر مبارک امان کرے تے شہن شہی جہادے
پیر براق بشتاں وچوں جبرائیل یہ دے	زین سہری اس س کر دی ناز کریند اٹھے
منہ اسد و کڑیالہ سوہنا سبز زبرد والا	ماک پیادے اگے چکھے زینت زیب کمالا
اوسد و اوپر کرن سواری پاک حشمتائیں	واگ پھری رضوان فرشتے چلے ٹاپ چاہیں

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "کلام", "احوال الآخرت", and various religious expressions.

باحق خون کرانے کو لوں لغت غضب الی
 تھک کھنگارے کوئی بندہ منہ قبلہ کی
 جو دور ماندا خاوند ہو کے ابوجیہا نہ جانے
 اگدیاں دو جیدیاں بس شخص دو کلتے تائیں
 جو باحق بندہ مال ظلمے دھرت بیگانی ہے
 دنیا وچہ حیوان کسیرا جو چوری کڈھ کھڑسی
 لے لے نام بھائے ڈنگر سائیں اپنے تائیں
 باہج ضرورت چاڑ کر کے محل پوائے کوئی

دوزخ وچ عذاب ہمیشہ ہوسی نہیں رانی
 اوما ٹفک موہیں پر ہوس جدول اٹھسی مکے
 اودہ ثابت اوسی اوما جکر یا اندر قطر ربانے
 جو چھو کنڈی گلہ کر سیدامنہ تے کے شائر
 ست زمیند اتنا ٹکڑا گل اُسد یو چ پھسے
 روز حشر اودہ ڈنگر اسدی گردن اُپر چڑھسی
 بھم پیا ایوچر اساڈا آتینوں پکڑائیں
 روز قیامت اٹھسی ماڑی سر پہ چکی ہوئی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الَّذِينَ يَكْذِبُونَ الدَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَسْأَلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنَذِرَنَّهُمْ إِعْدَابًا يُلِيمُ يَوْمَ
نَجِيٍّ عَلَيْهِمْ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَنَلْوِي بِهَا جِبَاهَهُمْ وَجَنُوبَهُمْ وَكُلُّهُمْ هَذَا أَوَّلَ الْكُذْبَةِ لَا أَنْفُسَكُمْ فَذُوقُوا عَذَابَكُمْ بِكُذُوبِكُمْ

جو سونا روای جمع کرتے رہے راہ نہ لاؤں
 میخاں و انگ تپاکے اُسُنوں متھے دیوچہ مار
 پھر دو ماں پائے و کھیاں دیوچہ تہی سیخ چھٹیوں
 پھر کن دیوچہ مارن اسُنوں میخ جوتی بلدی
 جو ڈنگاراں مان کوکۃ نہ دیوے ڈنگر اسپر چارن
 سُم امانے تیز کٹاروں بھستے دیوچہ و حسن
 جو دُنیا وچہ سردار سداوے عدل مول کماوے
 جو پڑھکے علم نہ مسئلہ سے حق چھپاؤں والا
 ہسی جو بندہ معنی مصحف پڑھکے دلوں نہ او
 میفرمانی مال پیو سندی جیہڑے لوک کریں
 رشوت خواراں روز قیامت شکل نے جیوں کماں
 غیبت والیاں کھچ کڈ ہمیں جہیہڑی کھڑی اوس
 پنجاب ہزار و رہید اہوسی روز قیامت بھائی
 ساریاں متاں اپنیاں اپنیاں یا کھنکھن
 دہشت ناک نہایت بجلی آسمان خیز برکے

مال زکوٰۃ نہیں تنہا نے مال تپانے جاؤں
جو دیکھ سوا لی تھا وٹے ایڈکھ اُنہاں کاراں
جو دیکھ بیاریاں محتاجاں نوں پیر کھلوان
مسکینا ندی عرض نہ سدا کنڈکریں اجدری
نیکھ لٹا کھلوٹے وانگوں سنبال تھان
اوہ بھجے بھجے رخن لاپیں انج تاؤ بھجے
دونوں بھگلوچہ دیر پکڑیا جکڑیا اوسے
نہ اُس دیوچہ قما جاسی آتش دا کر یا لا
ایہو تان ہو گیا اُسدا ونخ دھکے کھادے
روز قیامت اندر سا سناٹھے کھنٹے ویرن
تے پیر فریبی دوڑے گنگے کوئی نہ سنی کوہیاں
دند تھرا بیاں سکاوانوں اک مڑلیہ تلوں
نیکان وان معلوم نہ ہوئے پیراں شامتاں
ہر فرقے دی بوز سلامت اوسے لے جات
سدا سا رکھا جیہیں یں ہوسی پھر کے پھر کے

حضرت سہل روایت کیتی کہ رسول خدا
جو کوئی میرے پاسوں لنگے اوٹا اس نہیں پوچھ
البتہ کچھ قوماں میں ل آون حوض کنارے
پھر دھکارا نہ اندھے میرے پردہ دالیا جلمے
جونوں نوں کر قوت انہاں تیر بجہ سنا
دین و کارن دالیا نون پھر میں پھٹکار لائیں
بدعت والے لوگ تمامی حوضوں میں کھلے
فاسق لوگ جہنم اندر جہد بدلے بھر رہیں
ہر غمیبہ نوں بچھرا حوض عطا فرما دے
ایسی شدت گرمی سندی ہو سی حشر و چالے
دو سے سال برابر خلقت ایسے حال کھلوسی

اوپر حوض ہو وانگا اسدن میں سردار تنادا
تے جو کھواری ہوئے اس نہیں پھیر نہ تساقیوے
جاں لوال میں نہانوں اوہ مینوں جان سارے
میں کہساں اوہ میرے آہے حکم گول یہ آوے
مینوں اوہ معلوم نہ ہرگز جو دھپہ دین رلائی
حوض میں تھیں پیون خدا حکم انہاں نوں میں
رہن پیات اسدن اندر کافر مشرک سارے
اسوئے اوہ پیون اس نہیں کل میاں سان سن
ایہ پاک محمد جیہا حوض نہ کوئی پاؤ۔
ماندی دانگوں ملن لکن خضر خلافت والے
واللہ عالم رب نوں معلوم کون سہاگن ہوئی

بیا شفا کیری امیر خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آوے گا پھر اجین

مومن ہو کر جمع تمامی کس طرح اصلاحاں
جسوں میں شفیع بنیے پیش خداوند باری
کر سن عقل نمائے آگے توں مقبول خداوا
مانی باپ بناں تہہ تائیں اللہ پاکسا و پایا
ویکے علم تینوں پھر اللہ نکھاں کنوں دو پایا
وچہ ہشتاں ملی تینوں جاگہ وسن والی
پھر بخشی رہ پیغمبری تینوں پہلانی بنایا
پاس تیرے کر اس تمامی آئے ہیں بجائے
خضر مقرر کئے خلقت آجداں بے تہہ عذابوں
حضرت آدم کہے انہاں نوں کیا طاقت میں تائیں
تینوں اپنا فکر دیو چہ میں قصور کسایا
اوس گندم دانہ کھاؤں بدلے چین گیاج ولدا

آکھن کوئی شفاعت والا بندہ میں ہونداں
اوڑک حضرت آدم دیول جاوے خلقت ساری
کیتا تپا دیتا میں کل خلقت دا دادا
ساری دھرتی وچہ خلیفہ تینوں رب بنایا
پھر کل فرشتیاں کو لوں تہہ دے پیش کرایا
کل خلافت وچہ تینوں ملے مراتب عالی
جنت وچوں باہر آکے جلو چہ دین کھنڈایا
کر و شفاعت ساڈی حضرت ہو وانگا پرا آئے
تینوں لاج آساڈی حضرت بخشش منگ جابو
کراں شفاعت اوگنہاراں خلقتاں نوں بخشا تیر
وچہ ہشتاں جکے باجوں گندم دانہ کھایا
خبر نہیں اس تقصیر وں کیا بہن بدلا بدلا

ساریا ندے سر پیر اڑائے بھن ترور و بجائے
 سمجھناں تھیں جو ڈال پھوڑتا اُس تائیں
 پھر مونڈھے رکھ کوٹار آپ وضوں ٹرکے
 کر کے عید جدوں اوہ کافر مٹائے بت خانے
 آپس وچہ اکٹھے ہو کے لگے کرین و چارال
 ایسے نیت تھیں اوہ باہر ساڈے نال نہ آیا
 رتورٹ ہوا کھن لگے ایہ کی غضب کیتوی
 ابراہیم کہیا کیوں مینوں ورتیں ہو دیت
 سچ پھوٹیں امانے کوہوں کس فیعل کہا
 اس گل وچہ بھی حکمت آہی جیہٹ ماہ ایہ بھائی
 ابراہیم ہے کیا برحق جانوں نہیں انہانوں
 اوہ بت مٹی ہے بول نہ سکن نہ اوہ نہ نہیں
 تریا جھوٹ سناواں تہینوں راوی فرماناں
 بحر ان شہر کیا گھر چلے ڈیر و نجر لگا وے
 صورت اوں ساہوں باہر صفت نہ کیتی جاوے
 پوچھا ہے نال سداوند ریا کوچ اتھوں بھی کیا
 سن بی بی پھر کر کے سحرت شہر مسروروں آوے
 جس تنے دی عورت دیکھے سوہنی سورت والی
 خاوند اسدا نال ہوئے تاں اسنوں قتل کریندا
 کول دے پہننے حضرت خیرتوں ایہ پائی
 نال چلائی پھین لگے کیا لکدی ایہ تیری
 جان بچاؤن کارن حضرت عین موہوں خانی
 بھی سلم سارے عین کھائی جھوٹ نہ آما کوئی
 القصہ جدی بی تائیں کھڑا پکڑ کفاراں
 یا اللہ توں بی بی میری کافر کنوں بچا

نال تسلی پرزے پرزے کر کے خاک رُلانے
ایسے نکلتے کن جو اسدے کیتے دودھ از ٹپیں
ماریا بونا تھلنے دا اونویں قفل لکائے
ڈٹھا حال بتا ندا کے دل وچہ فکر سیانے
آکھن ابراہیم ہو دیگا جس اپکیتیاں کاراں
پھر نال غصے دے سبہ کفاراں ابراہیم سدایا
نڈے بے بے بُت اسادے ہور نہ بھندا کوئی
کھر وچہ چور تساوا اینویں باہر پھرو دھو دیندے
اوس دی ایشامت ہوسی جس کو ٹاڑا چایا
کفاراں نہ پرچ کرن دی سی ایہ بات بے سائی
تا پچھو سچ انہانے کو لوں دین دس قسانوں
اوہ پھین اوہ دس ناہیں ہوئے نچ اتھائیں
دیس اپنے تھیں ہجرت کر کے جڈن خلیل زمانال
گداسدے پاکیتی آہی سارہ نام سد او
نال خلیل دے چا چا اوسد اعتقاد پرانے
چا چا اوسد اکافرا آنا کھر چسپال پیتا
اوتے سی اک حاکم ظالم کیدا ظلم سواسے
بہندا کھر اوسے تھیں ظالم ابواسد سی چالی
ہور ہووے کوئی سال تا اسنوں مہتی دولت نیندا
اجبت جیتی اور ظالم دے لہے آن سپاہی
حضرت کیا اوہا نڈیا تین حسین ایہی پیری
بھی سائوں سچ مجھ حسین انڈی سی چا چیدی جانی
ایسے پھول پاک نبی نوں بہت جیرانی ہوئی
ابراہیم خداوند اگے لگے کرن پکاراں
اوسے وقت خلیفہ اللہ ویاں سیان قبا اوماں

دور ہوئے سب پرے اگوں قدرت نال الہی
 ابراہیم خلیل اللہ نول سب کجہ رب دکھایا
 ست نہ رہیوس جسے اندر ترنت نسبتا ہویا
 کل نول گھوٹو ملیوس ڈاٹا بولیا مول جیوے
 دوتن واری نیویں ہویا ہال اوہ قصد اٹھاندا
 اورک ہونتر مندہ موزی نوکرون بچھاے
 یسبا و تعجب ستوتا اوہ حضرت پاس لیلے
 ابراہیم خلیل اللہ نے بی بی نول فرمایا
 ایہ ترن جیوے و خلیل الہی اسدن عذر لیاے
 تپھر حضرت موسی دیول کل مخلوق سدھاو
 دتی رب پیغمبری تینوں رہیہ مینوں ہروا
 یسبا یسبا سدا دیتا میں بخشیا اللہ باری
 بھی رب توریت تیریتے کافر غرق کرلے
 بدن بھیجے لشکر دھپوں رب بچاوے
 لاج کرو سوال اسدا دیکارن وچہ جناب خدائی
 حضرت موسی لوکاں تائیں ایہ کل اکبر سدا
 کیوں جویں کبھی ناحق جکوچہ مارو بخایا
 حضرت عیسی دیول جاو اکھوا اسدیتا میں
 کرسن عرض تسلاے اگے رب تینوں وڈیا یا
 کئی ہزاراں معجز تینوں رب عطا فرمائے
 بھی خلیل تیریتے اتری خاص کتاب خداوی
 حضرت عیسی کسی اگوں شکے بات ادھاندی
 جاہل قوم میری سی مینوں رہا پت بناوے
 جاو طرف زوال چھٹک اکھو منج او ماناوا
 تپھر اک شمسدا دیول جاسی خالق تہامی

شیتے وانگوں ہویا اوہ کوشا جسوچہ بی بی ہی
 بند ہویا ساہ اوس کافرا جال وہ نیڑے آیا
 لنگا باہاں مارن لگا جیوں مویا کے مویا
 ہٹ کے جدون پچھیرے آوے تدون خلاصی فانی
 جان لیا تے آوے اسدی ڈاٹا پکڑیا جاندا
 بے ایہہ چادو گرنی کوئی سادے کم نہ آوے
 بی بی قصد کیتا جو اپنا حال حال سنائے
 حال تیرا ایہہ ذرہ ذرہ مینوں رب دکھایا
 جاو پاس کلیم اللہ دے خلقت نول فرمائے
 اکھن کر و شفاعت ساڈی سختی رب ہٹاوے
 اللہ نال وسیلے باجوں رہیور کالاماں کردا
 معجزیوں تہہ سب بنایا عاصا کتنی وارنی
 غاصا مار کے پتھراں وچوں چشمے تہہ چکا
 من سلوی آسمانی کھانا کھالون نول میجاو
 تاجو بخشے رب ساناں سختی کنوں ربائی
 وچہ جناب سوال کرن تھیں شرم مینوں لاج او
 اس خوف نال درد امیرا من تک چین نہ آیا
 سارے لوک اکھن ہو کے جاو پیچھاو دھیں
 باپ بناں ب تیرے تائیں دنیا وچہ او پایا
 اٹھ تہہ سو بکھے کیتے موئے لوک جولے
 پاس تسلاے آئیں کر و شفاعت اسادی
 لاج غضب نہی حزن کوئی عرض نہ کیتی جاندا
 اس گلوں لاج عرض کرن تھیں من مانا ہے
 کرنی عرض خداوند کے لائق لاج جہان نول
 صلی اللہ علیہ آک وسلم صاحب شان گرامی

کر فریادوں حضرت تائیں کسی خلقت ساری
 عرض تیری مقبول خداؤں تھیں محبوب رباناً
 تینوں رب معراج کر آیا اوپر عرش نورانی
 وچہ آسمان زمیناں تیرا ثانی ہو نہ کوئی
 اچ بھیک شفاعت آئے نہ شفیع ہمارے
 تالے کسی پاک **محمد** کر تسلی بجائی
 جبرائیل نبی مہی خاطر بیڑ براق لیاوے
 ساری خلقت دیکھے جسے پاک نبی ہوئے
 یحیٰ و ن تشریف مبارک پاک رسول گرامی
 اوتھے کہ مقام بولانی اللہ پاک بنایا
 ایسا ہو مقام نہ کوئی ہر ہر صفوں عالی
 وچہ کلام الہی وعدہ آپ خدا فرماوے
 کر سی کہ عجائب ہوسی اوس جگہ وہ ہوزی
 صفت نبی دی کہ سن اوتھے اول آن خروئے
 اُس جگہ وچہ کس حضرت جلوہ ذات راقی
 ویکھدیاں ہی سرور عالم سرحد ریوچہ دھرسن
 حکم کرے رب تیر تائیں راضی اچ کریاں
 کراں قبول شفاعت تیری منگ جو کچہ دل تیرا
 جسو خلق بختاں بہا ہیں اوتے نہ بختیاں
 سب سے بھیں پھر سرور عالم سرحد ریوچہ
 حکم کرے رب حضرت تائیں رکھتے ہی یادرا
 طرف نہیں تو اس عل چاہیے وعدہ کر سناں پر
 کل خلائق وایں آئے آپ حساب کریاں
 آچہ اوپر زمین آسے پاک رسول شہدارا
 حضرت کس نہ مرنے تے رب آپ بانی کر سی

نام خدا کے یا نبی اللہ کرو اس آدمی کا دی
کل نبیاں تھیں چھپنا ہو یا اللہ دے من بھانا
تیرا درجہ کیسے نہ پایا نبیاں دی سلطان
تیرے لئے یا نبی اللہ ختم رسالت ہوئی
نیرے باجہ نہ شافع کوئی کچھ بچھ تنکے سے
پیر آپ شفاعت کر ان قساوی فکر نہ کر کوئی
سرور عالم کرے سواری پیر کا میں پاوے
ملک نورانی آگے پیچھے بھول جھل کر دے
عش محل تے چاکے ہوسن و غمقتا
نام مقام محمود ہے اسدا جیوں اللہ فرمایا
وسیلہ تے فضیلہ ہے اوہ جگہ شفاعت والی
روز قیامت حضرت نبول وہ بگڑ والی بھوے
اوس گری دے از پر خٹکے ٹھین بنی حضری
تک تک کسں پاک نبیئے واہ واہ شان نوالے
اوپر عرش ہمال الہی نظری آتے بھائی
ست دہاڑے سیدے اندر حمد ثنا میں کر سہی
سیرجہ تھیں چاسٹھل جو منگیں سو دیاں
قول اپنے گئیں مڑاں نہ ہرگز سچا وعدہ میرا
جس گئے تول رہی ہویں او مانل کر سیاں
اوہ وعدہ و کسوف و لالہ بول یا بولائے
بے تریوں ہی رہی کر سیاں وعدہ سچ ہمارا
میں بھی اوپر نہیں دے اپنا کر ساں ان ظہور
علاں و حساب جگہ تول کر شہ نہ ویساں
کیا کہ علم ہو یا نہ کہ ہول نہ کچھ گسرا
ہوے ساہ فلاح تھیں سب عالمات و تہیکی

[illegible]

فصلوں میں پڑی یہ فقیر ابورنہ کالی قیصری
کری ایک درخت کی شاخ پر شفاعت تیری
بجلی فرمیں محمد تعالیٰ بزرگ وکیل ہفت تک و کریر سایہ میں مٹا جائے

ہدایت ناک آواز اس غنیمت میں بندے سارے
خلقت کی سی سارے اندر رہتا اسدا آیا
وہ چہ پہلے آسمان اسدا ہی جاگہ رب بنائی
تا جو ہور آوازہ و آسمان تھیں آوے
دوسو سالوں اسدے اندر آیا رب ہمارا
ہیں فرشتے دوم فلک کے اوتھے ساڈیاں جانش
کل فرشتے ہفت فلک و امین نازل ہوون
اکر وحید اگے کچھ و کھریاں صفایا بناسن
اگر زینہ شوکت شانوں صفایا بناون والے
اوتھے پہلے خلقت تیری ہوش حواس بھلاو
دھرتی اوپر عرش امار حکم کر لیسے اللہ
اک پاک پاؤ پر عرش داد و دو ملک اٹھاوون
ست گروہ عرش دی چھاوون سد ان بن کرین
دو چھاوون عرش الی اپنی بندگی و چہ سنگھائی
چھتا اپنی ایں عیدیاں تھیں جہت کہ تیری آزاری
چھتاوون چھتاوون کید سے لکھتے کھیندا
اوہ نول چھتاوون تیرے اسنے نول چھتاوون
روہ قیامت و چہ جہتاوون سے عرش اٹھاوون
وہ عیدیم کلام اقدسے جہتاوون عمر سنگھائی
حضرت کیا عید عرش سے ایسے چھتاوون
یاوہ جہتاوون عید عرش سے عرش جہتاوون
ہو اسباب قناتال جہتاوون عرش جہتاوون

جن جیت آسمان تھیں اک نور خدا امارے
اوہ آوازہ میں تھیں ہاں ملک غل چپا یا
بولن ملک انوں پکی اسیں فرشتے بھی
خلقت نے جو فیہ اماندی صف بنائی جاو
تھیں نور عظیم نہایت کچھن ملک دوبارہ
پھر بھی ملک بناوون ایندین پکی رہتا میں
پر رہتا میں اوتھے ہی سارے صفایا بنا کھلاوون
کر کے صفایا کھلاوونے جاوون دھرتی تیرے
پھر کل فرشتے اترن جہتے پسند عرش و
پھر اسرافیل فرشتہ نقیہ و چہ قرنا چھتاوون
تا بعد اوپر عرش منور کر ہی رہتا تھلے
اٹھ فرشتے چھتاوون اسنوں پر زمین لیاوون
جہتے ہے من بیت مقدس اٹھتے ان کھلیں
اول شاہ و دنیا اندر عدل کھاوونے بھائی
نری جو چہ ذکر تازان کرداشت بیداری
چھتاوون جو کوئی لوکاں کو ان غنی صدقہ دیندا
سول اس بیت نول کوئی سوئی رن بناوے
یا چہ جہتاوون تھیں ہر ہی ہاں کہ نبی فرمایا
جہتاوون تھیں ہاں کوں کھن خون انہی
جہتاوون تھیں ہاں کوں کھن خون انہی
جہتاوون تھیں ہاں کوں کھن خون انہی
جہتاوون تھیں ہاں کوں کھن خون انہی

فصلوں میں پڑی یہ فقیر ابورنہ کالی قیصری
کری ایک درخت کی شاخ پر شفاعت تیری
بجلی فرمیں محمد تعالیٰ بزرگ وکیل ہفت تک و کریر سایہ میں مٹا جائے
ہدایت ناک آواز اس غنیمت میں بندے سارے
خلقت کی سی سارے اندر رہتا اسدا آیا
وہ چہ پہلے آسمان اسدا ہی جاگہ رب بنائی
تا جو ہور آوازہ و آسمان تھیں آوے
دوسو سالوں اسدے اندر آیا رب ہمارا
ہیں فرشتے دوم فلک کے اوتھے ساڈیاں جانش
کل فرشتے ہفت فلک و امین نازل ہوون
اکر وحید اگے کچھ و کھریاں صفایا بناسن
اگر زینہ شوکت شانوں صفایا بناون والے
اوتھے پہلے خلقت تیری ہوش حواس بھلاو
دھرتی اوپر عرش امار حکم کر لیسے اللہ
اک پاک پاؤ پر عرش داد و دو ملک اٹھاوون
ست گروہ عرش دی چھاوون سد ان بن کرین
دو چھاوون عرش الی اپنی بندگی و چہ سنگھائی
چھتا اپنی ایں عیدیاں تھیں جہت کہ تیری آزاری
چھتاوون چھتاوون کید سے لکھتے کھیندا
اوہ نول چھتاوون تیرے اسنے نول چھتاوون
روہ قیامت و چہ جہتاوون سے عرش اٹھاوون
وہ عیدیم کلام اقدسے جہتاوون عمر سنگھائی
حضرت کیا عید عرش سے ایسے چھتاوون
یاوہ جہتاوون عید عرش سے عرش جہتاوون
ہو اسباب قناتال جہتاوون عرش جہتاوون

زینت ناک ہزاراں پر دے تان فرشتے والے
 پھر اسرافیل بجاوے نغمہ ہر کوئی ہوش سمجھے
 جن فرشتے صورت عیلاں سپاہ کو آئے انکے
 عرش الہی دس لکے ظاہر و چہرہ لو کایاں
 جن سوچ بے لوری ہوسن نور نہ تھی کوئی
 چپ کر ابو خلقت تائیں حکم اللہ فرماتے
 جاں کر کے چپ کسوں سے کہن اللہ باری
 میں ناں تھائے وہ دو دوشی دنیا تے پہنچائے
 پاس میرے اوہ لکھتے ہوئے عمل تمام تھائے
 چمنوں پر نگاہ ڈھکے شکر بجا لیا ہے
 بڑا نہ آئے مول کسینوں میں نہ ڈکھ اٹھایا
 میں عادل عدل کماون والا ظلم نہ ہرگز کروا
 جاں ایچکم شہنشاہ والا نفسی خلقت ساری
 سر جہنم قوسے ہر کوئی جیوں اللہ فرماتے

چو کیدار نہ فرشتے پھر سن عرش دوالے
 ہر بندہ یوں محض چیزاں اللہ پاک دکھائے
 حکم اللہ تھیں خلقت تائیں ہر شے دس لکے
 بہت فون آئی سدن جگہ چو دھان پائیں
 نور الہی تھیں دھچ مشر نہ جاروش ہوئی
 پھر ساری خلقت تائیں اوتھے چکائی جاوے
 دھکے کن تھی خلقت سنیو بات ہماری
 جو عمل تھائے چنگے مندر اوتھوں لکھ لیا ہے
 اج اوہانے موجب کرساں ہر اچا تھائے
 تے منیاں کمان الا پازی اپنا کیتا پاسے
 دیکھے اپنے عیلاں دیول کیتا لگے آیا
 نکاں جنت بریاں دوزخ بد لایاں ہوا
 عذارہ ہرگز دھری کوئی رہی رہی تھی
 ساری خلقت بہت کو اول ان میں لکھ لیا ہے

حاشیہ جنت و دوزخ و محشر و ما یعلق بہما

فرشتے ہم فرشتیاں تائیں اللہ خالق باری
 اوسے دیلے دوزخ فرشتے جنت نول لے آوے
 پھر دوزخ نول لے آس عالماتش قہر خدائی
 ستر ہزاراں سنگل کھت کے دوزخ نول لے آوے
 ڈاڈھی بہت ناک وازوں دوزخ نول لے آوے
 وانگ محال سے اچا بہت بندہ اوسے
 اوپر کھاراں بد کرداراں تھلے کر آوے
 کھتے کھتے ان کو دوزخ نول لے آوے
 کھتے کھتے ان کو دوزخ نول لے آوے

دوزخ جنت ہی کیفیت حاضر کو ساری
 نال ہزاراں زیبائے شہی طوط کماون
 لکھی طوطے عرشے ہتوں لجاوے کھائی
 اک اک سنگل نال فرشتے ستر ہزاراں
 سے ہر اچا ہے اچا ہے لکھی طوطے
 اوہان میں قطاراں عیارن پائیں
 انکے دھکے کھتے کھتے کھتے کھتے
 کھتے کھتے کھتے کھتے کھتے کھتے
 کھتے کھتے کھتے کھتے کھتے کھتے

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.

قال الله تعالى
 وقل يا ايها الذين
 آمنوا ان الله قد
 اخذ منكم البيعت
 فكلوا مما رزقنا
 كم من هذه الايام
 واذكروا نعم الله
 عليكم انكم كنتم
 كفارا
 وقل يا ايها الذين
 آمنوا ان الله قد
 اخذ منكم البيعت
 فكلوا مما رزقنا
 لكم من هذه الايام
 واذكروا نعم الله
 عليكم انكم كنتم
 كفارا

کتنے گئے بندہ جہنماں میں طریقے پھوسے
 کتنے گئے اوہ چور اچکے بریاں کہاں والے
 سے برساتے راہوں ساری کہ ملک سینوں ہار
 سترنیاں جتنے جگو چہ جہر اعلیٰ کہا وے
 ایسا جوش خروشوں سدن دوزخ بھڑکاں مار
 وچہ سورۃ الفجر کہے رہا سدن دوزخ اندا جوی
 لوئے نصیحت اسدن بندہ پھیلے روز سمھالے
 کرافسوس کیمکا ٹائے میں گھبرا کہہ کما فی
 جیوں جیوں دوزخ بیہیتا نول گجے سخت بولائے
 تھر تھر کہنے خلقت ساری ویکہ تھریاں جھلپیں
 اول سدا نماز جو پڑھنے وچہ اہمال سیالے
 زنجیر و زقیامت نول جو حق استا کرے
 بچوال جہناں گناہ نہ کہت اندر عراں ساری
 ستوال چو تھوڑن ویکہ قول قراروں پچے
 نالوواں جہڑے نمازاں ویکہ کرین خفا پچے
 دوزخ نال تم اند اندر اوہ اہمال بولالے
 ستر ستر استے تائیں آئے اوس بد بولے
 حکم ہووے ایسا بندہ وھوند لیا کوئی
 نعمت اتے فراخی اندر رہیا یہاں کرا
 تے وچہ شخص غریب تھلے تھلے کہتے تھو
 فاق تھرتے تکی انداں وی براں بیچے
 پھر دوزخ میں لیا انداں سواں سرے تھے جہاں
 اندر کہتے دوزخ تھلے کہتے سدا دوزخ
 یہ جہاں ان کھا وے تھے پھر پھینچے سائیں
 آگے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

کتنے گئے اج مشرک جاہل بدعتیاں ٹوٹے
 کتنے زانی اتے شرابی ہو ریلید موکا لے
 سن سن گجیاں گودیاں پنے ڈٹے خلقت ساری
 اوہ بھی اسدن اینوں سمجھے جال جہنم آوے
 باغیر شکستہ نفسی نفسی ہر اک نئی پکارے
 ویکہ جہنم تائیں بندہ وی تے پچھتاہی
 تاجلیگا سمجھے تے متیں دیوں والے
 کیوں زعل کہاں چکے ضائع عمر گوانی
 تیوں تیوں اپنیاں علانول ویکے تے پچھتاہی
 نو فریاں نول دوزخ اسدن بولالے ناہیں
 دوحبا جہڑے ہر باطن صدقہ دیوں والے
 چوتھا خون غداں قبر حقین من ہیٹہ دروے
 پھپھویں جہڑے دنیا اندر کرنا امانت داری
 احوال رچ گواہی کوہوں جہڑے کدی تھکے
 وچہ ہشتیاں جادوں والے ایوٹے مغ فوری
 سہ نہ نصیب ہون دوزخ کلاں کردا وے
 تے لکھ کوہاں تھک گری پہنچا سدی حد نہ کوئی
 ساری عراں اندر حسدوں کدی تنگی ہوئی
 یہ دیدا کم نہ تھوڑے کوئی پھر یارہ کفر دا
 جس نے گز سدا تھوڑا کوئی رزت دکھائے ٹائے
 ایہ بغیر مانی بدی کدی نہ ہر گز بیستی
 جس دنیا اندر تل تھیاں شکشاں دچہ نگہ مانی
 وچہ یہ تل شرف اسنول ویکہ پھر لیا وں
 کہ لیا عشاں دنیا انداں تیرے تائیں
 پھر ویکہ یو تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

میں کئی پیغمبر بھیجے جو توحید سکھاؤں والے
 میں صحیح کتاباں ہو چھپنے عذر تلافی بننے
 ایسا گل بھی جیہنم کا قمر کس یار نہ آیا

کر کر کوشش نہ تھاں تسانوں میرے حکم دے
 پھر بھی شک نہ تھاں تسانوں میرے حکم نہ منے
 نبی نہ کوئی تھاں تسانوں حکم نہ کسے ٹھنایا

فی حکم ان راجع الیہ السلام کوئی دن احمد رضا صدق پیراؤں کے

پھر سایاں تسانوں انہاں کے بی بلائے تھاون
 میں کتنی مدت حکم خداں رسیاں تسانوں چھاوندا
 سبکیاں تھرتھرتھیں ہواں جو کہ حالت بیہوشی
 اندر وہ کے دسیاں لے باہر کھول سٹھان
 وہر فلاں روز تسانوں میں یہ گل سجھائی
 وئے پتھر کھانچا حیراں رسیاں تکیاں کھانچا
 پھر ناں دعا میرے اشرف تسانوں کی
 حضرت فوج کھاراں تیں دھر پھر کرے پتیری
 خبر نہیں توں کھنہ رسیاں نظری اساوڑی آیا
 تا پھر حضرت فوج نبی تھیں شاید ریت چھائے
 تا امت پاک نبی توں انہ حکم گواہی کرے
 یا اللہ اس فوج نبی نے سب احکام پہنچائے
 اس کھا کھا ماراں سے ہر ذل تیرے حکم آئی
 کافر عذر لیاؤں آکھن یارب جیسا سایاں
 تا سورۃ فوج سناں بڑھکے امت حضرت خدائی
 کفر شرک و احوال تسانوں معلوم سارا
 حضرت پاک رسول محمد آپ شہادت کریں
 پڑھیا اٹھاں کلام الہی ماضی حال ہی
 نا کافر فوج تکانی ہوسن کوئی جواب نہ پڑی
 بھی قوم جو صالح ہون نبی لوط شعیب کی

پہلوں ہنر سناں پھر ہنر تانوں فرماؤں
 توں توں نہ تے کرلوں رسیاں ایدا میں پاندا
 یہ حکم الہی تے اندر ذرا نہ غفلت کیستی
 ظاہر باطن حکم الہی واضح کر سبجھایا
 کھڑی غلامی جگہ غلامی تسانوں نہ منی کافی
 ایسے تسانوں نہ وہر کھکھکے پھر یار راہ کھڑا
 ہن کیوں نہ رواں لگے جاسی ہولہ لیتا
 یہ کافر اپنے نہ من آکھن شکل نہ ڈھٹی تیری
 حکم الہی ساڑ تانیں کدی نہ تھنچا پیا
 امت احمد شاہ پیری فوج نبی فرماوے
 تا پھر امت پاک نبی دی آن گواہی پیری
 یہ اس کے لئے کافر نہ صدق لیاے
 یہ کافر الہی نہ تھاں تانیا قسمت مندی لہی
 ہیں آکھن ایچھ ہوئے کیر نہ خبراں پایاں
 وچو قرآن اساوڑیاں خبراں بھجواں ملہ والی
 دس کے گیا اساوڑے تانیں پاک رسول ہارا
 بر امت پیری پیری ہی راج گواہیاں پیرن
 دیکھن حال و دروازا نہ چھتہ ہو یا عقیدہ
 انہوں پر امت نبی دی امت بھکر لہی
 رسول تانیاں بھکر لہی امت حرامی

میں کئی پیغمبر بھیجے جو توحید سکھاؤں والے
 میں صحیح کتاباں ہو چھپنے عذر تلافی بننے
 ایسا گل بھی جیہنم کا قمر کس یار نہ آیا
 کر کر کوشش نہ تھاں تسانوں میرے حکم دے
 پھر بھی شک نہ تھاں تسانوں میرے حکم نہ منے
 نبی نہ کوئی تھاں تسانوں حکم نہ کسے ٹھنایا
 فی حکم ان راجع الیہ السلام کوئی دن احمد رضا صدق پیراؤں کے
 پھر سایاں تسانوں انہاں کے بی بلائے تھاون
 میں کتنی مدت حکم خداں رسیاں تسانوں چھاوندا
 سبکیاں تھرتھرتھیں ہواں جو کہ حالت بیہوشی
 اندر وہ کے دسیاں لے باہر کھول سٹھان
 وہر فلاں روز تسانوں میں یہ گل سجھائی
 وئے پتھر کھانچا حیراں رسیاں تکیاں کھانچا
 پھر ناں دعا میرے اشرف تسانوں کی
 حضرت فوج کھاراں تیں دھر پھر کرے پتیری
 خبر نہیں توں کھنہ رسیاں نظری اساوڑی آیا
 تا پھر حضرت فوج نبی تھیں شاید ریت چھائے
 تا امت پاک نبی توں انہ حکم گواہی کرے
 یا اللہ اس فوج نبی نے سب احکام پہنچائے
 اس کھا کھا ماراں سے ہر ذل تیرے حکم آئی
 کافر عذر لیاؤں آکھن یارب جیسا سایاں
 تا سورۃ فوج سناں بڑھکے امت حضرت خدائی
 کفر شرک و احوال تسانوں معلوم سارا
 حضرت پاک رسول محمد آپ شہادت کریں
 پڑھیا اٹھاں کلام الہی ماضی حال ہی
 نا کافر فوج تکانی ہوسن کوئی جواب نہ پڑی
 بھی قوم جو صالح ہون نبی لوط شعیب کی

پھر شیطان بناون شکلاں جیوں چن تباہ
جا کر سن فریاد اہل انہنوں مشکل کنو لو س دی
پانی بھج پلاؤ اسانوں کے مہر عطائی
تا دوروں چمک اگے دی تگن جیونکر شور و سیو
اگول اوہ النبی ہوسن آتش سخت قہاری
اک ہور النبا گردن و اگول دوزخ و چوں اگے
کافر مشرک دوزخ و چوں جو باہر رہ جاوون
سر دیوالوں پھرن کسے نول ٹنگوں پر دھرن
اکنات تیں منہ دے پینے چمک گسیں بھائی
یار باتش دوزخ دی تھیں سانوں بخش نیالار

اپنیوں اپناں جیو والں مشرک دوزخ سارے
اسیں تہاؤں نے ٹکڑے کر کے اس تہاوی
کنوں پیاس ساوی اج ہن جان لیاں آئی
پانی چلوے دوزخ ساکھ مت پانی اوہ جیو
چمک بیلون اہل دوزخ دی قوم جو پوتی ری
جیوں بکھیر دالے چن توں کفار اں بچگے
ملک ڈانوں پچرن اگے دوزخ و گادون
ستھیوں پچر کسے نول پٹن پٹن عذابیں جیکیں
اگے کر کے دوزخ سٹن چپسی واہ نہ کوئی
سے پندیر تہاوی مومن رکھیں وچہ نگاہاں

درجہ عالیہ مسلمان مشرک و فرقہ وارانہ ایشیاء و قریب اقصیا

اہل ایمان نول چہ مشرکین درجے بھاری
جو عبادت اللہ کارن دنیا وچہ رکھیں
حضرت کسا بعضے مومن ایسی فضلو قسین
یاران چھیا کن ہوسن ایسے شان جہانمے
جے نال کسیدے ویر کران تا اوہ جی اللہ کارن
جو ہر کم وچہ توکل کر دے کجیہ غیر نہ دھروے
جو دیہاں روزے رکھن باتیں کرے شب بیداری
بھی صابر شاکر و اگر جاوون جنت باہچ حسابوں
جو عابد کرن عبادت رب دی ہر دم باہچ ریالوں
ہر اک نول علیہ کہے صفات نہا کھلوسن
خوش خلقاں تہا جیال تیں ہوسی وکھ ناشانی
سچے وکھ کھلوتے ہوسن چھوٹ نہ جہاں بولے
جو حق بیان کریں عطا اللہ و غظ سانوں

اپنیوں اپنیوں عمال جب عزت پاوون ساری
سچے پاسے غرضے اوہداں نوری منبر پین
جو درسل آتے شہید بھی اسدن اس اہل مذہبی کرمن
حضرت کیا آپس وچہ جوہ یاری لاندے
دنیا مال پیار نہ رکھن اینویں عمر گزارن
روز قیامت لکھ اٹھانے چمکن و اکابر دے
باہچ حساب بست اوہانوں بھیجے اللہ باری
اشرف الناس خطا بانہا نول ملحقی خاص جلالوں
رنگارنگ اہل مذہب تیں درجے ملن خداؤں
غازی آتے مازی وکھوے سخی علیہ ہوسن
تے کنوں شہیدان دی تھیں خوشنویزی جانی
جوہ خدمت کرن فقیراں وکھ اوہانہاں تھیں
پاس عیشے جاہ جلالوں منبر نوری پاوون

کس چلے پھیرا نہ انوں ٹال گئے اوہ سانوں
 اُسوں پہن وازہ ہوسی مومن ننگہ سداون
 اوس کندھوں اندر رحمت ربی باہر قہر الہی
 سانوں بھی پھیل بھائی باہر چھوڑ نہ جاؤ
 دنیا وچ رہے اُنکھے رل کے عمر ننگھائی
 دین جو اپنا نہ اندی تائیں اہل ایمان سواے
 چرہیں عبادت رب سچیدی خالص ہے کمانے
 ظاہر پید اسٹے دوست بن دیناں زبانوں
 مرویاں توڑی دل اپنے تھیں کفر نہ تسان مٹایا
 سدا ی عمر ان دنیا اندر کے جہانے لگے
 ایتھراج فرماو تساد می سنی نہ جامے کوئی
 وچھواوہ الیے آتش بنے تسادے کارن
 باجوں صحت دینے ایتھے کوئی چیز نہ تروی
 نان نکلن اک اللہ دوزخ اہل نفاقاں پھرن
 چنگا نور انہانوں دنیا منگن کارن آئے
 جو کالی زتیں مومن مسی طلب جماعت جلاے
 جو نیکو کارنا بینا مومن نور ملے اُس تائیں
 چوڑھدے سورہ کھف ہمیشہ روز جمعہ و بھائی
 جو مومن تائیں دنیا اندر سختی کنوں بچاوے
 کرے پذیر دعائیں بار بربتے فیقاں تینوں

اگے اک دیوار کھلوتی آوے نظر اوہانوں
 تے کل منافق رہن پیچھے رسنہ مول نہ پاو
 اہل نفاق کرن فریادیں آئی پیش تباہی
 اسیں تسادے شکی آپے کہ تے ترس کماؤ
 ہن اوکھے ویلے یکڑو ناہیں کرو مزاج بھائی
 جو بیشک اسل تسانے اوتھے چنگے دن گزارے
 تے تسان خداک حکم نہ منے جو نکر منے جانے
 تے باطن یوچہ نال کفار ال کھیا تسان برانہ
 کیا ہو یا جو نال زبانوں کلمہ سپا الایا
 رد ہو دین کو کو سارے وچہ اوہانے اگے
 جا کر دوسنگ تھانے دوزخ مسمی دھوئی
 ایہ گل سنکے منافق آپیں دھاپیں مارن
 پھوکی بڑر دنیا والی اس جا کاٹ نہ کردی
 ستویں مہرتی تھلے دوزخ کھچ انہانوں کھرن
 لکھے حالوں گرے الٹے دوزخ دھک وگائے
 اوہ بھی اوس انہیرے اندر نوری مشعل پاوے
 جو کرن جہاد کفار ال مارن مکن نور حیزائیں
 بھی صابر لوکاں مسمی سدن مشعل دی شنائیں
 جو کلمہ پڑھے باز اول ننگھرا مشعل نوری پاوے
 نوری مشعل اوس عکاکہ وچہ کریں عنایت مینوں

رسیدن مخلوقات بکراۃ جہنم و صفت پدصر اطو گذشتن مومن
 از پدصر اطو بسلا متی و عجیل و جہنم افتادن منافقان

اگر کنارے دوزخ والے جا پڑن گے سارے
 دیکھ کچھیاں ہن سارے خلقت وچہ تر فاماں

کٹ مسافت ایمان والی کر کر پیڑے بھالے
 کھلانہ جاسی گل کسے تھیں تک و خدایاں ایمان

کر کرتاں کل ساکناں منہ عاجز اس کے
 لے لے تے اور گ عاجز اس امید ہٹے
 تا پھر ہوئے اک اسنوں بندہ اوگنہ سارا
 اُسے اگے حالت اپنی کل بیان کریندا
 اُس نیکی دے گھٹن بے دوزخ ملدا بینوں
 میں ساری عمر اں اندر ہو اومانیکی کھٹی
 کر کر ظلم ہمیشہ میں نے حق خدا سے بھنے
 بجاتوں ایہ نیکی میری کم نہ اٹکے تیرا
 دو مانوں رب بخشے فضلوں جنت چہ کمال
 بھی عملانوالے دفتر اُس دن تو لے جاساں
 وچ عبادت رب بچیدی جو شے خرچی جائے
 جو نہ کر چیرا گوشت لو ہو قربانی دا گو ما
 بھی غسل وضو داپانی تولن تے خوش شھید
 جیوں جیوں من سچے دل تھیں خاص عمل کماون
 اک موہن دے اتنے ہو سن دفتر بنیاں والے
 اک دفتر اونہاں وچوں اتنا لماں آوے
 بیان حسنہ و فائز اپنے دل وچہ ڈاہدا ادرسی
 وچ حساب لے چٹھی اسدی حاضر ملک لپاون
 آوون ایہ بندہ دفتر ایہ طومار بلایں
 یہ شکل رالہ اس تے زور نہیں کوئی میرا
 رحمت رب بچیدی ہو پٹی دفتر انال تو لیکوے
 بعضیاں تائیں کہ اے راضی حکم کرے رب باری
 پڑھے نامہ عملا اللہ ایہ جو کھلے دو نویس
 نیکی نوالے کا محمول اللہ نے ایہ فرمایا یارا

سے خوش بیزار ہو جاس کوئی نہ دیں اگے
 نیکی کوئی نہ دیندا بینوں جان جہنم آوے
 ہو نیکی ساری عمر اں جس کمالی یارا
 ہو نیکی گھٹ گئی میری سنگیاں کوئی نہ دیندا
 اوہ کسی ہک نیکی میری اوہ بخشی میں تینوں
 پر اوہ بھی بخشی تینوں میں جو ہے تیری گھٹی
 اگے چھ دوزخ بینوں لکھیا چارے بنے
 جو ہو سی سوڈ گھا جاسی اللہ حافظ میرا
 بخشش سدا رہے داندرد و ماں جہاناں
 بدیاں والے ہوئے ہو سن نیکیاں نوالے بھالے
 اوپر تر ازو سب کہ اُسدا قول اندر آوے
 موتر بھاویں جو شے نکلے تولی جاسی او ما
 بھی ذکر تائیں تو لیاں جاوون تسمیجاں تھیل
 تیوں تیوں پر تر ازو اُس دن بھارنیا دہ پاوون
 سو وچل اک گھٹ ہو ویکانگے جدوں نکلے
 جتنے تائیں نظر بندیدی تکیاں ہو یاں جاوے
 حاضر کر ہو دو جاد دفتر حکم الہی کر سی
 جیوں کوئی پرزہ چھوٹا جہاں اسنوں لے کھاوون
 ایہ چٹھی ل کے یارب گھٹھے نہ کر دایں
 فضل کریں تا تھر نہ تینوں قول لائق دویاں
 حکم ہووے میں ظالم نااں عدل کریاں تیرا
 دفتر سائے ہوئے ہر چٹھی بھاری تھیوے
 ایہ برکت کلمہ طیبی جو پڑھیا مرے واری
 نیکیاں والا پلہ اُس دن پھر دیوینے اونوں
 سن خلق ہے وچہ میز ناں ہر شے مالوں بھارا

یہ ساری باتیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہیں جو ہر انسان کے لیے ہونی چاہئیں۔
 اللہ تعالیٰ ہمیں ہر کام میں کامیاب کرے۔ آمین۔

چھبیس گھنٹی ملاں بابت لیکھا کتنا جاوے
ستویں اندر حق بندیدے پایوتے ہمایاں
بھی حق غلامانہ تے نالے جو سردار اُتھاندے
ہر گھنٹی دایکھا کر کے کاغذ دوستان
پھر حساب بگھلندے اسنوں چھو گھنٹا ہووے
جے ساریاں جابائیں کہ نہ گھٹے بھیج ہشتین وٹوا
جس فیصل اتی ہووے اسنوں کوئی نہ ہوڑے
کناں تائیں اجر اعمالاں ملن دود و واراں
کناں نہ کم آون اُسدن عمل بیگانے بھائی
یا علم پڑیا دنیا اندر مومن بھایاں تائیں
یا چنگی تصنیف کسے نے دنیاے وچ لکھی
جاں جاں نیک نصیحت اُسدی جگو چہرہ جاری
جو جو اوس کتاب دہی نوں پڑھکے عمل کماون
ہے امید پذیر فقیر جیکر ربون بھاناں
نہ علم پڑھے تے آگوں لوکاں پھر پڑاؤ
نہ حر نہ گھٹے دواں برابر آوے
بیان حساب کو لوں چا کوئی نہ بولے

جو زوری کسے چوری لیاے یا کوئی دغا کاوے
بھی استاد اُتھاندے قصماں فویشاں اپناں جایاں
بھی مسلم بھایاں حق تہامی اسوچہ پچھ جانے
ہک گھنٹی ہک ایسے والا پھر میزان لگاؤن
جے لیکھا پاک ہوئے تان خیشاں نہیں تابیھا روئے
تے جس منزل دایکھا گھٹے ہے اتھائیں سڑوا
لیکھا کیتیاں کی نہ چھٹے جے اوہ اپنے چھوڑے
اکناں بردہ جیادوں اکے بے پرواہ دیاں کلاں
جس پور کسے نوں نیکی دسی آپ نہ مول کمائی
یا چنگے کم دی کرے دالت ملسی اجر تداہیں
ملسی اجر مصنف تائیں جس جس نیکی سکھی
تاں تاں تیک لکھیندی رہی اُسدی نیکو کاری
پورے اجر اُتھاندے جتنے اوسنوں بھی تھہ آون
ایسے عملوں تیرے اُپر ہووے فضل رباناں
اتنا اجر ملے کوئی جتنا آگوں عمل کماوے
جو نیکی دے وچہ راضی ہووے اوہ بھی نیکی پاوے
یار بستم بستم کس پیغمبر اندے ٹوے

وہ حساب و ہر گان از یکدیگر و تبدیل شدن بدیاریے ما عین بہ
اور دن ایشا شریف اولیک یبدل اللہ سبائتم حسنات

رحمت رب پیری ہووے کماوے
بعضیاں تائیں کوں شکرے نہا کر پسی
پڑھے نامہ عملاں والاں نکویاں
نیکیاں توں کا عذر اپنے پاوے
بہ دیوے

روز قیامت وچہ اُتھاندے عدل کما یا جاوے
ظالم کو لوں نیکیاں لیکے مظلومانوں دسی
تا انتہیاں بریاں مظلومانہ ظالم فمے ہویاں
تے مظلومان ظالم موافق بھار پٹا یا جاوے
ہک اٹھانی بدے اوتھے ست سو نیکی پاوے

یہ سب باتیں قرآن مجید میں لکھی ہیں
جو انسان ان باتوں کو سمجھ لے
وہ اپنے لیے بہت سی نیکیاں کما سکتا ہے
اور آخرت میں بہت سی اجر حاصل کر سکتا ہے
یہ سب باتیں قرآن مجید میں لکھی ہیں
جو انسان ان باتوں کو سمجھ لے
وہ اپنے لیے بہت سی نیکیاں کما سکتا ہے
اور آخرت میں بہت سی اجر حاصل کر سکتا ہے

حق حقوقاں بدلے اول نفل دیوائے جاوے
ایسے پاک ایمان کسبدا مول نہ دتا جاوے
جو اپنا حق کسے نوں بخش اندر دواں جہاناں
جس لئے بنے نے دیون نیت قرضہ کج اٹھایا
اوسدیتاں پکڑ لیاوے محشر وچہ قرضائیں
رہنچھسی دُنیا اندر کیوں تدھر حق دیا
رہیا کو ساق او نہ اندانیت ایسی ناہی
وہی اس نہ رکھیا ہرگز حق تساڈے تائیں
حکم کہے رب توں تکرورن نظر اوتاں
رب کسی جو لینا چاہے دیچاں میں اس تائیں
حکم ہووے میں ستاں ریاں قیمت تھری پاں
قیمت اسدی اتنی جتنا اس تے حق تساڈا
سکے کس بخشیا اس حق اپنا اس تائیں
جے لینے والا کافر آما جنت مول نہ جاوے
بدیاں بھار چوائے جاس دیون والیاں تائیں
ہکرن حضرت یاراں کولوں ایہ گل پھنکی بھائی
مال سب تے نقدی ہووے جس دے پانچ فرہ
جس ساری عمر نازاں رونے نیکیاں بہت کھایاں
کوئی آکھے اس میںوں موہیا میرا مال دیا
کوئی آکھے اس دُنیا اندر میری چوری کیتی
کوئی آکھے جو اس اساڈا خون بچایا ہویا
حکم کہے رب نیکیاں سداں نہ دیوہو حقدار
چھکایا جیواں پہلے پہلے نیکیاں سداں سجے
حکم کہے جو بدیاں اپنیاں متھے اسے مارو
اسک تائیں مُغلس آکھن پاک نبی فرمایا

حق حقوقاں بدلے اول نفل دیوائے جاوے
ایسے پاک ایمان کسبدا مول نہ دتا جاوے
جو اپنا حق کسے نوں بخش اندر دواں جہاناں
جس لئے بنے نے دیون نیت قرضہ کج اٹھایا
اوسدیتاں پکڑ لیاوے محشر وچہ قرضائیں
رہنچھسی دُنیا اندر کیوں تدھر حق دیا
رہیا کو ساق او نہ اندانیت ایسی ناہی
وہی اس نہ رکھیا ہرگز حق تساڈے تائیں
حکم کہے رب توں تکرورن نظر اوتاں
رب کسی جو لینا چاہے دیچاں میں اس تائیں
حکم ہووے میں ستاں ریاں قیمت تھری پاں
قیمت اسدی اتنی جتنا اس تے حق تساڈا
سکے کس بخشیا اس حق اپنا اس تائیں
جے لینے والا کافر آما جنت مول نہ جاوے
بدیاں بھار چوائے جاس دیون والیاں تائیں
ہکرن حضرت یاراں کولوں ایہ گل پھنکی بھائی
مال سب تے نقدی ہووے جس دے پانچ فرہ
جس ساری عمر نازاں رونے نیکیاں بہت کھایاں
کوئی آکھے اس میںوں موہیا میرا مال دیا
کوئی آکھے اس دُنیا اندر میری چوری کیتی
کوئی آکھے جو اس اساڈا خون بچایا ہویا
حکم کہے رب نیکیاں سداں نہ دیوہو حقدار
چھکایا جیواں پہلے پہلے نیکیاں سداں سجے
حکم کہے جو بدیاں اپنیاں متھے اسے مارو
اسک تائیں مُغلس آکھن پاک نبی فرمایا

جیکر نفل نہ پورے ہوں تا پھر فرض ملاوے
بھی قلبی طاعت بدلے حقان مول نہ دیوے
اوہ بہت زیادہ حق اپنے مقبیل پاوے فضل رہاں
ایسے ادا کرن دا اس نے ویل نہ ہرگز پایا
اس حق اساڈا دینا یا رب سائوں حق دوائیں
کسی یا رب میں بید و سادیون ویل نہ پایا
تا پھر سد قرضایاں تائیں کسی پاک اتنی
اوہ آکھن جو حق اساڈا اسی بھی چھوڑاں ناہیں
آسی نظر اٹھا نہ تائیں جنت عالی جاناں
کسی اتنی قیمت یا رب کول اساڈے ناہیں
عرض کرن کی قیمت تا پھر کسی رب سچاواں
ہجے اوہ حق اسنوں بخشو تا یہ جنت لو اساڈا
قرضایاں مقرفضال سب فیل ملن بشتی جائیں
تے نہ اوہ حق اپنے دے بدلے نیکیاں سداں پاں
جے فضل کہے رب بخشے موس بنیں تاں ملن بنیں
جو مُغلس تائیں جانوں نہیں یاراں بات لے آئے
نبی کہیا اوہ مُغلس ناہیں مُغلس اٹھے وچہ برائی
پر روز قیامت پھریا آکے حق
کوئی آکھے اس میرے تائیں
کوئی آکھے اس کیتی آئے دوزخ خبیث کارا
کوئی آکھے اس ساڈے اول ہو گیا سداں جہنم رہی
جیواں اہر رہتی ہوئی دے پانچ دوزخ کنوں مائی
پھلیا نہ دیوان کا پھر طحسی حکم منو وائی
دیکے بدیاں سٹو دواتے دوزخ دایا جاوے
جس کیتا کتریا اپنے کینوں نیکی مشکل ہوئی

حق حقوقاں بدلے اول نفل دیوائے جاوے
ایسے پاک ایمان کسبدا مول نہ دتا جاوے
جو اپنا حق کسے نوں بخش اندر دواں جہاناں
جس لئے بنے نے دیون نیت قرضہ کج اٹھایا
اوسدیتاں پکڑ لیاوے محشر وچہ قرضائیں
رہنچھسی دُنیا اندر کیوں تدھر حق دیا
رہیا کو ساق او نہ اندانیت ایسی ناہی
وہی اس نہ رکھیا ہرگز حق تساڈے تائیں
حکم کہے رب توں تکرورن نظر اوتاں
رب کسی جو لینا چاہے دیچاں میں اس تائیں
حکم ہووے میں ستاں ریاں قیمت تھری پاں
قیمت اسدی اتنی جتنا اس تے حق تساڈا
سکے کس بخشیا اس حق اپنا اس تائیں
جے لینے والا کافر آما جنت مول نہ جاوے
بدیاں بھار چوائے جاس دیون والیاں تائیں
ہکرن حضرت یاراں کولوں ایہ گل پھنکی بھائی
مال سب تے نقدی ہووے جس دے پانچ فرہ
جس ساری عمر نازاں رونے نیکیاں بہت کھایاں
کوئی آکھے اس میںوں موہیا میرا مال دیا
کوئی آکھے اس دُنیا اندر میری چوری کیتی
کوئی آکھے جو اس اساڈا خون بچایا ہویا
حکم کہے رب نیکیاں سداں نہ دیوہو حقدار
چھکایا جیواں پہلے پہلے نیکیاں سداں سجے
حکم کہے جو بدیاں اپنیاں متھے اسے مارو
اسک تائیں مُغلس آکھن پاک نبی فرمایا

دلوچہ خوف کریسی کسی بہن ایٹھے کی کرل
 حکم کرے رب جھکن ذرہ دس جو بر اکینتوی
 تا پھر اپنے اوگن سارے کھول تاوے بندہ
 پھر نصرت ہوندا کرے خدا نول سجدہ شکر ادائی
 ایہو حساب یسیرا ایہ ہے جو حضرت فرمایا
 جو دس سائے یسیرا تا پھر کیا بنی سو مارے
 اسنوں کس حساب یسیرا رب و افضل سوایا
 جنوں حساب یسیروں وچہ بشتاں لکھے
 تے جسے تائیں پکڑن لگے اللہ پاک الہی
 فضلماں باجہ نہ ہوون اٹھنے ہرگز پار اٹکے
 ابوہریرہ کرے روایت پاک نبی فرماوے
 حکم کرے ربجے تساں میسے حق تمامی بھٹے
 پیچھے حق نوکانے جہیرے نوکان تھیں بخشاؤ
 پرایہ حکم اوہنا نول ہوئی جہاں فضل بابا

نیکیاں تھیں دھراوگن میسے کھنوں لہ بھرسا
 ایہ خفیہ طور کلام اسادی ہوو نہ سند اکوئی
 حکم ہووے تیں بخشیا تینوں جو تہہ کینا مندا
 نوک چھانن ایہ کوئی بندہ وڈا مغرور بھائی
 حضرت عائشہ پاک نبی نول بکدن حوال الایا
 جو عیب تمام جیائے اللہ پھر تا بخشے سارے
 ایہ سجدے پیکے منکدرے حضرت کرلی نصیب خدا یا
 دھن نصیب نوالا بندہ اُسے بخت سولے
 کردی خلعی پائے تاہیں خلقت کل گناہی
 پیر پیغمبر ولی خداوے روندے گئے وچاڑے
 قرب عرش تھیں و ز قیامت اک آوازہ آوے
 اوہ میں سب تسانوں بخشے بھی جو حکم نہ منے
 آپس دیوچہ رضی ہو کجے بھج بشتیں جاؤ
 جو وچہ گناہاں پکڑے جکڑے انہاں جہنم جانا

نہایت خوف کرے کسی بہن ایٹھے کی کرل
 حکم کرے رب جھکن ذرہ دس جو بر اکینتوی
 تا پھر اپنے اوگن سارے کھول تاوے بندہ
 پھر نصرت ہوندا کرے خدا نول سجدہ شکر ادائی
 ایہو حساب یسیرا ایہ ہے جو حضرت فرمایا
 جو دس سائے یسیرا تا پھر کیا بنی سو مارے
 اسنوں کس حساب یسیرا رب و افضل سوایا
 جنوں حساب یسیروں وچہ بشتاں لکھے
 تے جسے تائیں پکڑن لگے اللہ پاک الہی
 فضلماں باجہ نہ ہوون اٹھنے ہرگز پار اٹکے
 ابوہریرہ کرے روایت پاک نبی فرماوے
 حکم کرے ربجے تساں میسے حق تمامی بھٹے
 پیچھے حق نوکانے جہیرے نوکان تھیں بخشاؤ
 پرایہ حکم اوہنا نول ہوئی جہاں فضل بابا

لَعْنَةُ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَالْفَوَادِ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ مَشْقُوعًا

پھر ہر اک چیز جو دنیا اندر رب عطا فرمائی
 جو کتنے کتنے خرچ کیتے تہہ ایہ نعمت ربانی
 کس کس نال ریانہ رکھیا ولی محبت والا
 رکھن جب خدا دی اتے خداویاں نوکانوالی
 بھی روز قیامت اہل علم تھیں علم کھپایا جائے
 جو کیتہ مسئلہ ظاہر کیتا کیتہ اتساں چھپایا
 بھی کوڈی کوڈی دولت ساری گنکے بھج بھائی
 حضرت کیا تین چیزیں اسوال نہ کیتا جائے
 دو جائزہ خوب صورت کج بدن وایا را
 حبس ادوت واپسی بدن کرے سوال الہی

شکر گزاری نہر نعمت دی کچھی جاسی بھائی
 اکھیں کن تے لٹکاں باز و دل دی دس کہانی
 تے نال زیانے کیتا کیتہ اخالص عمل فرالا
 ایہ شکر یہ نعمت دل لٹکے اللہ والی
 ایہ بھی وڈی نعمت جسوں رب عطا فرماوے
 تے کس کس مسئلہ اوپر تساں پڑھکے عمل کیا یا
 جو کیتہ نکر تساں کہانی آہی کتنے کتنے لائی
 اول وڈے خوراک بندیری جو بھکے تیں وچاڑے
 تیجا وڈے مکان جو تیں بن ہووے تیں گزارا
 جو کس کس نال محبت قیری اتے خداوت آہی

جے دیر پیار خاں اے کارن رکھے بندہ کوئی
جو دوست لے دے دشمن رکھے دشمن یاد رکھیندا
اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّهُ پاك نبی فرماوے
بھی سردار پوچھنائے جاوے نالے حاکم قاضی
جو کوئی مومن عیساں کو لوں سپا تائب ہووے
کنڈا پڑے جے مومن تائیں وچہ حدیثاں آوے
چندا وکھ مصیبت ایٹھے مومن جھلگے کوئی
حضرت کیا دیکھا نگا میں ہر امت مے حالوں
وچہ حدیث مشکوٰۃ نبی دی ابو اماں لیاوے
جو ستر ہزار اُمّت تیر پدا بندہ میں بخشیاں
عض کیتی میں ہو زیادہ کر توں یارب سائیں
پھر میں کیتی اللہ اے خواہش ہو رو دھیری
لوے کر وڑتے چار ارب ایسے نال حساباں
یاراں بچھیا کون ہوس اوہ کھڑے عمل کارن
ما حضرت کیا یاراں تائیں کئی ہوس اوہ لوے
بھی جھڑے ہنسے ہر حالت چہا ہر شا کر رہندے
ہو جو کرن تحمل یعنی وڈے سہارے والے
جو نال نہ سدا راں لوکاں لوں پیار رکھیندا
جو حج کرنی تیت اپنے گھروں روانہ ہوئے
جو فخری اُٹھ خدا لے لگے دلنوں حاضر کرے
جو عورت اپنے خاوند سندی کرے نہ پیغمبرانی
جو دنیا مال پیار نہ رکھن خوف اللہ تیں وڑے
زینت تے زیبائش کارن کرن سوئے ہانے
انہاں صفات البیان میں مول حیات تھیکوے
جو مومن دھہ تاراں روزیاں کدیں تھونہ پاوے

وقت حساباں سید تائیں رحمت شامل ہوئی
ایہ رحمت کو لوں وانجیا ویسی صوح ڈیسے لیندا
جسدا دوست ہوئے کوئی نال ازیدے جاوے
جو عدل انصاف کریندے آپے اوتھے ہون راضی
مائے اُسے اتوں اللہ غیب تباہی دھو وے
نیکل پاک لکھیو اُسدی بدی مثالی جاوے
اتنا قدر گناہاں کو لوں اُس نوں خفت ہوئی
اُمت میری بنتی ہو سی ساریاں اُمتاں لوں
جو نال میرے ہے وعدہ ربدا پاک نبی فرماوے
باہجہ حساب کتاب جہان نوں جنت وچ پھیلیاں
حکم ہو یلے ستر واری ستر ہزاراں تائیں
رب فرمایا ستر ہزاراں ستر ہزاراں پھیری
اتنی اُمت جنت جاسی باہجہ سوال جواباں
باہجہ حسابوں جیہڑے اوسدے چہشتاں جاز
ہک شہید جو راہ اللہ وچ جان کریندے ہووے
جو شوق الاہول اتیں ہاگن ذکر اللہ بندے
جو کوئی ظلم کرے سیمہ جاوَن صابر ہر حالے
دنیا نالوں دین پیارا کو شش دین کریمہ
یا عمرے دی نیت اُہی رستے اندر موئے
جو دین الہی سکھن کارن ڈھونڈ علم وچ مرے
جس اں پوتائیں رنج نہ کیتا وچ اپنی زندگانی
دنیا دایاں لذتاں تکھے عمر نہ ضائع کر دے
نہ دوہری قسم پوشاکاں رکھن کھان پئے کھانے
باہجہ حساب نہ اند تائیں جنت نعمت دھوے
تے وچ مصیبت درد بلائیں ہر دم صبر کماون

ہر حالت و چہ اند اور رضی آون مارے
 بچھکھیں نہ ہوسی اسدن ایساں کال تائیں
 جنت و دیوان تیک نہاں تھیں فی حساب ہوسی
 صابران تائیں دوجے بندے تک تک ہن رونے
 تن بند یا تنو خن نہ ہوسی وچ میدان حشرے
 دوجے عالم خرمیاں جہناں اپنا عقل متسامی
 ترتیجے سخی جو ریدی راہ وچ اپنا مال لگاؤن
 جے خالص نیت نال نکیتا جو انہاں عمل کیا یا
 ابو ہریرہ کرے روایت پاک نبی فرماوے
 اسدے کولوں پچھے اللہ حالت دنیا والی
 پھر حکم کرے جو اس نعمت نہ کیا تھہ شکر کیا یا
 رب کہے تھہ جان نہ دتی ہرگز خاطر میری
 سو پورا اہو جاؤ دنیا اندر مقصد تیرے دلدا
 منہ دے بھار کھیت فرشتے اسنوں دوزخ دلا
 پھر عالم تائیں حاضر کرے پچھے اللہ یاری
 مولوی صاحب بولن اکوں وچہ درگاہ الھی
 بھی اوسے کتے عمل کیتا تے لوکاں علم تھیا یا
 چاہند اسائیں قس و اہل علم کوک بچھا نینوں
 اسنوں بھی پھر منہ دے پنے مال کھیں بھائی
 پھر ہک دوجی دولت والا سخی سدا یا عجبے
 تے پچھے کیا شکریہ اس واکیتا تھہ آوائی
 نیکاں کماں اندر کیتی دولت خرچ خدا یا
 اپنا نام دواؤن کارن تھہ سناوت کیتی
 ہن کجہ اجر نہ ملد اتینوں جو منگیا تھہ پایا
 علم جاس نال کیے بریاں نیتاں وائے

تے ہر شے اللہ طرفوں سمجھن بشر کول ہن کناں
 دین دنی دی بات و نہاں تھیں کوئی بچھو نہاں
 نیکی بدی تو لاؤن فی نور و نہاں نول پوسی
 کس نول بھی وچہ دنیا و کھ قضیہ ہوندے
 اک شہید جو راہ اللہ وچہ جان صد قرے کرے
 اکھیں کرن باباں ہر شے اندر راہ گرمی
 ایہ آپ بکھن بھی نال شفاعت ملقا نول بختاؤن
 آس تھیں نہتی پگڑا و نہاں نول میں پناہ خدا یا
 روز قیامت پہلوں تھہ شہید بلاوے
 یاد کرے اسدے تائیں ہر اک نعمت عالی
 اوکھے میں راہ تیر پوچہ دتی جان خدا یا
 سدن لوک بہادرینوں ایہ خواہش سی تیری
 سدا گیوں بہادر اوتھے ہن کجہ اجر نہ ملدا
 پہلوں پہلے کاجلکے ایہ دوزخ خدا یا لن
 نعمت میریدی تھہ کیا کجہ کیتی شکر گذاری
 جو پڑھی کلام تیری میں یارب جو تھہ سخی تھی
 رب کسی تھہ میری خاطر نہیں ایہ عمل کیا
 اور تہ تھہ پایا اوتھے میں کی دیواں تینوں
 دوزخ وچہ وگاؤن جا کے ضائع کئی کمانی
 ہر اک نعمت دنیا والی اللہ یاد کرے
 عرض کرے میں دولت اپنی راہ تیر پوچہ لائی
 رب کہے تھہ میرے کارن پیسہ ہک نہ لایا
 تاہو وڑا سخی سداواں اوہ گل پوری بدیتی
 پگڑا کھیت فرشتیاں اوہ بھی دوزخ وچہ وگایا
 تے سخی بہن قیامت توڑی خالص عمل نالے

منہ دے بھار کھیت فرشتے اسنوں دوزخ دلا
 پھر عالم تائیں حاضر کرے پچھے اللہ یاری
 مولوی صاحب بولن اکوں وچہ درگاہ الھی
 بھی اوسے کتے عمل کیتا تے لوکاں علم تھیا یا
 چاہند اسائیں قس و اہل علم کوک بچھا نینوں
 اسنوں بھی پھر منہ دے پنے مال کھیں بھائی
 پھر ہک دوجی دولت والا سخی سدا یا عجبے
 تے پچھے کیا شکریہ اس واکیتا تھہ آوائی
 نیکاں کماں اندر کیتی دولت خرچ خدا یا
 اپنا نام دواؤن کارن تھہ سناوت کیتی
 ہن کجہ اجر نہ ملد اتینوں جو منگیا تھہ پایا
 علم جاس نال کیے بریاں نیتاں وائے

اوہ کر کے تنگ بنائے اسوں میں کہ تباہی
 پھر سختی قید لپیٹیں سر کے کتنی مدت توری
 مالک تسان نہ لے آئے بدی کروں ولے
 حکم میرے وادینا اندر قدر نہ تسان پایا
 پھر ڈاڑی کو باجی دوزخ تھیں گل گردن پھر آئے
 پھر دوجی گردن محل سدے کہاں گمواہ سارے
 راگ تماش کنوں جہان لعل کدے نہ نفرت آئی
 کہاں گئے جو قول قرار نہ توڑ بھاون ولے
 کہاں گئے جو مال تکبر کافر رہے ایمانوں
 کہاں گئے مال نہیں مول ایمان نہ لیاے
 سبھا نتوں اوہ سے گردن کر کر شور پکائے
 پھر کاب پڑھی رن مکارہ حاضر آن کھنوسی
 نو کو تھیں بچھا نو اس نوں ہو سی حکم خدائی
 دہ فرماوے دنیا ہے ایہ وڑے پیاریاں مائی
 ایسے کارن آپسہ پوچھ تسان لڑیاں پایاں
 ایہ اوہ دنیا جس دانتیں ذرہ وساہ نہ کرے
 ایہ اوہ دنیا جسے پچھے کہتے مکر ہزاراں
 دوزخ دوجہ سلوا سنوں حکم خدا فرماوے
 کہاں گئے عشاق میرے اوہ وڈیاں تانوالے
 میرا سافہ نہ تھک دیا اینہاں ہرگز عمراں ساری
 ہن بھی ناں میرے اوہ اوں جاو اٹگی نگاریاں
 چھوڑا ناں مول اینا نہوں میں ملے لڑک ویلے
 حکم کرے ریشلی اسے رنگ اسے جاون
 جو دنیا پچھے دینے جاون سن تے پھتاسن
 ممت نہ تانیاں دنیا عرض مول کر سیکر

اس حکم عدول نہ کیتا میرا قید قبولی آہی
 تا بھی بچیا رہیا گناہوں کدی ناز نہ چھوری
 ایہ سب تقییر ڈاڑی اپنی چھوڑو عدد مکرلے
 اج ایہ عذر نہ منے جاون دوزخ ڈیرا آیا
 مشرک اتے مصور ظالم سبھے پکڑ لے جاوے
 جو دنیا دوجہ نصیحت کو لوں جاون ہٹ کنارے
 جمعہ جماعت اعطال کو لوں سن کند و لائی
 کہاں گئے اوہ دین نبی تے طعن لیاوے ولے
 کہاں گئے جو جہلوں کافر آئے اس جہانوں
 کہاں گئے جہناں بعضے منے بعضے دھول بھلائے
 آخر پکڑ گھسیٹ لیاوے وچہ ہنم سارے
 تو کسکی درجاسی اس تھیں ایسی کو باجی ہو سی
 سارے کسں خبر نہیں ایہ کون مکارہ آئی
 جسے پچھے بھیج بھیج تسان عمر تسمی کالی
 ایہ اوہ دنیا جسے کارن توڑیا بھیناں کھایاں
 جسے پچھے لگ کے ہوئے نافرمان امرے
 ایسے کارن حسد عداوت ٹھکبا زیدیاں کاراں
 تاں اوہ بدھی اندھے خھتاں کوک سناوے
 طلب میر پوچھ یارب جہناں حکم میرے سب ٹالے
 خوش قبیلویں وودہ انہاں میں ناں لون پیاری
 دوزخ مال بچا ساں اینیاں دلداراں نخواستاں
 اوچھو پیار پوچھئے پچھ قسمت ہے میلے
 دنیا ہے مشتاق تمامی اسو میلے غم کھاوے
 تے جہاں دین پیار کیتا دنیا مال نہ بھاسن
 آئے تا اوہ خوشی ذکر کرے جاے روک نہ لیتے

ہرگز عمراں ساری
 ہن بھی ناں میرے
 چھوڑا ناں مول
 حکم کرے ریشلی
 جو دنیا پچھے
 ممت نہ تانیاں
 ہرگز عمراں ساری
 ہن بھی ناں میرے
 چھوڑا ناں مول
 حکم کرے ریشلی
 جو دنیا پچھے
 ممت نہ تانیاں

پہرہ زاموں میں کٹائے ہر دم ڈھونڈ جلاواں
باز ب لالچ و نیاوی قیسی مینوں آپ بچا بیٹیں

وَنِيَالِجْ مَكْرَنُ تَوْرُنِ اِپَنِيَاں خُوشَاں نَالُوں
کے اُم نہ اُکھن میرے بہتی حرص نہ لائیں

بیان شفاعت انبیاء و اولیاء و علماء و صلحاء و اطفال و اعمال
و بیان شفاعت خمسہ و موجبات حصول شفاعت

نبیؐ کوئی سب عالم فاضل کر ان شفاعت بھائی
بھی چنگے عمل نمازاں روزے کرن شفاعت سے
نال اجازت رب سچیدی ایسب شافع ہوسن
تج مقام شفاعت والے جتھ شفاعت بھرسن
جیونکر سورۃ ملک قبر وچہ کرے حمایت باری
سورۃ ملک تے سورۃ سجدہ پاک نبیؐ فرماون
ایہویں جیکر ایس زندگاں عاصی دیا جاوے
دو جا عاصم شفاعت ہو سی وچہ میدان حشر
جد کر سن عذر شفاعت کو لوں جتنے مرسل
تاجیدے پیکرے شفاعت سرور خرم رسولاں
کرے قبول شفاعت اسدی فضول عبادی
زیگی ہو شفاعت ہے جو وقت حساباں نصیب
جد چنگے عمل کیدے گھٹس و درخ طرف لیجاون
بھی عالم حافظ کرن شفاعت لہنیاں رشتے داراں
اے اکا تبین فرشتے کرن شفاعت ناے
بھی کرن شہید شفاعت ناے خالص عمل تامی
حضرت انس روایت کیتی کیا نبیؐ سوارے
لنگھنی پہاڑ و ناندے کو لوں مردہ بستی آکے
اے بھائی تہذیب میرے تائیں جانا ہے کہ ناہیں
میں اوہ شخص جو تیرے تائیں شربت گھول پایا

ہو شہید تے لڑ کے نالے صالح مرد خدا نالے
 عمر حج تلمود صدقہ ذکر جہاد پیارے
 پرایہ بھی قسمت والے پاس بے قسمت پڑوسن
 دل وچہ مقام قبر دے عمل شفاعت کرن
 بھی سورۃ سجدہ ایہ کہ کسی جگر طن وار واری
 ایہ نال فرشتیاں جھڑا کر کہ میت آن چھوڑا
 اوہ بھی نال شفاعت ادنہاں امر بخلاسی پاپے
 جنون کہن شفاعت کبری ہول مشافہ ہر دے
 بیت ویکھ ربانی اُسدن دم نہ کوئی مارے
 رپ کہے سر جہاد بیاچو تو کہیں قسبوناں
 وڈی ایہ شفاعت کبری کاران شافقت ہاری
 بنی ولی سبیل اوچہ ناہ عام سیدیوسے
 بنی ولی سبیل شفاعت اسنوں کن چھوڑا
 بھی ہون نیک چھوڑا ون خوشیاں بار چھوڑا
 بھی شافع بن قرآن چھوڑا اسی اپنے پڑنے والے
 جسوں بتا راہ خدا دے اوہ بھی بنی ہادی
 کر کے صف کھلوتے ہوسن اہل التاریخ پاسے
 آکے جہاں ادنہاں نصیر اسنوں ایہ گل کہے بلاتے
 اوہ کہسی میں نہیں سمجھاتا کسی دیکھ تداہرے
 دوجا کسی میں تیشاں وفتوحی کر وایا

[illegible]

دو ہندی اوہ کرین شفاعت دونوں بخش جان
 چو تھیں دوں افکاراں تائیں روز خدیوہ ظہن
 پنجواں عہدوں تہاں اندھوں میں ان تقویوں
 بتے ویرے کارن جو کوئی مومن لگا ترسن
 بریال کارن شفاعت میری پاک نبی ذراون
 عملاں والیاں عمال چھوڑاوں میرا عمل نہ کوئی

دو تہاں تھیں کل شتابی جنت ویرے لاون
 کرین شفاعت ختم نبیاں اوگنہار مکان
 ناں شفاعت تم نبیاں اعلیٰ ہے و بیہوش
 جنت ترقی اسدی حضرت آپ شفاعت جنت
 تے نکالنی عملاں سیتی وجہ بہشتاں جہان
 بیوں اس رسول اللہ دی دوہیں جہانی ہوئی

عن ابی حمزہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکون فی دعوت مستجابہ فتجلب کل نبی عن قومہ وانا اجابہ عنک
 شفاعتہ لا تموت فی یوم القیمۃ فی تاملہ انشاء اللہ تعالیٰ من امتی لا یشرک باللہ شیئاً شکرہ

ابو ہریرہ کہے روایت کیا پاک سوئے
 یعنی سب پیغمبران تائیں حکم ہو جاوے گا
 پس ہر پیغمبر جلدی کرے منگی اوہ جنباوں
 روز قیامت تہاں دعائیں امت نوخشاواں
 جو مومن ہو یا امت میری تھیں وین گنہاں
 مَا تَقَعَتْهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ اِنْ خَدَّاهُ
 پر جو منکر دنیا اندر تائب ہوئے ہو یا
 شفاعت میری اہل کبیرا پاون نبی بتائے
 کارن تنہاں شفاعت میری روز قیامت ہوئی
 ہم دم رکھ پکی تر فقیر اس شفاعت والی

جو ہر پیغمبر ہندی اللہ پاک عرض قبولے
 جو ہر پاک عا قبول تہاں ہر عمر ضعی سو جاہوں
 میں روز قیامت امت کارن منگل فضل غداوں
 انشاء اللہ رب سچے یقین اذن شفاعت باواں
 اہ شفاعت پاوے میری منکر پاوے تہاں
 نفع نکرے شفاعت اوہاں جہان منکر مکملے
 اوہ شفاعت پاوے بیشک حکم حدیثوں ہو یا
 یعنی جہنماں گناہ کبیرے دنیا وچہ کمالے
 تے جہیز منکر ہوئے شفاعتوں انہاں امین کوئی
 اس درباروں اوگنہار کوئی نہ مرد اخالی

ذکر اعمال موجبہ حصول شفاعت

نبوت پاک رسول اللہ دی کہ جو مومن کوئی
 بھی تہذیب زارت پاک نبی دی تہذیب مومن کرد
 جو حق دیکھ دیکھنے والے قائم رہے امتائیں
 ایسا شفاعت اوائی سدن خود سے در فرمائے

حضرت کیا شفاعت میری اسپر واجب ہوئی
 اوہ بھی وجہ شفاعت داخل ہوسن یوم حشر
 جو وجہ مدینے مکرہ ہندے مومن مردخائیں
 بھی ایہ دعا اذ انوں تھکے جو کوئی نرت الاک

عن ابی حمزہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اعظم ما یجوز لرجل ان یشفع لرجل فی یوم القیمۃ ان یشفع لرجل فی یوم القیمۃ ان یشفع لرجل فی یوم القیمۃ

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "ابو ہریرہ", "ابو ذر", "ابو موسیٰ", "ابو جابر", "ابو سلمہ", "ابو ہریرہ", "ابو ذر", "ابو موسیٰ", "ابو جابر", "ابو سلمہ", "ابو ہریرہ", "ابو ذر", "ابو موسیٰ", "ابو جابر", "ابو سلمہ".

جس میں دے تو بالغ اس جگہ آئے مرن
 کس نے یہ بھیج بشیں پھر ساوے تایش
 مر مر ایہ عرض کہیں وجہ در گاہ رہ باقی
 بھی رمضان چھوڑا وہ اس دن اپنے فریاد
 کیا اندر یہاں اٹھال غرت جاتی میری
 بھی کہیے قرآن عہد شفاعت و جدہ شان کیا
 اینوں کہیے امانت جگر ایہ میرے شے سائے
 اینوں صلی علی اسدن کہیے شفاعت ملی
 بھی حجر اسودے کعبہ دونوں عاجیاں فرق نخلوں

اور جنت و جہنم داخل ہوسن جو وہ عرفاں کر سن
 باجمہ اتہانے و چہ پیشال اسیں بھی جاننے نہیں
 اور کما پیو مال یحیاس فضل ہو سی رحمان
 پند شعل عجایب سوہنی کریسی عرض پکاراں
 اج اتہانوں بار خدایا ہووے بخشش تیری
 مال و رشتیاں جھگڑا کریسی جسے عمل کما یا
 کرے شفاعت ساری جہیہ اسن مان پہنچائے
 جو خوشیاں مال توڑے نہیں کھلے صفا
 بھی کا طیب کہے شفاعت پاک نہی فرمانوں

بیان شفاعت بعد از در آمدن بدو بخ و بیرون من جمیع اهل ایمان
از دوزخ و بیان سه چند شدن امت احمدیه از امتحانهای دیگر و
خروج از دوزخ و از عذاب و از شکنجه که بعد از سه مردمان از دوزخ رهایی یابد

چہرے سے ہلکی ہلکی آواز آئی کہ اے شاہ جہاں
بچھاریاں نہیں کھاؤ انہیں پہلے سو من بھائی
دل سے بدھ بیچ و دنیا واسو و درمیاں سکا
پھر سرور عالم گنجی نے کے طرف ہنسا دل سے
اُمّت و جل کہ ان ہشتیں حضرت شان کجاویں
حضرت و یکہ تختیہ ہوں کچھن ملک انہیں
کس فرشتہ اُمّت نیری تیری شاہجہانگیری
ابراہیم پادشاہ وں پہنت لکے عثمانی
سست و ہزار سے کر سے رہن محمد شاہ باقی
دو فتح و چوں کڈھ شہنی اُمّت اپنی تائیں
تیکے نال فرشتیاں تائیں سید شاہ ابراہیم
بادشاہوں فرماون حضرت اپنے ملک تھالو

اوہ دوزخ میں پہنچے تھے تو ان کے تلوخ ہاتھ کر اون
چندوں کے ہوسن سے کہ کس صلح صفائی
اچھی ہو چیر خنی ہوسن جیونکر بار پیارے
پر ہم اللہ فضل آتا ہے قدم مبارک پاؤ
پر چو تھا حصہ امت احمد ہوسن لوکاں نالوں
جو امت میری دوزخ اندر باقی ہے کہ ناہیں
کئی ہزاراں دوزخ میں چو ستر ستر ہون چیری
سجدے پیکے کرن دُعا نہیں یار پینوں کی
حکم ہووے سر چو خمد عرض تیری میر بھانی
یو جنانا ایمان ہے جسد اوہ بھی چھوٹا نہیں
اوپر کنارے دوزخ والے چو ٹھیرن سن یاراں
ایو یاد یاریاں تائیں ہرے تے دسالو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ایک گل سنے غیرت ریدی چو شانہ یو چہ اوسے
 لشکر آئے موجد و دلوں کدوں پر ایسے
 پھر رحمت دار یا لکھی تھی تھنہ منسل وی ہر
 فیقتض قبضہ من النار و چھویشاں آوے
 اُس تھیں کچھ دوزخ اندر مومن ہے نہ کوئی
 پچھہ رہن کا تو شرک لوگ جو شرکاں والے
 کولہ ہو کے دوزخ و چون نکلن سب دیکھے
 بدن اونہا نے نہایتاں سوچہ کھن جانی و رانی
 ایسے کالے داغ اہنا توں گردن اوپر نہن
 کینتا رب آزاوانا توں کس ہشتا تو اے
 پھر کرن سوال جناب انہوں یار باغ و چاہی
 آجائے خدا دے حکموں داغ سیاہ اہنا نہ

میں ایک چھوٹاں دوزخ اندر کے قسم تھے
 ہرگز کدوں چھوٹن جھپٹے شرک کر تھے موع
 قدرت و اوچھڑا یک موجد اک تھیں کدہ سیاے
 دوزخ تھیں ایک وڈا قبضہ اللہ یا ہر لیاے
 آتش ویاں عذاباں کولوں ہر نوک تھی ہوئی
 مومن آئے موجد ساے اللہ پاک نکالے
 نہ حیات اک درجہ تھے اُسوچہ نہاوں سیاے
 بدلاں تھیں جیوں یا ہر آوے سو ہنا چن آسمانی
 جتنے لوگ دہانہ تیا میں دوزخ والے کسین
 کتنی مدت تائیں رہن داغ اہنہ کالے
 دوزخ والے سدن تھیں لوگ اسلے تائیں
 پھر اوہ نام نہ سنے کوئی جس ناموں شرمانے

بیان شخصیکہ آخر از ہم مردمان از دوزخ رمانی خواہد یافت

مسلم نے بخاری اندر ایہ روایت آوے
 دوزخ طرف ہوسی من اوسد کسی بار خدایا
 حکم آئے رب جیکہ تیرے سنو توں پھر یا جائے
 جواہر میری خواہش یارب میرا معہ پر تائیں
 قول قرار کرے جہ پکا من اُسدا پر تہوے
 کس و اہشتا توئی ویکھے داغ بہاراں
 قول قرار تر دے ساے آکھے یارب باری
 سہ فرمائے کہاں گیا وہ پکا وعدہ تیرا
 توں مہرل پھر محمد پکائے نا خداوند تائیں
 اینویں درجیت تے پہنچے ویکھے رنگ محلاں
 کجہ مدت ناموش ہے پھر آخر محمد و جاسے

دوزخ تے ہشتاں سے خدا اک بندہ ہجائے
 پھیرا مہر دوزخ و لوں مینوں اس جہلایا
 خواہش پھر کر تیں کوئی مادہ پھیرا اوے
 پھیر سوال کر ساں کوئی ہرگز تیرے تائیں
 ساعت پچھوں عترت سماں چیدا قائم تھیں
 کت سیب ہن آتھے اڑاں نوچہ کر و چاراں
 انہاں پچھیاں تھڑی مینوں سے جاویں اکواری
 عرض کر تیں مہرہ منگساں گراہی طلب میرا
 تپھر پ پچھائے اسوں انہاں دختاں تائیں
 آکھے کیا تجویر کراں جے وچہ انہاں چہاں
 سٹکے ویکھے ہشتاں والے دل نول سیراے

کتنے ہر سال کیتی اُس نے شاہانہ غسانی
 نال نہاں بلبل جانے مرواں خبر نہ کافی
 کیتی واری اُس تو بہ کیتی کتنی وارتوری
 اکون سے شاہزادی تائیں گیا حمام چلے
 ملے میں دھویا اسدا غطرہ چلیاں لگایا
 میل فراق اتاری ساری لایا لون مصلیٰ
 شہزادی ویاں کناس وچہ اک ہنچا موتی
 اورک خبر کئی شاہ تائیں شاہ نے حکم چڑھایا
 کرونا خانہ مول کسبدا کوئی باندی بڑی
 جہاں اخیر نصوے پائی ہوش خوش چلائی
 رنگ موہن ایسا ہوں ہو ٹوٹے نہ کالے
 ونوچہ لکھے جہاں نہر سے کہے انہاں تارے
 خبر نہیں تہ کیتی مینوں شاہ نہرا پوے
 بے افسوس نہ بندھی پٹوں ہرگز میری ٹائی
 جہدیاں زہر پاندی ماں یا کوئی آفت کھادی
 اورک اک گوشے وچہ ہرے کردار زاری
 یا اللہ میں ہتی مدت کیتی بے فرمانی
 کتنی واری تیرے لے یار بیاں چایاں
 کتنی واری نال تیرے میں غصے کپکپائے
 ہن میں سچی تو بہ کیتی ہرگز نہ پرتیاں
 تیرے لگے دور نہ کوئی جے توں کرپتاری
 اچو لکھے بیکر دیر اکون قصور و خطوئی
 دینوں عرضاں کردا آنا پاس خداوند مایں
 ساریانہ دی ہو گئی تلاشی ہونی نہ گوہر زانی
 ایہ گشتے اس دنیا میں ایسا لرزہ آیا

باو شاہزادی بیگم اُس نے کوئی نہ چھوڑی خالی
 کتنی مدت فسقاں اندامیوں اُس لگھائی
 ایہ نفس کینے اُسے ہرگز بدی نہ چھوڑی
 نہاؤن ہون میں کھیندن جیون رانے چپے
 وچہ حمام محبت ولے دوٹاں غوطہ لایا
 کیتی چود ستور تہاں اپنے بڑے عمل دا
 وگ پیا اوہ پھیر نہ لدا نا ہو حیران کھلوتی
 ہر گولی نوں منکا کر کے دیکھو کس چھپایا
 کپڑے پیڑے سپ تارو تو تلاشی ہر دی
 وادھا اند بیاباں اسد خوشی نہ سیر کولی
 اکھیں لگے موت دیموے تھر تھر کنبے نالے
 بھینٹ میرا کھن جی رارہ دوئے تاپاں مار
 پس نی دیوے کھل تارے یاگ وچہ جلائے
 کیا تجویر کراں میں میرجاں دُکھاں منہ آئی
 اینہاں خدا باں میں ایہ جندری اج کوں مجھ جاند
 جزئیہ زناون لگائیش خداوند باری
 ساری عمر گزاری کر کہہ بکر فریب شیطان
 کتنی واری تو بہ کیتی پھیر توری سیاں
 براون نہرے کم نہ چھوڑے قول قرا جلائے
 ساری طراں جیون کھینداں کیتیں تاجو ل
 میر بھائی کم نہ کرساں تو بہ یارب باری
 تا پھہ بار خدا یا میری عرض نہ منیں کوئی
 تا جوڑ سونڈاں والیاں لوکاں سدا سدا تیر
 آہن تیری واری آئی کپڑے لادہ شتابی
 دگہا خش کھانہ میں کی کراں خدایا

۱۰۷
 کتنی واری تیرے لے یار بیاں چایاں

۱۰۷
 کتنی واری نال تیرے میں غصے کپکپائے

ماخوذ من میرزا حسن خان قزوینی فی بیان چهره که در حرم
حکیم کریم خان زند کاں آئین درون آستان کا
عمداں خان چھاتیہ جہان مؤمن شکر ساجد
نگر جہان سید سال اکبر خان غلام علی کجی پند

ایو بی اعانت میری و تمکیدی میں
 تہ پناؤ و چہ پناں اعانت پہنچاؤ
 بیغیرمان نہ پھیرد میں شاق دی سرکار
 بال کوہاں نڈیا فقیر ایسے و سبیت

پیان حساب چنان و پیمان کیفیت توابع چنان اهل ایمان بیان حساب
مظالم حیوانات از یک پیکر و حساب حقوق انحر و مان حق بهایم ملوک بعد
نماک شدن حله حیوانات و فاسد آسمان و زمین

جن پر بھی مومن کاو ہوئے وانگ انسان
 اوم جن اسے اسے وہ کلام خدا لی
 وچ سوئے رحمن بھی آیا ہوئی کئی مہین
 کا فر جن سے دوت اسو چرک کا فی
 بعضے کہ حیوانا انگوں خاک حیوان
 نیکیاں جو تیغ آیا تھا دل میں نہیں
 آدمیاں سے رانگوں مالک پد ہشتاں تیون
 تے جتیاں کیا اسی مالک سے کرنا ہون
 جیونکر پد انو سے شہر کدری کدیں حون
 تیون مومن جن میں اب ہر تہوں کا
 کماون ہون چکیاں ہون جن سے ہون
 جن انسان جو پس یو چ شلم خدی کرک
 ابو ہرید کہ روایت مالک نیکیاں فرماون
 جوں ہیوں شلم سے نے کیتا ہون جیون
 جس نہ تیوں سکا نوالا ونگرنگ چلاوے
 یار پاد یو پد سکا ونگر سے تار سے
 ہی جیون انسان جیون کیتا ہون کیتا ہون

پہنچ چکے تھے منہ سے نہیں مثل حیواناں
 کہو چہ خطاب بدو نامتوں کو و چاہا چاہی
 آدمیاں تے جتان تھیں میں بھرسان فتح تاپر
 نے موئن جنانے حق اندر کچھ تکرار ایسا ہی
 بعضے آگس تہ پانوا انگول شہر پاؤ نہاے
 قدر گناہاں سہر کے اور گناہیں بے شیں جایش
 میں کھاؤں ہمیشہ اداؤں شربت شیر و پاون
 سیر کرتاں چہ بستان کدیں کدایش اوس
 آنا وانا کیر التا سودا سودا لیا وون
 دایچ دلاویں آون بہتیں پور پورے جہان
 سیر کران تے حوراں و بچوں پر ڈیر ڈیر آون
 اوہ اکد وچ تھیں بدلتے اندر روز خسرو
 کل جنہ روز قیامت نہا نہر کیتے ہاون
 تہوں تہوں اپنی اپنی گناہیں بدلیاں
 روئے نول اپ سدا کے بدلے اس تھیں پاون
 سے نول اپ سدا کے بدلے اس تھیں پاون
 اوہ و ان جی بدلے ایسی بستان خلیہ کہا یا

حضرت کے تین بکے ایک اصحابوں و لوں
 پھر کہہ دو اور ٹیڈان نساں بتائیں
 انھیں لکے گا وہ بھی لکے دو تو میں مرسن
 لاؤں اور بناؤں اول جگر کباب کرین
 وچہ خوراک ہشتیاں خرچن اور جو دھرتی تیری
 ونبیہ اسماعیل بنی داؤاچی صلح والی
 پتھر سحر قطبہ والی کس کوہ طور پیارے
 تم خانہ چسپے اور پر حضرت تکبیر لاندے
 شیراز مرادو چالے جتنا قطع زمینوں
 پنجاہ ہزار و سہ ہزار دن جالے کس ہی جہانی
 اور بیڈاروز چمکنے اندر ہرگز کس ہی اوسی
 تے دوزخیانوں دوزخ اندر ہر دم دیکھ سوا

سن اسی باب پاک نئی خوشی ہوئی اس گلوں
یاراں کیا آہوا وہ بھی دسو ساڈے تائیں
گوشت چھن کیا اب اوہنا مذاحت والے کرسن
ستر ہزار برابر بندے ایک چکر دوں برج رہن
لے عجیبیاں چیزاں وچہ ہشتیاں بھیج دباری
بھی اصحاب کہف داکتا پاؤن شان کمالی
کبے والی زمیں تہائی جنت جاؤن سارے
بھی تاجر الاسود نیز ہوئی شیش تیں جانے
بھی روئے کٹر جنت اندر جاسی ایک یقینوں
تا یوم غلور ڈھکچاگوں جسری حمد نہ کافی
ایک جنت نول نعمتاں اندر کدیں مال پوسی
کدیں جنت نہ ملے اتنا نول دریا قصبہ پائے

یار بخش اساطیر و جنگی بهیلیانی
کر کرد بیان مژگنداری نیکی سری نه کاری
تو ای پادشاه خدا یو احد پاک راهی
ایو مل پیر یا الله هو نهی حج کافی
کوان کیمینه نیس پیاره لائق اس و دیانی
یاد یو قیامت او شاد رخسار بهیلیانی

تے دو زخاں عذاباً کو لوں کہیں آپ پچائی
 ٹیکان اس غلہ دی ہو سی میوں اس خدائی
 تے سچ رسول محمد تیرا ستم تہا صفائی
 برائے بھی دان جنابوں تیرا میری نہیں کہائی
 جہ و تالی تاں توڑ پھاٹیں کریں کرم قربانی
 کون امت پاک نبی اوی جنہیں سے پذیر گردانی

وین کی روایتی اور ختم و میل سے تفصیل کے آثار

رنگ بدن داوریا چو یاپاک بنی فرمایا
دور نشویند مرقع حیرت و اهدای سمیتش
کس ایام و غضب الهی آید و انگ محملش

کائنات جبرائیل فرشتہ پاس نبی مے آیا
 گیسوں باتوں دیکھتے تھیں کہے فرشتہ بھائی
 تاپاک تہی فریب سوزدس تو خدایا گل

سال ہزار فرشتیاں اسنوں زور والی نال پتیا
پھر سال ہزار پتیا لکانا ہوا رنگ رتا
رات دنے پھر اوجھیا رہند ابھریا آگ دا
اوڑک وچہ درگاہ رہا بنی اُس سوال الایا
حکم کینا رب اک ساء تہا اک ساء ٹھنڈا آئے
جے ہک سوئیدے کتے چٹناں راہ چٹم کتے
دورندیاں فرشتیاں وچوں جے ہک بن لیسو
ٹٹھا جہوں فرشتیاں دوتخ زور و نیر سکاف
جاں پھر حضرت آدم نوں رہنیا وچہ لیا یا
دور خدے ست طیت ایہن اللہ پاک یا دے
چتم معنے عتی بہادوں جہدی دوی دوتگیاں
اوا طیفہ ڈھکن والہ حصوں فلک تیاون
اسوچہ رہن عاصی بندے اُستاد والے
بھی اہل ترک جو دنیا اندر کر دے کچھ بھلیاں
دوجیاں طبعیاں ناوں اسوچہ کوہ و کوہ طور
دوجا طیفہ اس تھیں بھٹے نام لکھی سد او
تَزَاعَةُ السَّحَابِ جہستوں رہی پھر قرآن تیاو
تَدْعُوْنَ اَدْمِیْ اودھے جو مینوں پھر پھر
کیا جابا اکثر اسدن کھا ہری پے
ابن عباس کہے جو اہل کشتیاں تیکھا لکھے
پبلے ناوں ہر گل اسدن ڈاڈی قمر طوفانی
پھر سال ہزار لکانی اُنھاں جتنی قوت اُبی
اس تھیں بھیت تری طیفہ حطمہ نام ایسا ہی
معنے علم تر و شان بھجن پیلے ہر تروزے
تَاٰلِہٖ اَوَّلُہٗ اَلَّتِیْ رَیٰ اَدَمَ اَلْمَرْکَاتِی

تا اس اک جہنم والی دنگ سپیدی پایا
اس پر اپنے قدر موافق اچھے نہ ہو یا نہ
دہندہ کارا تیرا اُسوچہ چان ذرہ نہ لگا
یا بار بار آتش نے عینوں رتیں دیاں لگا
ٹھنڈیوں سیال ہوا چھوٹے تپتیوں پر چھپانی
ترت مرے سہلقت جلدی اتنی گرمی ہے
سینت تھیں مرن تانی بندہ کوئی نہ جیوے
جاں جاں تین آدم ہوا تک ٹم ٹم کھانے
کیا شکر فرشتیاں جو ہن سانوں پ بچایا
نام جہنم پہ طبقے رب نہ بول دکھائے
اوہ ڈوٹھا کھوہ جہنم جسد ادرک انت نکالی
بھی روز قیامت اسے اوپر پل صراط کا دون
پیر بلدی نال شفاعت فتنوں سے پا نکالے
اوہ بھی رہن اس طبقے وچ نہیں چھپا سالا
بلن تانی جل بل جانوں منہ ٹکڑے چھوڑے
ڈاڈا سخت آوازہ اُسدا آتش سخت ڈراوے
یعنے ہنوتے پیراں میں اک سدی کھنڈا
جوست پاک پی تھیں نئے آوازہ اک سنوں کھیر
ایہ جہنم کے پڑیاں تھیں چھڑا اوکھ کر سٹے
کلیں تھیں آتش اسدی کو پریاتوں کھانا
مترک عربیہ و پشترس بھی کہ فرضاتی
آوازہ بخیا رہا چھوڑا اس رنگ سیاہی
کلا آئینہ زان فی شکستہ خیر قرائن آئی
جوشے اسوچہ ال جلائے ذرہ نہ ثابت چھوڑے
قطعت علی الخیر ذرہ بخیا دلاں تھیں جانی

سارا بدن کھنچا دے گوشت ہڈیاں چمکے
 تھما ندیہ چمکے جادون کا زواہد کر کے
 اور تم کی کسے ہوس نالیتے ہے چہارے
 کھنچے کھنچے جو اسوچہ رہیں کافر کو یہود
 شمشیر شعلے چٹھا طبقہ نام سیر سدا سے
 سب اکیریں نالین والی معینے ایسے عیروں
 اس طبقہ وچہ تن سو مارٹی رہے بلایا گول
 ہر کہ کسے وچہ طرح طرح دے کہ عذاب سوائے
 آتش دے زنجیر نزاراں نالے طوق گلانے
 جہاں اسدا منہ کھولن نہیں کئی غازیان کھنکار
 اس طبقہ وچہ رہن جیہے مال قتال کھاوت
 اسے کھلے خواں طبقہ سقر سدن میں آئیں
 قولا آتش آوہر کے کافر آدمی مشائی
 بیٹے ہڈیاں ماس تمامی سب کھسارو چھاے
 ایو حال ہوشیہ اس وچہ مرین تر جبین
 بدن او نہانے کالے ہون جو نکر کالیان میں
 ہون وروں سن لے اسدے بجاہ انہ
 بعضے کہن لوا اوہ جسیاں اُپر چمکے
 اسوچہ ہن مجوسی جیڑے اک پرست نکلے
 اس قبیلہ جیہے ایسی جو چھیواں طبقہ جہائی
 جیہے عروہے انگاراں والا ہر چند جہاں
 سارا دھنیا نالوں وڈا اسدا اک انگارا
 بعضے کہن جیہے معنی شعلہ آتش میں ال
 اس طبقہ وچہ شکر کہن جہاں شکر کتوی
 ہن شمس طبقہ تنواں بلوہے کادو سینوں

کیا بیضاوی تار اوہ آتش و نچ و لالہ ن چمٹے
 جیوں جیوں چمٹے کرن فریادیں تو تیرا آتش بھڑکے
 تے تھے جھڑپیاں بچاں لاکے بوہے جسے مارے
 بھی جھڑپے مکر ہوئے رسولان میں اوتھے مردود
 اوہ ساریاں لنبیاں و خان تیرے کڑو پھر کا
 یعنی اٹل طبع تھے پھر کئی اس سے خوش کنیوں
 ہر اک باڑی اندر اوے تن سو کوٹھا اکو
 باشکشاگ پھر منداڑ کے پھیر ٹنگ ہارے
 بھی جب الحسن اسید چہ جتھے کئی بھار غمانے
 افکار اندرے دنتے رگ رگ در دو کھانیاں ساکال
 کئے تھا کہ جو صدائی سارے اسوچے غوطے لاون
 اوہ ڈاڈا کھاکھا کھاکھا لکھتے ارٹ کھانے نہاں
 لاکھتی و لاکھتے اوہ کچھ تہ چھڑ سی باقی
 توں سروں پھر جوڑے لکھ پھر اونوں کھانے
 کئے نیا ہر دم اینوں پے ہاک بھین
 بعضے اکھس بواہ اوہ دوروں مارے جھانیں
 سیاں کوہاں میں پھر کئی سیو و دیکھیاں لکھ
 جو ٹکریل اکی تے پایاں دوئی آتش کے
 کیر سب اکھ کے کیرے و سٹکے باہو ڈالے
 ان اللہ لکھی حنیفہ لکھی ایت آئی
 چستوں کہیں عظیم الجمرہ اندر رعت کتابوں
 بے اک چنگ کیوں اوہ کڈھے ساڑے عالم سارا
 بیضاوی بھی اینوں لکھیاں سن لکھ لکھا
 بھی جھڑپے لو کہ پھر منداڑے نئی نہ نیا کوئی
 اسدی تھی کولوں سارے روتی و روتی رہتے

Handwritten Arabic script, likely a manuscript page from a historical document or book. The text is written in a cursive style and appears to be a continuation of a narrative or legal text.

کہتاں چھاں بندراں شکلاں سُوراں جہیاں
 کہنے موشاں سپانواگوں تنگے ٹنگے کھلوتے
 کہتاں نہ دنداُحد برابر موٹے ہوسن ایدے
 تن تن منزلان چڑا موٹا لائق خوب سزا دی
 جنگا نوگوں سینے ہوسن گئی ڈٹے گئی جھوٹے
 اتنی جاگ اندر کافر اک مسماں بہہ سکے
 اک اک کافر دی جیبہ اوٹھے تن کوہ می جاوے
 جیوں دیو نہایت ہوسی تیو تنوں کوکاں
 نویں سروں پچھ حکم خدائیں مار اٹھانویں پتھرن
 جاں پاکاسن بھیر دلاسن ہردم ایہو پیشہ
 اک اک دن وچہ دلن جسے ستر نزاراں واری
 تے پچراں جیہ اٹھوین ظالم کرے داٹھیاں ماراں
 نئے پھوڈاڈے زہری قاتل چرن جیاں تائیں
 چالی برسوں پتھر نہ جاسی جو اک ڈنگوں ہوئی
 وودھ وودھ کھاوے شیر ورنڈی پے ماسن کھوہ
 موبوں کڈھ اٹھانڈیاٹھیں ساچا لٹکاوے
 جے ہٹ نکپاٹیں رکھے سب کھل جاوے بھائی
 نشن دی کوئی واہ نہ لگے سب یں کوہن نکالے
 کھل آئی جان وچاری منگی موت نہ دھوے

نوز نیا ندیاں شکلاں ہوسن اکن تان تان میں
 کہنے گئے بنکے بھوکن کہ سنگین جویں کھوئے
 اُحد ہاروں وڈے جسے کتلاں اوہے جیسے
 اک اک کافرا پٹ ہوئی وانگو کو بیضاوی
 کہنے سے بیالی گزاں چڑے ہوسن مٹے
 جتنیاں منزلاں پھیندا یہی وجہ دینے گئے
 ابن عمر زاید کے روایت پاک نبی فرماوے
 کساد ہی جیہ چھ کوہ لئی اوپر ٹران خسرو قال
 بھاوین کیڑے بدن انہا نڈے اک پل اندر سز
 پھر ٹرس پھر ثابت ہوسن ایو حال ہمیشہ
 کدیں عذاب میں تھا ہوئی دم دم سخت خواری
 اونٹھاں جیسے سب ہوونگے دوزخ چہ ہزاراں
 بعضے سب پہاڑاں جیسے باشک ناگ بلائیں
 ہاں سب اٹھو ہاں ڈنگ کرے دوزخیاں نوئی
 ڈنگ اٹھو ہیاں ایڈے ہوسن جیسے رکھ جوں
 بعض اقراران شکل مہاے دبروں کھنگھاون
 اوہ شکل بہت اوڑک لہنے انت شمار نہ کائی
 بھی گئے گڈر کسی نہراں پٹ پٹ کھاؤ والے
 پہلے دکن نے میخان چھن دروزا دھوئے

منہا ت مسند

ہوں جنم نہیں چھوڑا جانے لگا دیان ساں
 دلچہرہ رکن خار کنال میں ہیں کسوں ساں
 بخش دا جید ساں آواز خوشیاں کمر کھریں
 جے تدرہ پتیا عیاں بے کی طاقت جوئی
 عدل کریں تاں اوٹ نہ کوئی فضل کریں تاں

شہرتِ فضل تیجِ بدایاں یارب ہر دم منوں میں
تن میں نہوں خوفِ تیرے نہ ہو کہ چڑھیں کسار
بیدار اچھاں ہمیشہ تیرے فصدِ بدایاں کن ہاں
جے توں فضل کماوی لگوں کھج کمر میں کسار
کہ لہواں کہ لہجاں اندر عمر گوئی اہاں

کوڑا خالی خرچ نہ پے بیٹھا تلیاں جھٹاں
وہر جناب تیر پے یارب رو رو نکیاں تیاں

بیان سوال کرن اہل دوزخ یکے ارسال پیش ملائکتانیر یعنی خازناں ہنم را
و جواب تلخ یافتن و باز فریاد کردن ایشان بجناب حق تعالی و جواب یا عتاب
یافتہ مایوس شدن و باز طعن لعن و ملامت کردن پیشرواں و مقبوعاں
خود را از گمراہی و ضلالت آموختن

سال ہزاراں کر سن کا فرور و کے فریادوں
دوزخ دیاں فرشتیاں تائیں ملل اکھن سائے
دکھ عذاب اساویتائیں ڈاڈا سخت ستایا
اکھن ملک تساویتادی طرفے مسل سائے
کفر شرک نقیب انہاں تسائیں ناکدیں ہٹایا
اکھن مسل آئے کہ ہے ایہ اسال نہ سنے
اونہاں بہتارہ ہدایت والاسانوں سیاتیا
کہیا اسال خداوی طرفوں حکم نہ آیا کوئی
جیکر حکم انہاندائے سوچ سمجھ کے منہ سے
سبھ اقرار کریں اوتھے اپنیاں کل گناہاں
ایہ فریاد پوکار تسائیں نفع دیکھ ہنچاوے
جد ہوا یوس انہاندے کو لوں سن لیدی ہون
اے مالک ہن چاہئے ساڈا جھکار بچکا
سال ہزار برابر کو کن مالک پیش وچارے
اوڑک کہے تسائی بابت ایہو جھکارا
اے کون ماکسوت ہمیشہ ہستیں انتہائیں
پھر اکھن اہد باجہ کوئی جیہڑا دکھ ہٹا
پورا سال ہزار کر سن کر سب کے فریادوں

دکھ نہ ٹکے بدن نہ جھکے کون کہے امدادوں
اکھتیں خداوں قوتے اکدن دکھ آتا ہے
چھلپا موان جاے ساتھیں ہزون دکھ سوایا
نہ دیا وہ تساویتائیں معجزے اونہاں دکھائے
تے سدا راہ ہدایت والاسی کہے دکھایا
بہمنانوں اسال چھوٹا جاتا ہے نہاں تھن سنے
پر مندی قیمت ساڈی انہی اوہ راہ اسان پایا
بنیانوں گمراہ پچھا تا غلطی ساڈی ہوئی
تا دوزخ اج نہ پوندے سین کیوں پیشکلاں بند
تا مالک کہیں پچھکارا نہاں نول جہاں ہٹھا
ایسوں نت غذا ہیں سر سوکیتا کے آئے
نامالک بوسر دار اونہاں اوسے اگر دھن
یعنے پھر ہجواں آہیں موت اجہی اوسے
مالک کوئی جواب نہ دی سن کتا نو نہ مارے
جو انہاں غذا یاں چوں باہر کوئی نہ جاتے آکا
موت نہ آئے مرے کوئی ایہو حال سائیں
کر سنے دل سائیں نہیں تنکے رحم کاوے
کر اقرار گناہاں اکھن یارب بخش سراہاں

و شکریاں سائے کولوں ہو یاں ایریاں
 کھنکھ و کوئی راہ دکھائیں کڈھ ایتھوں کواری
 رب کہے جکتی تساں دنیا و دیر یا فی
 نکلن و کوئی راہ دیتوں ہوسد اتھیں
 حیاں دنیا اندر کاشنوں مومن کرن کیاں
 تے غیر اتھ جو چوچن سارے منے تیں اتھوں
 پھر و کواری اندر کے کرسن عرض کیاں
 و ڈگیاں سانوں کا فریقا اتھال سیں بھائے
 بھیج سانوں دنیا تے یا اندر ک واری
 رب فرمائے دنیاں تیں اگے تیں اندر
 بن ادسے جکتاں توں تدا و سوناں شیطاں
 پہنچ حکم خدا و جسی بہت وڈی اجیاں
 پھر چوچن واری دیند کھوں کرسن ہڈ گداں
 اگل جیل اسو دینا تیں خشیں یا رخصت دیاں
 تے بن کڈھ اسانوں کھجیں کرے نیکیاں
 حکم ہوسے جویں اڈتیاں تیں و تھے تساں بھلایا
 مدت بہت خاموش مہن گے تاہم جوتھی واری
 دوشخ وچوں کڈھ اسانوں ایریاں چیاں
 حکم ہوسے اگے جی غراں بہت تسانوں
 مہن اوہ وقت نکل اسرگرتیں لہجہ جی انیر
 پھر چوچن واری کر فریاد ال اکھن بار خدا یا
 ناں اسال کفر کیا یا رب گداں شک ہوسے
 تیں کواری کڈھ اسانوں تے و تہدی لڑا
 یں یں عیضاں کرنے کرسن پورے سال خراب
 تے ہوسے شروع اتھیں مت بولو ہزار و

پر کر کے مر خدا یا وہ ہیں بخش اسادے تائیں
 تہہ مارچا یا سانول ساں قدرت منی تیری
 اسدے کو من اسادے اپا یہ سختی لاج آئی
 لاج اسادے رو نا جھڑنا یہ کم اوے تائیں
 نہیں اتنا منوں کرو کہ پھیرے کفر تکرار
 تہی اس کفر دے پئے سدا عذاب تسانول
 لوکاں پچھے بھاہیں بار بستریاں رازاں
 جوتہہ وندے دے تے تے سارے سچے پائے
 حکم تیرے تے عمل کیاے جا کے عراں ساری
 جواوہ جکر سیندا سانول جتھے اگلے جانے
 ہن کیوں سنگ بھاہے تسان کرو یا دزباں
 جسدے اگے مول کیدی پیش من جاندی کائی
 سبھ کچھ دیکھ مڑے ہاں سائیں ہن نے بھیج کچھا
 نہیں پھر بھیج سانول اسان یقیں جمایا
 دیاں دے نہ تیرے جاہے گھل آناویں ساہیں
 ایوے تیں سانول پھد چکھو جو سارے
 کر فریاد پکارن سارے دے گے اللہ باری
 نا جو چکے عمل کیاے اگلیاں چھڈ بریاں
 اسوے نی پیش نصیحت منیا نہ بنیا تونا
 ظالموں دا کوئی حامی ناہیں چکھوت نہ تائیں
 بدبختی نے سادے اُپر ڈاڈا غلبہ پایا
 آپا تے اوہ سانول تائے دے دے سچے
 تیرے پیش ظالم ہیں پکڑیں ویکھ گناہاں
 اوڑک جھڑکاں ون رلوں پھٹکاراں دہرکاراں
 چپکارو تاکہ مے کوئی دوزخ دے وچکارو

نہوئے ایچہرک خداوی کفار انتوں آمے
 حسرت تے افسوس ہزاراں سوئے پھر کرسن
 حسن کے پھرس نہیں پیچھے رب نول پکارن
 تہوں سامنے چوکے جو کن کا لیں دین بھائی

تروڑن سب میدان آساں ہن کوئی پھوڑا
 کوتیاں گون بنگس لگن ٹپے ہوئے پھرت
 انہیں پیچھے پھر دے نول طعن ملامت ان
 تے لعنت کرن امتوں جہاں ہی ہی ہوتی

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ تَوَلَّوْا هَذَا النَّارَ لَكُمْ فَمَا تَعْبَأُونَ
 بِمَا كُنْتُمْ تَعْبَأُونَ عَذَابَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا هَذَا النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ
 أَجَزَ عِصْيَاكُمْ مِنْ هَذَا أَوْ لَمْ تُنَبِّهُوا أَنْ هَذَا النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

قرطبی کہے جدوں اوہ پاس ہر مستی میں مبدی
 وڈیاں گورواں دیول دوراں کن ہر امانی
 ٹالوج عذاب الہی جیلہ کرو کوئی
 آول کرسن گروا نہ دے پاسیں ہن کئے
 جیکر ب اسٹے تائیں سد ماراہ وکھاذا
 ہن جو ٹکر نہیں عذابوں ششہ اس میں پھنس
 جگر کراں یارواں پٹاں نفع نہ ہرگز کوئی
 سن سن کا وچر ہے امانوں کرو انوں میں کان
 وک پچپاں کد وچے نول وکھاواں
 جیکر خراساں ہوندی ایسے تسلیں نکارے
 ہن جویں اسانوں دوج سبیا اینور ہیں کاو
 اینوں جھگڑ جھگڑے اپنے چہ لڑ مر سن

دور خد سے درویش پتے جو جان کے تیری
 اسیں تپائے پیچھے کے آج پھراؤ سانوں
 اسیں تسائے چلے سب سے لاج تانوں میں
 سانوں دوس کوئی کیوں لیں کراسٹے چلے
 اسیں سانوں اوہ دوسٹے تیرے یار جو عازا
 نس ہی کوئی اوہ ایچھو کراہے عیلہ کہیے
 جھلوناں اسٹے جو کچھ سختی نازل ہوتی
 کہہ کیاں وانگوں گراں دورن خوب دے مارن
 کیا تاساں خوار اسانوں آہو کچھ بھارتے
 کہیں تسائے گردن لگدے نہ موڑے سارے
 ہایہ وک عذاب تہاں ہر سائے ظہیں ٹالو
 اپراں جھگڑدے وجوں کچھ وصول کرسن

خدا کردن اہل النار بدرگاہ بارہی عالی برائے باریدن بارال

واہر ظاہر شدن برایشاں و باریدن حجر و عتاب و مار پائے

کافر ال کرسن وچہ درگاہ ربانی
 پی پی پیٹ ہوئے نت گندے آتش میں جلا
 آجواہن حیت ہی دن بدل گھٹاں بند آئے

کجاری اوہ والہ شش اسانوں پانی
 سر سر کے منہ کو لے لگے سنگہ پیاس شعلے
 دوزیاں میدان لگے ہن پلازب ہلاکت

اے ابرہہ اے فضول سن بہن برساتاں
کیسا سوہنا بدل چڑھیا ہوا فضل خدائی
سب پیاساں دور ہو جاوے جے ایہ پسا یا
پوئی ٹھنڈا سا ڈے اُپر ویکھ کن دھرواساں
پہلوں کی چک ڈاؤں سہ سہ بدھ ہوش بھٹکا وے
پاٹ کچھ لیراں ہوں جاں اوہ کرکے گئے
ترن ترن کے دکن ساے ایہ کوئی آؤتائی
اکھوتائیں پُرتا ڈے اپنا میتہ وسائیں
ناؤں پنھراں اٹھاں پھل پھل چھڑیاں لاوے
اس ضیق چھکے سپاٹھوئیں قاتل ہر اوائے
پھر تاتلدا پانی وے جسے جسم اڈا وے
ایہوئیں آتش دوزخ دی نوں تیر کرے اوہ پانی
جھکرکے قہرا وے سارے کھتاراں
کھاک کھاک کوہے ہوں سکھ واسا نہ آوے
پھر روہڑیا وے کاٹکے ہانوں چھنم ٹوٹے
مٹھلیاں داگوں پئے تلیوں ایسے بن ستاں

آوے یا اوہنا مذیتاں دنیا والیاں باتاں
وس گیا تا پانی سندی کمی نہ رہی کاٹی
بدل آیا بدل آیا مولے جسم کما یا
جیوں جیوں بدل ٹیڑے آوے تیوں تیوں لگن آساں
پھر بدل سارا سرے اتے کھن گھیرا پا وے
دھندو کار غبار تھانی منہ دوزخ دا سکے
پھر ٹیڑے بدل کہہ اُتھانوں حکے نال الہی
اکھن دس شکاری بھائی ساڈی اک بھائی
بسر داس کرہیں اوہنا مذا کو پھن وچا وے
دس دس دوزخیاں پچھو کالے کالے
جیو نکریل آگے تے پایاں آتش نوں بھڑکے
وڈی کانگ نہایت پڑے دوزخیاں دی گھاٹی
گندیاں نہراں وچاں گھن گندے ابھکاراں
گرمی تے بدبوئی ہر دم دوتی ہوتی عافے
نال عذاباں دپ دپ ہر من چوہے نہ موئے
اُتھت احمد نوں اوہ ویلار پکھا وے ناپاں

تقریر شیطان علیہ اللعان بطور خطیمہ اہل دوزخ لَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّہ

دوزخ وچہ اک منبر گدار کھن اچھی جانی
کھارائوں سویلے خوشی نہایت ہووے
کرے کوئی فریساں سختی کنوں بچا وے
اج بھی ایہ کرہی ہمت جو کہ اس تھیں ہوتی
آکھے سون تھانوں اج کہ بات سانی بچا وے
اوہ دوزخ اتے ہشتاں والا وعدہ سچا پایا
جے کیا خدا امتدے اتھ کیوں سروے وچہ ناپاں

وچہ تھیں عالم لکھیا کنوں مقابل بھائی
مولو باں وے ونگوں اس چڑھ شیطان لکھوے
چھوٹے وڈے اس دوزخ دا ہر چھڑا وے
دنیا وچہ بھی اس جیہ ہو رہے کار نہ کوئی
کوئی اسے جھپٹن سارے کا نال سلا وے
دنیا وچہ ساڈیتاں جو کہ ریت فرمایا
دوزخ دھیاں ساڈیتاں موجب برکواراں

اپنے اوس رسول تسانوں دُنیا تے پہنچائے
اکھیں کن تسانوں بجھے عقل عطا فرمایا
تے سوسو ویری سنگ میرے نہیں شکیا اللہ باری
پھر کیوں حکم خداے پر تسان یقین نہ کیوتا
بینوں تسان نہ دشمن جانا کر دایہ بد خواہی
جیوں جیوں رب تسانیتا میں ہو رہا میرے سنگو
حق حقوق الٰہی چیزے تسان تامی بھنے
میں کوئی خط تسانوں گھلایا نہ پیغام نیہا
جسدے اکھے لگ کے تسان ایہ کر توت کسے
بینوں جے بدنام کر کوئی گڈ ہو میری چٹھی
کدن تسانوں نیکی کر دیاں باہوں کیر نہایا
ایچھوٹا موٹا سب میرے تے کیوں الزام لگاؤ
میں صرف تسانوں لڑے اندر اپنے دوستے دے
کیوں اوہ ہم شیطانی تسان لڑیہ چہ کھائے
میرا کچھ قصور نہ اسوچ آپے تسیں گناہیں
میر تھیں راج امیر نہ کہو جو میں کسے چھوڑا دیں
میری کچھ نہ طاقت لیچھے میں کسے دیکھنا
جاؤ اپنے کیتے موجب پاؤ راج سزا میں
سُن کے ایہ جواب شیطانونں واپس کٹھن
گو رواں آپہ نہ کہیں گالی تسان تری
اتنا رڈوان ہواں کے روزہ پوسن کھایاں
کھوٹاں وجہ اکھئے ہو وان نیز لہو دے سائے
اوہ گندی رت ہو ونگی قاتل مرہن دھ پیالے
دکھ غدار چنیم والے یار پ نہ د کھلا میں

بھیجے پھر قرآن کتاباں کل احکام جتائے
 ویکھو سنو سمجھو جو میں راہ تہاں دکھایا
 جو ہے شیطان تہاں دشمن چھوڑ واسدی یاری
 وحدانیت چھوڑی اُسدی کفر پیالہ پیتا
 میرے بچھے لگ کے تہاں چھوڑے حکم الہی
 تہوں تیوں تہیں خدا میں نہیں مع ان لنگو
 چھوٹھ میرے چھک پلے بدھے اسدی سچ منے
 سچ دسو کھاں قاصد میر اکبڑا جاندار ہیا
 تے حکم خداوند سچے والے جس نے ویج چھڑائے
 کدن تہاں نے دنیا اندر شکل میری سی ڈھکی
 تے کدن تہاں نوں ٹھاکر دے کدن کفر سکھایا
 کدن تہاں نوں زوریں چکے اکھیا بدی کماؤ
 کیوں منے جے آہوا بدی نیکی کرنے والے
 کر جانے پرہیز انہاں نہیں حدود پسند آئے
 آپ تہاں عذاب قبولے دوس میر اکبر ابیں
 جو کیتا سو پایا تہاں دوس نہ میرے تہاں
 آپ تہاں اٹھایاں سر تے ایہ پایا نہیاں پنڈ
 میں اپنا بچا نہ سکد اکسنوں ہوو چھڑا میں
 آپس دیوچ بکد وجے نوں چکیں چکیں و دھن
 دس دس شرکاں سانو تہاں بیج اسادی پی
 ہتھوں سوٹ ہو جاوے اتھریاں خوجا لیاں
 انہاں کھو مان دیو چوکل فریون تریہہ دماے
 جے ہک بوند پوے دریا میں زہر ہو جاوے ساک
 دو چکویرہ دیر بہر بہنوں تہی وانہ لائیں

سوال کروں صحابہ کرام میں صحابہ کرام نے اپنے آب و طعم و جوانی میں

[illegible]

و بیان سہولت بعض ثواب عذاب علامات اصحاب الجنتہ و اصحاب النار

پھر کس فرشتے دوزخیانوں میں کیوں نہیں چلائے
کہن اسٹے بار قبیلے و چہ ہشتاں رہندے
کہن فرشتے سد و انہاں سے نام بلاوت
طرح طرح ویاں منتاں کن طرح آمد و رفت
پھر کہن ان ہشت خدایوں عرض کریں گے
اوہ جنت و چہ نہ نظری آوان یارب پاک الہی
اوہ سادیتا میں منع کریں کی تھیں کبھی نہ
تے شخص فلانا دنیا اندر آما و ڈاگنا ہیں
اوہ دوست دشمن رب اسٹے جتھے میں خدایا
حکم ہو و بک دوزخ دیوں سہ کھلیا جاو
و کین یا قبیلے اپنے سے نام پکارن
اوہ چہ چہ کہے و کین ساسے پنیان راں تہیں
تے بنتیا نون نظری آواں حال تراں نہایت
ناں زنجیراں پکے جگرے و چہ تھان شہکڑیاں
جنت کے کہن اوہا نون کس تقبیل کچھ

کون چھوڑا وں والا جسٹوں میں نہیں کھانے
سرپا و چھوڑا کے سالوں جی میل نہاں کہنے
پیدا کے پردہ تائیں چھناں یاد لیا وں
پر چاچی پر سر اوہا نہایتا میں سد نہ اپنے کوئی
جو دنیا اندر ہے یارب سادے خوش یارب
تے کہ اسٹے دشمن آہے جہاں علوت آہی
سہیل جاون دنیا اندر جیاں تینوں میں درجہ
خیز نہیں تیں بد لاپنا پایا ہے کہ تہیں
میل سالوں حال انہاں و کھیاں کوں و یا
جنت و البیان حال انہاں اسب کو نظری آو
سنن آوازاں و دوزخ و لے سد سالوں مارن
و چہ ہشتاں عیشاں باطن زینت و البیان تہیں
اتش دیو چہ ٹوٹ کر دے دے تے گرا اندے
چلے سکے ناں یہ اپنے ٹرگاں باہاں کرٹیاں
کیہڑا کرکھیاں اقبال دوزخ دیو چہ کرے

قَالُوا اَلَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلُوبِينَ وَ كَمْ نَكُ نَطْعِمُ الْمِسْكِينَ وَ كُنَّا نَحْنُ مَعَ الْخَاطِئِينَ وَ كُنَّا
نُكَذِّبُ بَنِيَّ الدِّينِ حَتَّىٰ اَتَيْنَا الْيَقِيْنَ فَمَا تَنْقُصُهُمْ شِقَاةُ الشَّاكِرِينَ ۝

دوزخ و لے کہن سالوں جنت و البیان تہیں
بھی روٹی ٹکر مسکیناں میں کدیں مول کھوایا
مت کیدی دنیا اندر اسان نہ مٹی کافی
و لے سوال نہ کھیا اسان جو کج حکم الہی
گم نہاں کے اک آہاں عمر زاری ساری
نام خدا تے تیں اسان تے خفقت مہر کماؤ
روٹی پانی نون جی اسیں دوزخ و چہ لہو موٹے

جواساں نازاں پڑھیاں تاہیں تھے آن تہیں
تال زکوٰۃ نہ دتی تالے تارے ایہ کج اٹھایا
روز قیامت بول جہاں آیا تاہیں شامت آئی
میں جاتا جو یہ پیچیدی ہر کل سچائی آہی
اوہن واقف ہیں نہ سادے نہ کوئی کرداری
تال ایہ مرادواں عیشاں جم جم تیں ہنڈاؤ
گندی رت تے تھوہر بلا میں قوت سادے جی

سہرے بیٹے جن دے تھیں پاک نبیؐ فرماوے
بعضے سٹرس گوڈیاں توڑی بعضے لک لکاون
تے نعمان این بشیر تکے پاک دینی فرماون
جُتیا ندی گرماشیں سدے سہرا مفر جلاٹے
دورخ والے کس سنوں دُڑی رعایت ہوئی
جس کا فزون حُب نبیؐ دوی دُنیا اندر آہی
سخی کفار اتوں بھی قے دکھ گھٹا یا جاوے
حضرت کیا وجہ ہشتاں ہوسن جابر بندے
تے بھولے بھالے رہن ہمیشہ ہر گزہ فخر نہ کرے
تے دورخ دیوچہ ہوسن جہڑے اگر خاں سلوان
اپنے آپ نوں چنکا سمجھوں کای عیب دھریکے
طرف غریباں تمکن ناہیں ظلموں لوکا کائے
مندی خوبصیت کرری رکھن مٹھا وئی

بعضیاں تائیں اگر دوزخ دی گلیاں تیک جلاوے
بعضے گردن تائیں سٹرس ٹپ دپ غولے کھاوون
بہت آسان عذاب والے نول آتش جُتیاں پاوون
مانڈی وانگوں کوہر ابلے روٹے تے کر لافے
اوہ کسی جو میرے چیمہ اوکھا ہوو نہ کوئی
اوسنوں بھی تخفیف عذابوں کرسی آپ الہی
تے رتبہ اہل ایمان مٹھی داوچہ حیاں نہ آوے
دُنیا وچہ اٹھلے جہناں دکھ قضیے دھتکے
مٹھی جیہڑے تے نرم طبیعت مٹھیاں تھیں دے
کرین مگر ہوو کسے نوں وچہ نگاہ نہ لیاوون
مال لٹھے کر کر کہہ دے ربدے راہ نہ دینکے
کھا کھا مال حرام سگانے پئے پیٹ و دملے
ایسارے وچہ دورخ سٹرس کوئی نہ راہی ٹی

بیانِ اوصیاء اہل ایمان و سہولتِ اشتیاقِ غدا جنیم و دوم اہل شرک و اہل نفاق دکر نامہ

ابو ہریرہؓ کہے روایت پاک نبیؐ فرماے
یاران پھیا کون شقی اوہ تا حضرت فرمایا
یعنے جو اوس نیکی کیستی اسدکارن ناہی
اوہ شقی بد بخت نکارا وچہ عذاباں سٹرسی
جہڑے مومن عیباں بیٹے وچہ جنیم جاسن
کلے مومنہ نہ ہوسن تنہاں طوق زنجیر نہ کوئی
وضو و الخ تامی روشن ہوسن سارے
مالک جو سہرا جنیم کہے او نہا ندے تائیں
کھٹا ڈے جکٹن سوہنے آتش درہ نہ جالے
مومن کہن اسیں تامی اُسدی اُمت بھائی

باہجہ شقی جنیم اندر مول نہ کوئی جاوے
جس رضا الہی کارن غسل نہ کوئی کیا یا
تے مندے کم چھوڑے آسنے بہت رضا الہی
تے جو کوئی اللہ اگر سی دورخ وچہ نہ سٹرسی
اوہ کافراں وانگوں دورخ اندر کجہ عذاباں پاسن
شکلاں تھیں مشکل ہوسن دُڑی رعایت ہوئی
بھی جیہڑے سٹرسی اوسدی جہڑے فکر کیاے
کون جہاں تھیں ہو بھائی کس نہ ہب دی سائیں
تے ہوو تانہی دوزخ دے سٹریل ہووے کالے
جس تہ قہر آن آتا یا پاک کلام خدائی

بعضیوں کو توڑی گلیاں تیک جلاوے
بعضیوں کو گردن تائیں سٹرس ٹپ دپ غولے کھاوون
بہت آسان عذاب والے نول آتش جُتیاں پاوون
مانڈی وانگوں کوہر ابلے روٹے تے کر لافے
اوہ کسی جو میرے چیمہ اوکھا ہوو نہ کوئی
اوسنوں بھی تخفیف عذابوں کرسی آپ الہی
تے رتبہ اہل ایمان مٹھی داوچہ حیاں نہ آوے
دُنیا وچہ اٹھلے جہناں دکھ قضیے دھتکے
مٹھی جیہڑے تے نرم طبیعت مٹھیاں تھیں دے
کرین مگر ہوو کسے نوں وچہ نگاہ نہ لیاوون
مال لٹھے کر کر کہہ دے ربدے راہ نہ دینکے
کھا کھا مال حرام سگانے پئے پیٹ و دملے
ایسارے وچہ دورخ سٹرس کوئی نہ راہی ٹی

جو دے گھرانیا تو لے بریاں سماں عاری کرے
 شامان بیکہ رعیت لگوں پکڑے منہ چالے
 بسمنائیں رب اکٹھا دوزخ دیوچہ بیڑے
 جیہڑے عالم حق چھپا دن طمع خوشامدارے
 عوضاں کر سن لوک تھامی یارب یار خدا یا
 دونا کریں عذاب اوہا ننوں نا اللہ فرطے
 جو بُری کتاب بناوے یا کوئی بُرا طریق نکالے
 ایویں جو کوئی نیکی رستہ لوکا ننوں سکھالے
 جو مولوی سنت پاک نبی دی جگوچہ کرواجاری
 تے جیہڑے اُس تے عمل کریں روز قیامت میں
 جو پنکا عمل تیاوے لوکاں آپے اوس تے چلے
 جو عالم باعمل نہ ہو سی سخت سزائیں پاسی
 دوزخ لے پھین استخیں جاں اوہ کرے دوائیاں
 رور و کسی لوکا ننوں میں دس دساں نیکیوں
 حافظ قاری ایویں گلن جہاں عمل نہ کینتا
 سوئیڈے جو گننے پاؤں جاہل مرد نکارے
 سونے چاندی برتن دے وچہ جو تے پاکھاے
 جو ڈھٹی باجھوں لوکاں تائیں جیہڑی خواباے
 اس پر اس کو کولوں ہر گز نہ دھندتی جاوے
 جو اوہ بے بکے کلاں سند اجو اوہ چھپکے کدے
 جو بت بناوے یا تصویریں کسراں و سبتائیں
 تاپاوے سخت عذاب نہایت کیوں آتے بنائے
 مسلم اتے بخاری اندر ابو سعید روں آیا
 جو حمد و ثناء کر و ہمیشہ مسکیناں تے رامیا
 عزت ان چھیا سا تائیں کیہڑی شامت ہوئی

جیوں پیر فقیر یا سید قاضی یا سلطان شہر دے
 دیکھ مریداں پیراں تائیں اپنے جھکے گارے
 پیر مرید رعیت حاکم کو گھانی پیرے
 اوہ اوگنہ کاراں نال مرین اندر ورتھالے
 ساڈی اوہاں خوشامد کیتی سبے راہ نہ لایا
 بسمنائیں دونا دونا گھٹ نہ کوئی پاوے
 جیہڑے اُسے اُچلین اوہ بھی گلن نالے
 جتنا ملے ثواب شاگرداں اوہ بھی تناپاوے
 ایہ ہزار شہیداں و سنوں دیوے اللہ باری
 ساریاں جتنا درجہ اُسوں بخشے اللہ سائیں
 چھوٹوں پکڑے سٹیں اُسوں مٹھ دوزخ لے تھلے
 پیٹوں یا ہر رووے پھرسی گدھا جو بن خراہی
 کس بُریاں اندر اں تیریاں پیٹوں باہر آیاں
 پر آپ نہ عمل کیا یا اوس تے ایہ حالت ہوئی
 عملوں نفع ہووے جو پڑھکے عمل کھائے دیتا
 اوہ سونا تاون داغ لگاؤں اُپر جسے سارے
 رن ہووے یا مردانگاریں پیٹا بھرا یا جلاے
 دوں جو ننوں گدھ شتابی رب اسنوں فرمانوے
 اس سببوں دوزخ اندر پیا سزائیں پاوے
 قلعی کال کنا نوچہ اسنوں پاؤں نال قہرے
 جو زندہ کریں جو انہا ننوں اس تھیں جن تائیں
 کتی بکے دوزخ ڈگے جو کوئی دین لائے
 اک دن حضرت عورتاں تائیں ایہ حکم فرمایا
 میں ٹھا جکے دوزخ اندر بیت تیاں تھیں آمیں
 حضرت کیا کردیاں تیں لعنت تے بدگوئی

یہاں لکھا ہے کہ جو شخص اپنے مال و دولت کو دنیاوی مقاصد کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا، وہ دوزخ میں جائے گا۔
 یہاں لکھا ہے کہ جو شخص اپنے مال و دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے، وہ جنت میں جائے گا۔
 یہاں لکھا ہے کہ جو شخص اپنے مال و دولت کو دنیاوی مقاصد کے لیے خرچ کرتا ہے، وہ دوزخ میں جائے گا۔
 یہاں لکھا ہے کہ جو شخص اپنے مال و دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے، وہ جنت میں جائے گا۔

جہاں نالنگیوں جیڑے جھوٹے گواہیاں بھری
 جو بیع شر اگر پیداں پازی جھوٹھیاں جان
 جو دنیا کار نال گیسے پیر مریدی کرے
 بھی جیڑا مردو جاو اپنی گتیاں تھیں لکاف
 جو چغلی مالے حاکم آگے عاجز لوک مراوے
 جو کوئی حاکم قاضی وڈھی بیکے ناحق فتویٰ دے
 جو ٹپھکے پھیر قرآن و سارے تسبیح تہیو
 جو ریشیرے دوزخ دیوچہ ڈونگیاں بیانی دن
 پھر باہر آون ملک نہانوں سوچ چنیاں
 پھر اوہ اینویں غوطے لاون کئی نہال لال
 جو کاوڑ کر کے جھڑکے ڈاڈا کسے سوالی تائیں
 تن بندیا نول سخت غاری دوزخ دیوچہ آوے
 دوجا ناحق خون کرے جو دھیاں تائیں مالے
 عبد اللہ بن عمر لیاوے پاک نبی فرمایا
 یعنی جھوٹے حدیث بنا کے مشہر کر دیا بھائی
 قرآن دے معنے جو کوئی اپنے دلوں بنا کے
 یا جھوٹا دعویٰ کر کے کوئی مال پر یا لیندا
 جسدی خفیمت والی یا متھے وٹ پیندا
 ایسے شخص جنم لائق پاک نبی فرمائے
 جو فحری شلم نازوں پچھے بات کرتے تھیں آگے
 اَللّٰهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ پاک نبی فرمایا
 جو کوئی ایہ وظیفہ رکھے دوزخ مواخ جاسے
 کہے مجاہد بعضے مومن جاں دوزخ وچہ دین
 مالک غصے ہو کر کسی ایہ کیوں ماریں ناہیں
 اگر کسی نے ایہ وظیفہ رکھے دوزخ مواخ جاسے

تے ستر ہزار ملائک مائے چایک نال قہر دے
جو خوشیاں نالوں غنیمتی تجوڑن دوزخ دھکے کھاوے
جولہ دے دس پانی دیون لوگ پیاسے مرے
ایہ سائے کم عذابا نوالے اللہ پاک بچا دے
اتس سولی اپر تنگیوے حبیبہ کشائی جائے
قتیاں سچاں اوپر بیٹن رشوت بدلے پیندے
پتھر اس قبض سرکھٹے ٹکڑے اینویں سامر پوے
سال ہزارن سبھاں جاوے قتل کوئی نہ چاویں
جاوے پٹیاں دھونڈیا وچوری سایاں کارن
سپ ٹھوٹیں کھاوے جہاں لٹے مال نکالاں
سال بارہ چھ کن بدلے دوزخ لین سنراپیں
اول جیڑا نال خداے ہو دھڑک لیاے
تجارتی نال گواہڈن کرے زمانہ پیارے
جاں کر اہن میرے اتے جس نے جھوٹھ الایا
حضرت کیا دوزخ وچہ اُس اپنی جگہ بنائی
یا جو اپنا نسب ٹامے وگد اوزخ جاوے
بادیند اوکھ غلاماں تائیں اوکھی دوزخ ویندا
حوال زکوٰۃ نہ دیوے ہی جو دیندیاں نوں ٹھکیندا
دوزخ کوں بچاؤن والے اکوں مسئلے آئے
ایہ دعا پڑھے ست واری اسنوں اک نہ لگے
یعنی دوزخ کو لوں میوڈ نہیں پناہ خدایا
جے کسے سبوں جائے تا اُس اک مول جلاوے
اک نہاتنوں ساڑے ناہیں صحیح سلامت رہن
دوزخ کسی اللہ تعالیٰ یہ منکدے رہے پناہیں
نالا لک کہے فرشتیاں تائیں کڈھ دیو اوہ لکے

وچہ ہشتاں فکر نہ کوئی نہ رحمت ہمیساری
موت کسے نوں آفے ناہیں ہے سدا رنگانی

گھر و گھری در جہاں سارے جیوں دن کو گھر باری
بڑھا کوئی نہ ہوئی اونٹنے ہر دم پیش جوانی

تعارف بجا بہشتی باغ و بہا کلازک صفت و مزا حال انوش باضمہ ہر قسم

اک بات پندی اکاٹ سونے غوبی حد نہ کائی
تے مٹی بے کلیاں اندر کیسر رب و چھایا
کل عمارت صاف بلوروں سر جی سر نہاے
حوض تالاب فوارے چشمے نہراں جا بجائیں
سینہ داراں کئی ہزاراں انت نہیں پھلواراں
کنڈیوں خلی ہراں ان سویاں چھڑیاں لایاں
بھنی ٹالوں نرم زیادہ ماہی نالوں سٹھے
گو جی بہار ہمیشہ گدیں نہراں نہ اوے
تے والیاں میوے والیاں سجھ لاف ہر تہی
جنتیاندیاں گلالاں سجھن دو شامی آون
ہتھ نہ لائے تھ نہ پائے اے منہ وچہ جاوے
تند لیا آوے میوے سارے جھک جھک ٹھاراں
چندوں کھاوے پھر لگاوے بکڑ ہو کو خالی
کشمش سب بنگ لوکاں سارے دون ایسے
آرٹواریاں جوڑ حجراں کدیرن برون میاں
ہستہ کی بادام پیوے لک نہ ہر کوپے
کیل جھول ہے ہر فیا چھپاے دا کھاں
تے گئے کو لوں خالی موسن جنت نیاں جواں
تے شاخاں تر کل نہ ہی دودھ دودھ ہواں
گھڑیاں جیے پڑو ناں کڈا لک نہ کائی
اوکھیں سنے نہ اکھیں کھے نام نشان جوان

جنتی تعریف عجائب پاک نبی فرائی
تے ڈاڈی خالص کستور بد اکارا وچہ لگایا
لعاج چاہر ہے موتی کنڈر اسدے سارے
دنگ ہرنگ چہاے وھلر کنڈر برج ہرائیں
باغ بہاراں تے گلہاراں چہاے پانچہ شہاراں
مٹھ سوہری ڈال پوری ہرک نرم دریاں
ون پوتے میوے جیڑے کھیں کسے نہ ڈھے
پتریل اک نہ دے کل بیچے ساوے
کل کھانے مٹھاناں چڑیاں کھٹاں میاں
اوہ مال اشیاں جھک جھک ان سوآن کھاوون
چس میوے دی خواہش ہووے اوہو چلیا آوے
وڈ لکٹ قٹو فدا اوہ ہیلے کھائے جاون
کھاوون تان کھٹن میوے قدرت اقدہ والی
انہاں انکور ریلے گھڑیاں گھڑیاں بیسے
کسے مٹھ کھل نہو سکتے تے ہیماں
پیکو ارے انجیر پھل نہت دار الوچے
نوں شمنو دیوت عجائب مہن جھیں کھاں
کیدیا نوں جد کھاوے نہ کن چرنگاں جواں
شہ و نہاں سبز سردھواں کھیاں کھیاں
میلہ خصوصہ اک بیریاں تھمے موسن بھائی
میوے کل تھیاں لے ہرگز گئے نہ جاون

بھر بھر کر سے ہر ہر پر سے اہل ایمان مہیون
 یَفْجَرُ نَهَا تَفْجِیْراً اوہ ہر دم لہراں سے
 ماءً مَسْکُوْبٍ ہک پانی اچی تھاول گردا
 بھی زنجبیل ہشتاں اندر چشمہ رب بنایا
 وَلَیْسَقُوْنَ فِیْہَا کَأْسًا کَانَ بَرًا لِّہُمْ اَنْ یَّخْبِیْطُوْا
 زنجبیل جو خوشو اُسدی ودھ کستوری ناول
 بڑا مقوی باہرے کارن دیوے جوش زیادہ
 کھولے تاؤن دکارے آئے ہضم کر کے کل لسانے
 بھی سبیل اسے نوں اکھن بعض کتاباں والے
 سلسلہ وار چلے اوہ سو مہنا پانی جھال نہ بھلدا
 خاص عرشے بھیکھوں او سد چشمہ عاری نہ
 عدنوں چل کے کل ہشتیں جادوں اُسے مالے
 لذت دا اندازہ کوئی جو پیند اسو پاندا
 بھی چشمہ ہے تنیم جو اچا چلدا وچہ ہوئیں
 وچہ معاملہ اوہ تنیم شراب ایہی ہک بھائی
 بعضے اکھن نہراہی اوہ اُچی اُچی چلے
 بھانڈا نوچ پلیدیوے جائے پے بھر بھڑیوے
 ایہ فضل بہت شراب عجیبہ کل تہا بان ناول
 یعنی بہت مقرب ہے پیوان خاص پیالے
 جیو کر دنیا اندر پیون شربت عرف ملا کے
 بہت ہو ریت شراب عجائب اُندا خالص ناول
 اوہ منہ قوم جو اُپر اُسدے لگی مہر خدائی
 اوہ کستوری مہر ہو ویکھی کاسیاں پر پاری
 خَتَامُہُ سَتِّ تَعِیْنِ بعضے ایمرادیاں
 ہک ہو شراب طور سدایوے بہت پاکیزہ بھنا

شعبہ تہ اشترق اندر کے اُمّ اُننا تہ
 دنیا و چہ تمشیل و نامذی کتبوں میں تہ
 پنجے وقت پوشاکاں نویاں بہت زیادتیاں
 پہن پوشاکاں اُل خوشی دے ہوون دون سوائے
 مرداں نوں بھی گئے ز پور سن و ن پوتے
 زینت زیب امیراں والا پیٹے تخت سوائے
 دیکھو ف علیہ و لذائذ اوہ لڑکے خدمت و
 بدستہ ہتھ کھلوتے غلاماں خدمت و چہ پوئے
 زریں پٹا سیریری استریشیم بھرے نہ راتے
 سہ گز اچا قد ہشتیاں حضرت ادم والا
 حضرت مہتر یوسف دانگوں حسن ہمیشہ تازہ
 تے عمر جو حضرت عیسیٰ والی پوری تیری لالہاں
 تے حضرت پاک سچل والی بولن عربی بولی
 یعنی نال الہام ہمیشہ ہر کوئی ذکر کیا وے
 ہر دم وقت سچ دانوری دھپے چھان کوئی
 دینہ تے رات اندازہ سیتی ہر کوئی محکم کو
 راتے اندازے تے کہا پردہ ڈالیا جائے
 تے پنجہ سالانہ من برابر و چہ ہشتاں نشوے
 غلط اول حاجت اہنناں دیند کھنگارہ کوئی
 دار چینی بچہ نہ مول کیدی پیرہ سادہ مرادہ
 سارا جسہ سات بلوروں والی ہوسی کوئی
 بیند رد گداز نہ کوئی نہ بدنامی ہوسی
 جو پانہن سوک اہن پیوان کوئی نہ ٹھاکے سوتے
 بھی سبز زمرد کھوٹے ڈھیوں تہیزی خدگانی
 کرن سوائے اہنناں پیرہ کرن بدجاون

اہ گدے پیرانے زوون ناہیں میلے کرمانے
 ستریاں مال ملے ایہ ممل اک تاری
 رنگ رنگی خفے ہر دم بھیجے اللہ سائیں
 اگلیاں سب پوشاکاں چھین لویاں باپڑے
 لنگناں اُپر چڑائے ہوئے لعل جواہر پتے
 آگے چھپے نوکر چاکر پھرتے کر دے چارے
 موتیاں نوکھو پھیرن چکدے سوتے قدر منوالے
 تے خوراں اپنے مان مطابق نیل الی میلے
 وچہ نقاب اٹھیاں خوراں ناز کرن میں بھانے
 تے قد اُناتے موٹے ہوسن رنگ عجیب نرالا
 نئے سوتنا واکٹا ڈونبی دے ہر اک دا آوازہ
 ہر دم جوش جوانی والا قوت عقل کسالاں
 دم دم ذکر الہی اندرون نکلے ہوئی ہوئی
 جیونکر سادہ تکلف یا بچوں دنیا اندر آئے
 کل و شانی وچ ہشتاں نو عمر تہ نہیں ہوئی
 رات انیسری ہوسی ناہیں و اتم وقت فجر دا
 پنجہ سال گذشتہ ہووے تاکاںات دا وے
 بھی روٹی دے دو وقت مقرر ہر کوئی کھاوے پوے
 میلایدن ہوئی وی ہر کے تھیں خوشبوئی
 رخسارے چمکاسے مارن کیسے نور زیادہ
 ابرو و شرکماں زلفاں بچوں سمجھ صفائی ہوئی
 سہ عداوت بغض تکبر رب دلائقین ہوسی
 بھی خاطر سیر کرنی ملن سرخ یا قوتوں کھوٹے
 بھی رفائی اک تخت بجانب طہر چہ ہوئی
 اوہ کسٹل اندر سیاں کوہاں مومن قس اپراون

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.

واک سالیاں نکل گھر ان تھیں چلن ٹوٹے ٹوٹے
 باغیں جاوے غیش اڑاؤن رمل ہاں پہاڑے
 طرح طرح کے راگ تلمشے دیکھیں بل پر جاوے
 جنت وچہ اجاڑ نہ ہرگز ہر جگہ آبادی
 جو وچہ بہشتاں جاگہ لمسی اونے مومن تائیں
 بعضے پیسے ایسے ہوس جاں اوہ چپے کوئی
 حضرت کیا جاں کوئی بندہ کھیتی کرنی چاہے
 یارب بخش اجازت دینوں کھیتی بیجاں کوئی
 آکھے یارب حرص نہ کوئی مینوں تہہ رہا یا
 حکم ہو دے اوہ کھیتی نیجے شوق ولید اللہ
 اگے اگے گد دا چاہے پھپھوں چمکی اے
 وانگ بہار اں آسے لگن افسے ساعت چاہے
 وچہ شکوہ بریدہ پاسوں ایہ روایت آئی
 اوچہ بہشتاں یا نبی اللہ کرسن نوک سوار یا
 نامع یا قوتوں گھوڑا اونے لمسی تیر تائیں
 وہجے پھپھا اٹھجی ہوسن تا حضرت فرماے
 جے جنت وچہ کوئی پتر چاہے فوراً مل جواو
 اوے گھڑی جان ہو جائے پوئے مال کھلوو
 ابو ہریرہ یوں کرے روایت سلم اتے بخاری
 میں نیکل بنڈیاں اینیاں کارن اوہ اوچہ چہ سنواری
 نہ کن مذیوچہ گذر یا ہرگز اسید اکیں آوازہ
 جیکر جا ہو پڑھ وکھو ایہ بیت تیس قرانوں
 فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ جَوْکِی سَاں چھپیا
 رہوں علم پذیر فقیر نہ کرتوں کھایاں

گھوڑے صاف اچھے چلن ذرہ سوار تہہ ووتے
 کئی شراب کباب ہشتی کھاوے بیون سیارے
 پھر ہوا سوار جدوں دل چاہے گھڑیے نول اٹھن
 رہنق نعمت یاغ بہاراں گھڑیوچہ شادی
 دنیا تھیں وہ چند زیادہ بہت کشادہ جاہیں
 سوہنی عورت نکلے وچوں پنی پھری ہوئی
 وچہ بہشت سوال کر لسی اسدی درگاہے
 رب کے جوابے بھی تیری حرص تہہ مٹھی ہوئی
 ایہ کھیتی یحییٰ دایں صرف خیال اٹھایا
 بنکے میل فرشتے آون سونے دال دا ہے
 کپال اندر سرے پکے وڈھ وڈھ دھیر نکٹے
 حکم کرے رب انے بی اکوم تیری حرص نہ چاہے
 اکس جتے نہ پاک بنی تھیں ایہ کن بھی بھائی
 حضرت کیا جیکر تینوں جنت بخشیا باری
 جس پاسے تہہ غور ہشت کیتی اوتسی تھن وٹیں
 جو کوئی چاہے سو گہرا پوسے کن افقے اوے
 اکس گھڑی وچہ حالہ ہو کے سوہنا بیجاں
 چہڑی تیز منگے کوئی اوتھے اوہ حاصل ہوو
 حضرت پاک نبی فرمایا کیا اللہ باری
 جو کہیں ناغہ وٹھی کسے اندر عذاب ساری
 بندیاں اے اوہ جتے نہ چھتے مادہ وادہ ست تہہ
 سورہ سجدہ اندر جیو فکر حکم ہو یا رحمانوں
 کوئی نفس نہ خانے اسنوں نام نشان نہ پایا
 آپے اسدن وکھیا جاپن جسدن رب دکھایا

بیان صفت جمال باکمال جو راں فرور ات ان صفت جماعہ اہل جنت

کئی شراب کباب ہشتی کھاوے بیون سیارے
 پھر ہوا سوار جدوں دل چاہے گھڑیے نول اٹھن
 رہنق نعمت یاغ بہاراں گھڑیوچہ شادی
 دنیا تھیں وہ چند زیادہ بہت کشادہ جاہیں
 سوہنی عورت نکلے وچوں پنی پھری ہوئی
 وچہ بہشت سوال کر لسی اسدی درگاہے
 رب کے جوابے بھی تیری حرص تہہ مٹھی ہوئی
 ایہ کھیتی یحییٰ دایں صرف خیال اٹھایا
 بنکے میل فرشتے آون سونے دال دا ہے
 کپال اندر سرے پکے وڈھ وڈھ دھیر نکٹے
 حکم کرے رب انے بی اکوم تیری حرص نہ چاہے
 اکس جتے نہ پاک بنی تھیں ایہ کن بھی بھائی
 حضرت کیا جیکر تینوں جنت بخشیا باری
 جس پاسے تہہ غور ہشت کیتی اوتسی تھن وٹیں
 جو کوئی چاہے سو گہرا پوسے کن افقے اوے
 اکس گھڑی وچہ حالہ ہو کے سوہنا بیجاں
 چہڑی تیز منگے کوئی اوتھے اوہ حاصل ہوو
 حضرت پاک نبی فرمایا کیا اللہ باری
 جو کہیں ناغہ وٹھی کسے اندر عذاب ساری
 بندیاں اے اوہ جتے نہ چھتے مادہ وادہ ست تہہ
 سورہ سجدہ اندر جیو فکر حکم ہو یا رحمانوں
 کوئی نفس نہ خانے اسنوں نام نشان نہ پایا
 آپے اسدن وکھیا جاپن جسدن رب دکھایا

وبیان غلمان دولدان و خادمان اہل جنت و بیان طوبے و کمالات او و بیان سرود ہائے خوش الحان اہل جنت

کون اتنا ندی صفت سنا و رہا صفا و
آزاد و مہر و ایہ مایا خب جنابوں
دنیا والی میل و لب لولی اتنا نوچہ ناہیں
حیض نفاس و یون کوہوں شد پاک بستیال
ہر دم اپنا روپ سجاوین اپنا و تہا نذا پیشہ
ہفتہ نہ لایا کسے اونہا نون خیر قرآنوں ہوں
کرن نکاح او تہا نیتائیں لوگ ہشتی جا کے
کل عالم و چار سہ چہی شکل ہووے عالمی
گے گوارا رنگ اجیا اس نے نظر نہ ٹھہر کھلوٹے
نہیں اونہا ندے شرمالوئے نکر نہیں اتنا مال
گل کرے مال ناز و کھائے خاوند و دل بھابے
مٹھے سخن کرن جو یہ شربت نون کی کر مال
ستر بکل مارن تا بھی جہہ رسد ارہے
ہو جیے مان تمامی کنہ ز روشن پر نورے
خیزا دت حسنات اونہا ندے سونے خلق کمالات
دنہ چٹی ہیریدیاں کنیاں رکھیاں پایہ پالی
نرگس نون قربان کریندے گوہرے نہیں شہرانی
ہمیت تھیں جیہ چاند ابلدی کچھ مال مال
زلفاں پیچ پائے کھائے و کچھ سنبل شہرانی
بیٹھے عقدہ مار کھال تے بند پائے رکھو اے
تواریں مایاں ہمال اچھاں قدر قرب قریوں
شیر سخن زبان رسیلی جیہ سولاک بناتی

خو راں شکل عجائب ہوس صفت کیتی جاوے
نور کنوں او و پیدا ہو یاں سوہنیاں و دھ حساباں
یعنی ہر کندول رب کیتا پاک اونہا نیتائیں
سینہ کھنگار متی تھاگ ٹٹو بولوں بی بی
سوز مقصودات رہنریاں بستران چہ ہمیشہ
اپنے خاوند باجوں و نہاں ہو رہ دھ کونٹ
اہل ایماں کارن اللہ رکھیاں او چھپا کے
سوز اعین جو کوری عورت موٹیاں کھینڈی
بہت سیاہی بہت سپیدی کھاسیوچہ ہو
قلعہ رات الظرف ہمیشہ رکھن نظر سٹھاں
خزانہ و نہاںے جہا ہو ری کسے نہ آئے
ہس ہس کے دل کدھ لیجاو و ڈیاں و گراں
سوہنے بدن لطیف عجائب چٹے چاندی جیہ
خضماں مال برابر غمزدن تدا و نہاںے پورے
سوہنی صورت سوہنی سیرت صاحب حسن جمال
سوہنے ہوٹھ نہایت پتلے چوچو پوندی لالی
دور خاسے نوزتارے تازے پھل کلا بی
شرکاں تیر کھلو تیاں کس کے بھال سیاہ کھال
مٹھاہر منیر و نہاں حسن نہ جھپا پاسے
بشیر نامک نہایت کالے گیسو کند لا نواسے
اچھے پتلے تدا و نہاںے ڈاڈھے تیر تیروں
غنے نالوں نازک و آتے شہم آب حسانی

و بیان غلمان دولدان و خادمان اہل جنت و بیان طوبے و کمالات او و بیان سرود ہائے خوش الحان اہل جنت

ٹھوڈی تھیں شرمندہ ہووے سید غیب پیچا
 سر و سر و پا و نہانہ لکے ہو حیراں کھلوتا
 سینے صاف پوروں گھر کے تخت تراخ بنائے
 یا اوہ نویں شگوفے چمنوں لشد پاک نکالے
 یا اوہ بھرے شراب محبت دوشیشے نورانی
 کا تھقے رت اوپر او نہانے ایہ نقش لکائے
 نازک شکم حریروں پتلا کاغذ تھیں دسیا
 لک لطیف باریک عجائب مٹھی دیوچہ آفے
 باہاں گول لطافت و الیاں نازک ست چاروں
 انگشاں دیوچہ گڑھ نہ کوئی حد و دھ صغائی
 چھلیاں تھیں اوہ پُر پُر ہویاں کو لیاں پٹ مشالے
 پلپاندی تعریف عجائب چاندی تھیں دھ چھیاں
 نازک پر گلابوں دونوں دھرتی دھرتی نجاوان
 ملک ملک زبور تھیں پیریں گھنے عجیب ہانے
 لنگن تے چھنگن گن چڑیاں ساری باہر لوکانی
 رنگا جیوں خوشید فلک دشتے اوپر سوئے
 سچے سروارید کننا نوچہ کچھ سو ہے کچھ ساف
 پیرا نوچہ پا پوش ہنری لعداں ال جڑاؤ
 زیورائے لباس حسدیاں کی میں کراں تھائیں
 جے ہندو متکار او نہانہ دی اس جگ ائے آفے
 جو توجہ رب نبی فرمایا اوسدے اوپر چلینا
 ایہ کچھ قیمت حوراں سندی جس اے قیمت تری
 ایسیاں صفاتوالی عورت جو مستحید ہتھ آوے
 جس اے قیمت پلے بد ہی سچ او نہانے مانے
 حوراں مے جو عاشق او نہاں کل جنیاں و سارے

گرت ویکھ صراحی غابر دس دس رووے یارا
 سر دے پرتاج جڑاؤ لعداں ال پروتا
 دود و کلد پوش شہزادے او پر پیا پڑ بہائے
 کالے بھور او نہانے اترے پیسے دور کھوئے
 اوہ دو کلس ج لوکا تو لے دیو پیرے رمانی
 جو کوئی وصل سا دیا ہے طاعت بہت کائے
 ناف عجائب و چلا منکا لکے تے دل کھائے
 پھلاں نالوں ہوا جب نہ ناک عجیب سے ناک
 سریں پٹ عجائب کو لے شہمے انباروں
 لمیاں تے باریک ملائم نرمائی تریائی
 لے لعل غناباں نالوں سرے انگشتاں والے
 صاف بلوروں چکن جیونکر نہ کرویاں گھٹیاں
 لنگ علینے چال خراں مٹھ مٹھ قدم نکاون
 گلوچہ مار جمیلاں موتی لعل جاہر داسنے
 جھا پڑانے چھٹکار پیرا نوچہ چمن چمن لانی
 نکوچہ لونگ باق جہاں تھیں چن پیا شہرے
 مشرق مغرب تیک جہانہ اندھ ہتھ نہ آفے
 موتی کٹلے ایہا جے جگ لے دھند او
 جھل جھل کرد اسوتا سرتے پیراں تائیں
 ساری خاقاں اسدے پچھ لڑکے حوافے
 کل حرام مناسی جیٹری سدا امتحان میں ملنا
 اوہ او نہانہ اندھ تندیسی مال نیتھی بیری
 ایہ سناوچ و ماچو بھا بویلاست و ماوستہ
 تے عالمی ہتھ گئے جو ہتھوں دس پے مائے
 راہ اسدے سس کتاوان کٹی طے مائے

سُن سُن صفاتِ نائل ہوئے کہناں نیند بھلائی
کہناں طمع حورانے پیچھے بھکیں پیٹ سوکاٹے
کوڑی لذت دُنیا والی ہرگز اونہاں نہ چھٹی
کرنا طمع بہشتاں سدا منع نہیں ایہ بھائی
يَذْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا اُولَٰئِكَ فِيْ عَذَابٍ مُّدُنًا
جو خالی طمع بہشتاں رکھے رہیں نال نہ وردا
تھے تقیائوں ویسی اللہ وجہ بہشتاں حائش
تے دو دو خورتاں اپنے جیسوں جیہاں کمال
بھی خوراں نال کہیں صحبت نول بہشتاں نالے
جا بجاں تائیں خواہش ہوسنی تاں کرے رن
شہوت دا انداز نہ کوئی باہر حد شماراں
یعنے نال کمال خوشیدی صحبت کیتی جاے
قوت باہر اساک زیادہ ہر مومن دے تائیں
جسویکے پھر لیں کہیں مہنی نہ خارج غیبوسے
اک سوہنی دا مضرب جیسی بدلوں باہر اوسے
ابن عباس کہے ہک مومن اتنی قوت پاسی
ہو روایت پاک نبی نقیص کیتی راوی پکے
ابوسعید جو حضری کہتاں اپاک نبی فرماون
خورتاں اولوں بکراں ہوسن بکیر ہرگز جاوے
اَبْكَارًا عُرْبًا اَثَرًا بَاسًا اَكْثَرًا اَنْدَا
خون نہ نکلے ورنہ پہنچے وقت جماع پیارے
اَثَرًا بَلْبَہِ جَمْعِ تَرْبِ دِی یعنی ہوسن مانی
جھماں اوپر رنج نہ ہوون سدا وداون
دُنیاویاں زنا نیاں وانگوں سر نہ کریں نہ
ہن بھی اپنیان خصماں کارن حملاں نہ بھائیں

یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔
یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔

ساری رات اکھیں تھیں کدھن چہ عبادت بھائی
رکھ رکھ دوڑے غراں ساری ریت نامہ و کاٹے
اس حقیقی لذت کارن آس ہمیشہ رکھتی
عیش محبت حورانہ دیو چہ کرنی نیک کھائی
اس تھیں پیچھے منع نہ کوئی طمع بہشتاں کرنا
بھوکا بشتی خوراند اوہ کدیں دیدار نہ کردا
ستر و ہنر خوراں ملن ہر اک تائیں
تے لوٹیاں اونڈے کئی ہزاراں ہوسن خدمتکاراں
سو جنیاں ہی قوت اللہ ہک مومن وجہ ڈالے
اتنی لذت حاصل ہوسی جتنی اونھے چاہسن
و حما و حما حضرت لکھیا وجہ خبراں
و دم و دم شوق زیادہ شہوت بوش خروش و دلاوے
مڑ مڑ کرن جماع بشتی سستی ہوسی تائیں
نہ انراں ہوسے اسویکے لذت دوی اٹھوے
بسترے گستوری وانگوں خوشیوں ہل جاوے
وقت صبح دے سو خورتی حاجت اوہ مٹاسی
جو جنت وجہ جماع کرن تھیں گزیدن تنگے
کہ کہ صحبت جنت والے جاووں فراغت پاوے
بھی وقت جماع کرنے عورت ورنہ کوئی پاوے
جاں توڑن بکراوہاں داخاوند پھیرا بہت ہو جاندا
بیدوں دخول کرن تا بکروں لذت کھاٹھاں تھے
قد برابر عمر برابر شکل اوہن بھائی
بھاووں جنیاں ورا نہ سنگ شربت عیشاں
پاک سوکڑاں ان محبت رکھن اوہ قسمرہ
یارب سایاں خاوند ساڈے میں اسدا دیتائیں

یہاں مذکور ہے کہ جو شخص دنیاوی لذتوں میں مبتلا رہے اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی نعمتوں کو نہ سمجھے اور نہ ان کی قدر کرے، وہ عذاب میں مبتلا ہوگا۔

زنت ستاندا ہجرا و نہاندا دم دم شوق و وماندا
دور کرے رب پر وہ اکوں و کھین سیر کرینے
جے خاوند اپنے نوں کوئی عورت دنیا و چرخائے
ہوش کاریں مت اسدیتائیں دکھ پہنچاویں کی
بیقدر انوچہ عاجز ہو کے زنت مصیبت ہرزا
جہڑیاں عورتاں پیش بلوغوں دنیا و چرخاوان
یا چہڑیاں بہتہ خصم ہنڈا کے دنیا اندر سرس
یعنے جہڑا چنگا جاتا چن کے اوسنوں لہین
خادم بھی تن قسماں ہوسن جنت دیوچہ بھائی
جو وچہ درگاہ اٹھانے کارن دن جان والے
بھی خدمت وچہ رسولان نبیاں عالم کیں سنیہ
او عمر پیش ادھانڈی سوہنیاں شکلاں والے
تربا قسم جو چھوڑے اڑے اہل کفر و موئے
کیتی غرض جناب الہا ہوں پاک محمد آہی
وحدانیت تیری اونہاں نی روز میثاقوں
پہی قبول عامنا نتوں خادم رب بتایا
بھی راگ سرود ہشتاں اندر ہوسن نگہ بگر
اوہ وڈا عظیم درخت بہشتی سب درختاں ملول
سوئیے سیر اُس دے آپ خدا اوہ لایا
پہلے دن سمجھیا اُسنوں آپ خداوند سائیں
رنگ برنگی زیور دیوے عجیب عجیب شاہاں
جوشے اس قبیل سنگ کوئی جلد ہی حاضر کرا
جے گھوڑا اوکھٹنگ کوئی مستحیث نہ اندھ شاہی
پیر پچھے باہر آون سن سماں رگاہاں
الو ہریر لوں سایہ اوس اتنا دور دھبوسے

توڑے دنیا وچہ اسانوں مکھ دکھان انہاندا
 اکھن کدن اسانوں آکے ایہ سوہنے گل لیسک
 حورائ اکھن اس سوہنے واتوں کی قدر پھپھانے
 کوئی دندا امان وچارا کیوں ناراض کیتوئی
 وال سٹے آیا تاپہ ویکھیں خوشیاں کردا
 یاجپہراں مرن کنواریاں ایتھے عقد زہول پڑاواں
 ایہ ساریاں اپنی مہنی جو برباد تھے خاوند کرسن
 تے خصماں والیاں اپواپے خصماں دیوں ہمت
 پہلا قسم فرشتے نوری خاص وکیل خدائی
 عرصاں ونبجہ ساون ولے حکم لیاون ولے
 قسم دو جا غلماں منور سکویں حورائ جیہے
 جیونکر مر وارید چمکدے اینویں پھرن دوالے
 نال شفاعت حضرت دی اوہ خادم امت ہوئے
 امت میری نے اپنا رے خادم کریں اتھی
 ناے پیش بلوغت مچے تبارک کفر لغاقوں
 جیونکر باب شفاعت دیوچہ پچھے لنگھ سد پایا
 اک طوبے رکھ جو جنت اندر راگ سناے چنگے
 کھر کھر وچہ پسا را سدا قدرت رب کمالوں
 غفلوں داوون ریاسنوں روح اہدیہ پاپا
 جوشے تیں تھیں شکن ہشتی دیویں انہاں تائیں
 تے گھڑیاں جیڈے نگے اُس تے میو لذت نکال
 اوہ گلان سجھے اہل بہشتاں تاجدار امر دا
 زین انعام ہمار کجا وہ جیوں لشکار ہمتابی
 ہو رہاں تحفے چیزاں دیوے باہیہ حساباں
 سو ریاں کوئے جلد تال پھریاں تے

جستہ سے ہر ہے - چیز تھیں چور - سے زور اور سے - ہے انجی ساری دنیا میں ہے - - اپنی

جواناں ساریاں راگاں ماہر تسمیع اب پکارو
 نیکاں بندیاں میریاں تیریں مل سناؤ ساہے
 پھراہنویں کران فرشتے ساہے موجب حکم بانی
 اوہ خوش آواز انہاں رمل لکھ آوازہ تھیوے
 پھر حکم ہووے داؤد نبی نوکل عرشے آہے
 اوہ ایسی موتی صفت بیدی کافے کز خوشنوی
 ہر بندینوں لذت اس تھیں جوے دوان سوائی
 دنیا و چہ بھی داؤد دیدی وہی خوش الحانی
 جوستی اس حالت ہوسی تسمیحاں تقدیریاں

یعنے نال نہاں سے رل کے ڈھاؤتے اسارو
 دنیا و چہ شیطانی راگوں چہرے سے کناہے
 عجب اب الاون راگاں نال آواز روحانی
 ڈاٹھارنگ لگا دے سوہنا کیا تعریف کچھوے
 حمد ثنا تعریف الہی نال آواز الاوے
 کل گانوں زینت بخشے آوازہ داؤد نبی
 کل راگاں تے غالب آہے راگ اوہنا مذہبانی
 تے جنت و چہ بھی کوئی نہ ہوسی ہرگز اسد ثانی
 پھر لکھ انعام ملن در کاہوں رہیاں خنیاں

بیان مکان و منزل کو شکھائے و مجلسائے خیرت و ذکر اعمال موجب بخشا

رنگ محبتاں والے و چہ شمار نہ آون
 کئی چہ بے حد صورتیکے بیٹھکاں بارانیاں
 اک مکان ہوائی ہوسن لکھن و چہ ہوائیں
 بن رنجیال لکھن اللہ قدرت نال سنو لے
 سبز زمرد تھیں اک ہوسن اک ہوسن یا قونی
 جو اندر وار کھلو دے بند باہر تسمیع ہووے
 ہک ہک محل جو گوہر کوہوں تھہ کوہ اچھا
 یاراں چھپا کر نعلین یا حضرت اوہ عجاہیں
 حضرت کیا کفر شرک تھیں جو تاب ہو مرے
 مسکیناں ختاہاں جیساں دہر طعم کما راں
 راتیں تھکے رخصت نہ کرے شب بیداری
 سلام علیکم اکھن آفنا واقعتی تھیں
 جتے حکم خدا فرمایا خرمین مال اختصاص
 باہر محبتاں اندر پاک نبی فرمایا

محبوب ساراں بھوہے عجب عجب سچاوں
 قلعے کوڑھ جلیاں کوٹھیاں سونے موتی ہیراں
 خالص متیاں تھیں اوہ پیدا کیئے اللہ سائیں
 تلویاتوں اوہ نظری آون جوں آسانی تارے
 اک بلوروں کیئے اللہ لکھڑے کل ثبوتی
 تے باہر کھلیاں حال اندر دامن لوم کچھوے
 سٹھ کوہ چڑا سٹھ لکھنا خوبی حد نہ کائی
 نبیاں ولیاں نعلین اولسن یا شہداواں تائیں
 پیغمبر توں سچ کر منن تا بعد از امر دے
 سچاوں خلقت اندر رکھن خلق کمالاں
 دکھاں اندر صبر کر نیوے سکھیں عمر گزارے
 حب و دولت رکھن جاگ وچہ کاران اللہ سائیں
 اوہنا صفتاں والے مومن پاؤنگے اوہ جاشیں
 تالوں موتی لکے اسٹوں اللہ پاک بنایا

جو مال سفارش سکینا نہی جگو چم کر او سے
جو کرن توکل اللہ تے غیراں اس بہاؤن
دنیا اندر جتنی کوئی لذت عیش بہنڈاوے
تے جس بندے ایہ نام ٹرنوں میسے یاد پکائے
اللہ جو کامل قدرت والا تہم سدا سدا میں
رحم جو مومن کھڑاں آتے اس جانت کوا
فلک جو ہر و شاہ الہی دو جگہ اوہ سائیں
مسدوم جو آپ سلامت رکھدا حق سلامت
تھیں ہن شاہد اتے محافظ کرے اتنا نداری
جیسا رہو ڈوار اور نالے ترپیاں کہے پھوی
ناہو دوں جو یو کریند اخلاق تائیں آیا
مصول صورت شکل مناسب کل خلقت تہ دنیا
قہارے معنے ہر اک اتے غالب وہ ایہائی
دنیای جو روزی بخش والا کل خلقت تائیں
علیہم جو غلام برطن پیریاں ہر شے جانے بھائی
باسطہ رزق فرخ کریند ابدی روح بھلاے
رافعہ نیچاں اون کریند ایچے درجے دیندا
سجدہ جوتے معنے سنے والا ہر اوازے تائیں
حکم جو فیصلہ کرنے والا عدل لے وڈا تائیں
خبر جو واقف سبھی تہ اکل خبر رکھیندا
خطیم جو وڈی بزرگی او سدی بڑی ہم خیالوں
لکھوڑ جو اسد اشکر کماون قدر والے ناسخ
حقیقہ جو چہ حفاظت رکھدا کل خلقت تیار
حسین تہ سے عالم نور اوہ کو کھائی آیا
تہاں جو کھائی تہاں تہاں تہاں تہاں

جو مال سفارش سکینا نہی جگو چم کر او سے
جو کرن توکل اللہ تے غیراں اس بہاؤن
دنیا اندر جتنی کوئی لذت عیش بہنڈاوے
تے جس بندے ایہ نام ٹرنوں میسے یاد پکائے
اللہ جو کامل قدرت والا تہم سدا سدا میں
رحم جو مومن کھڑاں آتے اس جانت کوا
فلک جو ہر و شاہ الہی دو جگہ اوہ سائیں
مسدوم جو آپ سلامت رکھدا حق سلامت
تھیں ہن شاہد اتے محافظ کرے اتنا نداری
جیسا رہو ڈوار اور نالے ترپیاں کہے پھوی
ناہو دوں جو یو کریند اخلاق تائیں آیا
مصول صورت شکل مناسب کل خلقت تہ دنیا
قہارے معنے ہر اک اتے غالب وہ ایہائی
دنیای جو روزی بخش والا کل خلقت تائیں
علیہم جو غلام برطن پیریاں ہر شے جانے بھائی
باسطہ رزق فرخ کریند ابدی روح بھلاے
رافعہ نیچاں اون کریند ایچے درجے دیندا
سجدہ جوتے معنے سنے والا ہر اوازے تائیں
حکم جو فیصلہ کرنے والا عدل لے وڈا تائیں
خبر جو واقف سبھی تہ اکل خبر رکھیندا
خطیم جو وڈی بزرگی او سدی بڑی ہم خیالوں
لکھوڑ جو اسد اشکر کماون قدر والے ناسخ
حقیقہ جو چہ حفاظت رکھدا کل خلقت تیار
حسین تہ سے عالم نور اوہ کو کھائی آیا
تہاں جو کھائی تہاں تہاں تہاں تہاں

آپ کہے تہاں تہوں بہتر اچے درجے پاوے
بھی جہیزے لو کہ کرینے تقوی اوہ بھی بڑا پون
اتنا قدر بہشتاں اندر اوہ درجہ گھٹ پاوے
یا معنے دلوں اتنا نہی سمجھے وگد اجنت جائے
باچہ خدا یہ ہو کہے لوں سدا جاتر تہاں
رحیم جو بخشے مومن تائیں روز قیامت فردا
قدوس جو ہر عیبوں نقصان لگی ہو تائیں
مؤمن اہل ایمان تھیں جو ہوں قیامت تھے
عزیز جو وڈیاں عزتاں والا غالب اللہ باری
متکبر جو بھاری اسدی عظمت تائیں تہاں
بارئ ڈھکے باچہ نمونہ سب جگہ اسو پایا
غفار گناہ بندیاں تے بخشے عیب تمام کجیندا
وہاب جو مفتی ہوے ہتا ہر دے سے نکائی
فتاح جو در روزی تہاں کھولن والا سائیں
قابض کل ارواح تے روزی اسدے قبضے آئی
خافض مغرور تہاں تائیں نیواں کر کے ملے
معزز عزت دیندا تے ہڈاں ذلیل کریندا
بصیر جو ہر شے دیکھن والا ذرہ ذرہ سائیں
لطیف جو ہر کھندہ جانے ہر باریکی تائیں
جلیل جو وڈے سارے والا جلدی نہ پکڑیندا
عفو جو ہرے پرے کچے اپنے فضل کماوں
علی کبر جو ستیں اچا ستیں وڈا ناسے
مقیمہ جو ہر نوں قوت دیندا قدرت لائیں
جلیل ثباتاں والا اسد اعمال پایا
تعجب جو کہے قبول تائیں طبع پوری کوا

ایک کچھ نام نہ تو حضرت پاک نبی ﷺ
 پر یہ باتیں بھی لکھنے میں اسم خدائی

جنت دی خوشخبری اسنوں جو ایہ یاد پکائے
 چھن چھن دیناں روایت ایہو نہ توں بھائی

بیان باب ثانیہ جنت اعمال مجہد فتح ہمارے ابواب مسائل متفرقہ

راوی کہند اہر جنت کے لئے درہین بھائی
 باب تصوموں میں جاکے روزہ دار جو سارے
 باب جہادوں گزرے بیٹھے جنگ جہاد کماؤں
 جو جو عمل کئے کئے اس سے در تھیں جاؤں
 ہکدن ایہ بکرنے پھیرا پاک نبی تھیں بھائی
 ہے امید اس لئے تائیں پاک نبی فرماؤں
 قرطبی آگے ہر دروازوں عزت کان سدیجے
 اس روایت اندر آیا جس ہوں عمل کئے
 وضو بعد شہادت کلمہ جو کوئی ثبوت الادے
 ہر قرن ملائے فرضی روزے کو تو کچھ چھوڑے
 تھہروائے جنت والے اسنوں بھی ٹھل جاؤں
 چھوٹے تائیں فونی دیوے تے تائیں پانی
 چھل حدیث رسول اللہ دی جو کوئی یاو کریدا
 چھوڑھیاں دو جہانیاں یاد پھیریاں بے بالے
 کے ہر مسائل آئے متفرق کچھ بھائی
 موتی دلاک خیمہ ہوسی ابن عباس بتاے
 چار ہزار بیج سنہری اسدے اندر دھین
 ابو موسیٰ جو اشعری آکھے کہیا نبی شہاے
 سٹھ کوہ اسد پٹ ہو و گیا چوں سا را خالی
 کی تیسرا قوتوں ہوسن اتنے وڈے بھائی
 چھ ہشتاں مرواریدیں بھی باقوتں جڑیاں

باب علواتوں نکمن جہاں خوب نماز گھو کاٹی
 باب تصقیوں نکمن جہڑے صدقہ دیونہاے
 اپنے اپنے دروائے تھیں سب لائے جاؤں
 اپنے اپنے دروائے تھیں سب لائے جاؤں
 ہر دروائے بھی بندہ سدا جاسی کاٹی
 جو تیسرا تھیں جو سو جہڑے تھیں سدا جاؤں
 جو طیف تھیں سدا ہواں عزت فونی تھیں
 جہڑے اعمال زیادہ اس ان تھیں سدا جاوے
 اٹھے در کھل جاؤں اسنوں جس تھیں چاہے جاوے
 سنکیریاں کولوں بچے کرے صغیرے توے
 بھی جس مومن دے تن نابھ چھوٹی عمر سداوے
 جو کہ زمانہ نہ خصم اپنے دی فرماندار زمانہ
 بھی کرد اعمال دہانے اپر نفع خلق نوں دیندا
 اس کارن بھی کھل جاؤں گے اٹھ در جنت والے
 وچ بہتیاں خیمے ہوسن کہیا نبی الہی
 تین کوہ لہاں تین کوہ چوڑا خوب عجیب بہلے
 اہل جنت انہاں اوپر آموں سامنے بیٹھن
 سچے مرواریدوں ہو سی تنہواک پیارے
 ہر گوشے وچ طرح طرح دے خلوت خانے عالی
 کل ولایت جتنے بندے اسوچہ کرن سمائی
 تخت سنہری تکیاں لے کر سیاں قدرت گھڑیاں

ایہ باتیں بھی لکھنے میں اسم خدائی
 چھن چھن دیناں روایت ایہو نہ توں بھائی
 باب تصوموں میں جاکے روزہ دار جو سارے
 باب جہادوں گزرے بیٹھے جنگ جہاد کماؤں
 جو جو عمل کئے کئے اس سے در تھیں جاؤں
 ہکدن ایہ بکرنے پھیرا پاک نبی تھیں بھائی
 ہے امید اس لئے تائیں پاک نبی فرماؤں
 قرطبی آگے ہر دروازوں عزت کان سدیجے
 اس روایت اندر آیا جس ہوں عمل کئے
 وضو بعد شہادت کلمہ جو کوئی ثبوت الادے
 ہر قرن ملائے فرضی روزے کو تو کچھ چھوڑے
 تھہروائے جنت والے اسنوں بھی ٹھل جاؤں
 چھوٹے تائیں فونی دیوے تے تائیں پانی
 چھل حدیث رسول اللہ دی جو کوئی یاو کریدا
 چھوڑھیاں دو جہانیاں یاد پھیریاں بے بالے
 کے ہر مسائل آئے متفرق کچھ بھائی
 موتی دلاک خیمہ ہوسی ابن عباس بتاے
 چار ہزار بیج سنہری اسدے اندر دھین
 ابو موسیٰ جو اشعری آکھے کہیا نبی شہاے
 سٹھ کوہ اسد پٹ ہو و گیا چوں سا را خالی
 کی تیسرا قوتوں ہوسن اتنے وڈے بھائی
 چھ ہشتاں مرواریدیں بھی باقوتں جڑیاں

ننگے رنگارنگ عجائب صفاں بہے ہر جانی
 و زلایہ مبتوثہ جو چھے فرشِ چمکے
 جواں کارن میت تائیں مومن کفن دیوے
 و چہ صیبت مومن بی جو چھرو اولوں مجاہدوں
 جنتوں توڑی آبِ صودا پرے مومن تائیں
 کعب کے جو کہ فرشتہ عبادت او پایا
 کھر کھر زیور رکھدا جاندا جنتیاں صفاں
 کپڑا کوئی بہشتاں والا ہے دنیا تے آوے
 حکمرانہ کے لباسِ شہتی ایسا جھلک کھاے
 اک اک موئی تاجاں او پر جڑے جو ہر نیوالے
 کنکرن اک بہشتاں والا جیکر ظاہر تھیوے
 سونے چاندی کنکھیاں جنت حکمت کار پوری
 ہو رہا ان نعمتاں جہڑیاں کسے وچہ ان

وَنَفَارِقُ مَصْفُوقًا أَيَاوِجِهَ كَلَامِ خُدَائِي
بَطَائِنُهُمِنْ اسْتَبْرَقِ جَوَاسْتِرِ اسْتَرْقَدِ
سُدُسِ اسْتَبْرَقِ دے کپڑے جنت چادر پائے
اور ایسے جلے پائے جنتی قیمت دھجھاؤں
اور تھوڑی ٹری گئے زیور پائے نیک جزائیں
روز قیامت تائیں اُسٹیل گنہیاں پر لایا
روز قیامت میں کرسی اینویں حکم خدائی
ہرگز روکھ نہ سکے کوئی جو دیکھے جگہ
جو کوئی چنے اک پل اندر شترنگ ٹاٹے
جیکہ رو نیاتے پہاڑے دینہ چن ہوں کالے
رؤشنی اسدی غالب ہے دشمن مول دیوے
خوشبودار انگشتے عودوں واہ خوبی اُس گھڑی
جاں باخل کیتا او تھکے آپے دھٹیاں جاوے

بیان جمیع اهل بهشت و شخص کردن ایشان از احوال و احوال و اولاد و خویش و اقارب در خواست

کردن کاه باریتعالی برائے حصول امتعالیہ نشیاں و مستحاشیدن در خواستہاں

مومن جوں بہشتاں ندریں میں جلاوا سارے
 بہین تسلی نہا نائیں ناں پیار فرشتے
 جیوں جیوں عمل کیا کسے تیوں تیوں درجہ پایا
 جے اوہ کو ال سارے ہو وان رمل و ساں سارے
 کس فرشتے عمال موجب ہر کوئی بدلہ پاوے
 تا کہ سن عرض تمام ہستی و چہ چہ اب خداوی
 دنیا اندر کہ اساتیں محنت بڑی کما تا
 یا بندہ اک میر کسیدی جاگ و چہ خدمت کردا
 توں بادشاہاندا شاہ الہی تیتوں نظر نہائی

تا ہر اک پنیان ن فرزند ان پشان و چارے
جو اپنا اپنے درجے اونہاں ملے وچہ ہشتے
مومن کہیں انہاں باجوں سانوں چین نہ آیا
تا آرام نہ نہوں کہے مسن جدوں پیارے
عملوں و وصہ کہے نہں جبہ ہرگز مہنت نہ آوے
بارحقا یا تیرے لگے ت اک عرض اسائی
اوس بکیدی آمادی نہیں سارا تیرہ کھاندا
اوس بکیدی خدمت پہچنے کل قبیلہ تروا
رحمت فضول کشیں مینوں عمال ہر روز

کہنا نوں یا قوتی منبر ملن عجیب نہ لے
 جو اونے دے دے والے اونہاں ملن دے کستوری
 حسد نہ کرن اوپر اونہاں دے جہاں منبر ملے
 ابوہریرہ کیسی نبی نوں میں پھر عرض کداری
 حضرت کیا آہو جیوں تیں ویکھو شمس فرانی
 پھر کوئی رہنداشک کسانوں کھنچن چہ نہاں
 حضرت کیا اینویں تگسوراپ اپنے دے تائیں
 ہر اک مال کلام کر سی بن پردے ربائیں
 باپ سے لے نام انہاں لے اللہ پاک بڈا لے
 پس یاد کرے جو دنیا اندر کیتیاں اس میں یالیں
 رب فرمائے آہو بخشیا جو اوگن تھہ کیتا
 یعنی جیکہ فضل اسدا تیرے اوپر نہ ہوندا
 ایسی حالت اندر پھر ہک بدلی ایسی دے
 کستوری تھیں وودہ نہایت ایسی اوہ خوشبوئی
 پھر حکم کرے رب اٹھو جا ہو طرف بہشتاں سارے
 آوندیاں ہک رستے اندر ملے بازار انہاں نوں
 ون پونیاں چیزاں سو پتہ کھیل کدی نہ ٹھیاں
 اوپر دلا لے کدی اوہاں اندر خواہ خیال آیا
 جھڑی چیز کسے نوں بھاؤے اوہاں دتی جاوے
 وچن اتے خریدن والی چیز نہ اوٹھے کافی
 نال خوشی دے مک دوجے نوں ملن ہشتی سارے
 اچے منصب کچھ کسیدے بخن کرے کوئی
 پھر کر کے سیر بازار انوالے کد وگھری پرتیوں
 جو آجیو آیا اکھن خوشیاں نال ہزاراں
 گئے ناں ہو یا تسدا اسن جہاں زیادہ

کہناں سبز زبرجد کہناں سونے چاندی والے
 تے بعضے اوپر اونہاں دے ہسن جوڈے کستوری
 تے منبر انوالے ہسن تائیں ایہ کیوں بیٹھے تھے
 یا حضرت اسین انھیں کھیل ویکھا تگے رب باری
 تے چووس والی راتیں ویکھو چن بدر آسمانی
 یا حضرت کچھ شکرت رہندایاں سبھے فرمادے
 کوئی دیدار خدا دے کوںوں خالی رہی تائیں
 آج حکم کر گیا اللہ کہناں بندیاں تائیں
 یاد رکھیں اوہ ویلا جہاں تھہ ایہ عجیب کما لے
 عرض کئے تھہ عیب میرے اوہاں بے بخشے سیاں
 تائیں اس رتبے نوں پھرتوں فضل جہوں میں کیتا
 علماں مال تینوں ایہ رتبہ تھوئی ہتھ آوندا
 ساریاں تائیں کچھ تالے خوشبو عجیب سارے
 جو ساری عمر اں وچہ انہاں توں کدی نہ نصیب ہوئی
 جو دل چاہے نوہو وقتا میں سب انعام تارے
 پھری کھلے فرستے استواں نعت وودہ جہاں نوں
 تے کنیں کدی سنیاں ہر گز بہت پیاراں مٹیاں
 ہر اک چیز جہاں وگھری خوب بازار شہایا
 قیمت ہوں نہ منگے کوئی نہ کوئی ترخ چکاوے
 بن ملے پے اور کن ہر شے موٹے پاک کھانی
 اوڑا اعلیٰ سب اں جہاں جو نوکر یاں پیارے
 وچہ بازار بہشتاں تالے ہر دی الفت ہوئی
 آگن مٹیاں ملن تھامی صدقے صدقے تھیں
 کرن مبارکبادی ساریاں جہاں نہ ٹھکاراں
 آتھوں تیں ایہاں اشارہ دے تھہ

اوہ اکھن راج رہا سائوں اپنے پاس بٹھایا
 بھی وجہ باز ارتصویراں حضرت علی تہاے
 جیہڑی شکل کسیدیتائیں دلوں چنگی بھلے
 یحییٰ ابن سعید بندے وجہ دیدار لکھی
 بھی امت نے اجماعوں ثابت سوچہ شک کوئی
 کعب اخبار کہے جیوں جگوچہ ہوندا عید دیدار
 باغاں سیر فراغاں سیتی رمل کر سن بلے
 القصد دیدار الہی ثابت ہو یا بھائی
 کہناں تائیں سالوں پچھے ایجنت ہتھ لگے
 ہک جو دودو واری ہردن کرن جہاں خدا
 ہک فرقہ ہر ویلے حاضر وجہ جناب باطنی
 جسویلے دیدار الہی پاؤں جنت والے
 ہو ررکاب جو کھانیاں والے رنگ برنگی آون
 قسم قسم دے کھانے برتن صفت کیتی جاوے
 تے لذت جیہڑی حاصل ہو سی وجہ کلام لکھی
 ستر ستر حصے خلعت ہر نوں ملے الاہول
 گھر و گھری پھر آون کر کے رف رف دی اوہی
 تے کہیں کہیں رہ وجہ گھر گھر کے تچے فوری
 اکواری پھر وہ سے سالوں پچھے رہ بھلاے
 اے اہل شہتہ نعمتاں میریاں کل تہاں ہتھ لکھیاں
 رضی ہوس میے آتوں جو میں کرم کیا با
 بختے تہہ گناہ اسافے دتیاں اعلیٰ جائیں
 ایسیاں چہڑاں بخشیاں جیہڑیاں ہر کی کھنیاں
 حکم ہووے ہک مور تسانوں پیر عطا قراواں
 عرض کران اوہ ایسی نعمت میرا رضی ناواں

یہ ستر ستر حصے خلعت ہر نوں ملے الاہول گھر و گھری پھر آون کر کے رف رف دی اوہی تے کہیں کہیں رہ وجہ گھر گھر کے تچے فوری اکواری پھر وہ سے سالوں پچھے رہ بھلاے اے اہل شہتہ نعمتاں میریاں کل تہاں ہتھ لکھیاں رضی ہوس میے آتوں جو میں کرم کیا با بختے تہہ گناہ اسافے دتیاں اعلیٰ جائیں ایسیاں چہڑاں بخشیاں جیہڑیاں ہر کی کھنیاں حکم ہووے ہک مور تسانوں پیر عطا قراواں عرض کران اوہ ایسی نعمت میرا رضی ناواں

یہ ستر ستر حصے خلعت ہر نوں ملے الاہول گھر و گھری پھر آون کر کے رف رف دی اوہی تے کہیں کہیں رہ وجہ گھر گھر کے تچے فوری اکواری پھر وہ سے سالوں پچھے رہ بھلاے اے اہل شہتہ نعمتاں میریاں کل تہاں ہتھ لکھیاں رضی ہوس میے آتوں جو میں کرم کیا با بختے تہہ گناہ اسافے دتیاں اعلیٰ جائیں ایسیاں چہڑاں بخشیاں جیہڑیاں ہر کی کھنیاں حکم ہووے ہک مور تسانوں پیر عطا قراواں عرض کران اوہ ایسی نعمت میرا رضی ناواں

رب فرما ہے اے اوہ نعمت میرا راضی ناواں
ایو خوشخبری سن کے سارے سجدید یو چہ جاوے
نال خوشیدی دوتے ہووے لوں لوں فرحت پائی
چتینیاں نعمتاں جنت اندر اللہ پاک اپایاں
ہن اوہ ملی ہمیشہ کارن خاص رضا الہی
کل حقیقت محشر والی اس مصرع وچہ آئی

جو ہر دم راضی رہاں تسانے کدیں غصے ہواں
لکھ لکھ حمد ثنا تعریفاں ربد اشکر کماون
ہر نعمت تھیں افضل نعمت رب عطا فرمائی
نال صاحبزادہ والی سب گئے اوہ آیاں
وچہ بہشتاں ہر نعمت دی ہوئی بے پرواہی
جو باہجہ رضا الہی ہرگز نعمت ملے نہ کافی

پند و نصائح از جانب مُصنّف عفی اللہ عنہ بطور غزل

مومن ہوش بہمال کدیں کیوں تدم موت ساری
کتنوں تیک کر نیچا بھائی اس دولت ماناں
کر کہاں نظر اٹھا نول جنہاں سب جہاں نایا
اوم تھیں ناں اسدم توڑی کتنی خلقت ہوئی
لہر دمانے خاک سمانے کیتے گور رکھانے
جنہاں خدائی دعوے کیتے اوہ بھی رہیا نہ کوئی
گوڑا دعویٰ دنیا والا جس بدھا اوہ مٹھا
روح گیا وچ رو حیں رلیا بت کر یاں نے کھلایا
دھیاں پتر رہن نہ پچھے انہاں بھی مرجانا
حاتم طائی بہت سخاوت دنیا وچہ کمائی
تے قاروں کٹھڑی شوم پنے دی سر اپنی تھپائی
توں بھی جیکر حاتم وانگوں نیکی وادم بھرسیں
کی ہو یا جے چار دیہاڑے تدمہ آسائش پائی
اوڑک نوں بازار اجلہ دے ہکدن پھیرا کرنا
مڈیاں رہیں اکھیر دینوین منہ بھی مڈیاں رہی
ہتھ پران نہ ہن جو گئے نظری کچہ نہ آوے
اوہ دم یاد نہ آوے تینوں جاں ابیہ ویلا ہوئی

کچرک تینوں دنیا والی رہی مت خماری
سدا نہیں ایہ نہی تیری دنیا دی سرداری
کتھے آپ گئے اوہ کتھے چھوڑی سپہ لاری
کیٹرارہیا اونہاں تھیں باقی کس دی کھینڈ باری
وڈیاں وڈیاں شاہیا نولے لکھ کروڑ بزاری
سد پیا جہ شاہنشاہ دلچلے وار و واری
نال کیسے جاسے ناہیں دنیا ٹھگ بازاری
دولت تے جاگیر تہا می پھلپیاں وندٹی ساری
پچھے نام رہیا اک باقی نیکی یا بدکاری
ہن تک نام سخاوت والا جگہ چہ اسدا جاری
اسے مگروں اجے نہ لکھی ذلت اتے خواری
نام تیریدی عزت ہو سی نہیں ناں انت بھاری
سدانہ نام تیریدی عظمت سدانہ نمبر داری
کر کے جھٹ کمال بچلے تیری چند پیاری
لکڑوانگ سر تیریدی حالت درواں ناری
کن نہ رہن سننے والے منہ بولن تھیں عاری
تک تک تیری حالت لوں لوک کر سنجاری

مومن ہوش بہمال کدیں کیوں تدم موت ساری
کتنوں تیک کر نیچا بھائی اس دولت ماناں
کر کہاں نظر اٹھا نول جنہاں سب جہاں نایا
اوم تھیں ناں اسدم توڑی کتنی خلقت ہوئی
لہر دمانے خاک سمانے کیتے گور رکھانے
جنہاں خدائی دعوے کیتے اوہ بھی رہیا نہ کوئی
گوڑا دعویٰ دنیا والا جس بدھا اوہ مٹھا
روح گیا وچ رو حیں رلیا بت کر یاں نے کھلایا
دھیاں پتر رہن نہ پچھے انہاں بھی مرجانا
حاتم طائی بہت سخاوت دنیا وچہ کمائی
تے قاروں کٹھڑی شوم پنے دی سر اپنی تھپائی
توں بھی جیکر حاتم وانگوں نیکی وادم بھرسیں
کی ہو یا جے چار دیہاڑے تدمہ آسائش پائی
اوڑک نوں بازار اجلہ دے ہکدن پھیرا کرنا
مڈیاں رہیں اکھیر دینوین منہ بھی مڈیاں رہی
ہتھ پران نہ ہن جو گئے نظری کچہ نہ آوے
اوہ دم یاد نہ آوے تینوں جاں ابیہ ویلا ہوئی

پاوشاہی دے تختوں تینوں لالتختے تے پاؤں
 پھر دیوں غسل تے کفن پہناؤں مہمہ سر بھن تیرا
 پھر لو کدھ کے دین تینوں کرسن پھر اچیرا
 اوسے دوست یار نہ کوئی باہجوں نیک مالوں
 منکر تے نکیر فرشتے جسویہ پھر آؤں
 او بھی ویلا نازک ڈاہڑا دہشت ہیبت والا
 روز قیامت تائیں تیرا اوسے جگہ ٹکاناں
 پھر وجے نرم قیامت والا ہکدن اپن جیتی
 اس دند بھی تیر سیٹاں کدیں خیال نہ آیا
 وجہ نیک سائے ڈب ڈب مرس عاجز نوک چلے
 شافقت وجہ تر فاط پو بکا حامی بنے نہ کوئی
 پاک رسول محمدؐ باہجوں جتنے مرسل سائے
 آواں پت نہ واقف بنیں بھین بھرا نہ کوئی
 پاو کریں پھر اس ویلے نوں جسویہ وجہ بھائی
 کتا سچے ہتھ وجہ مرس کہانوں وجہ کہتے
 چنگیاں عمل نوالے پھر پڑے پڑھ نامے خوش ہون
 پھر پھر اطول نکھن والا ویلا یاد دیاویں
 اوسے اتوں نکھن سہی شکل وڈی چرٹائی
 کیونکہ منسل سارے اتوں توڑ چڑھیں پاڈ گیسں
 پھر ایو کریں دوزخ سارے سبقرماناں تائیں
 کبھی عمر عظیم جو تیری آگے آؤں والی
 نہ کچھ کھیا نہ کچھ وٹیا نہ کچھ بدھا پلے
 جتنے خرچ عمل ایختوں جے تہہ سوکھا جانا
 ملدی کھیتی او پر چین لے دانا تو خیر وں
 لقمہ پاتے یا نہت والی دیوں وار پو فیروں

کل پوشاک پرایاں پتڑاں تیرے گلوں اتاری
 منجی اپر چالیاؤں کر کے دفن تیری
 سٹ اوکے خویش قبیلے تینوں وجہ اجاری
 تنگی دہشت کیڑے پھو اندر قبر اندھاری
 پچھن کون رسول تیرے کون تیرا یاری
 نیکاں تائیں خفت نہ کوئی تیریاں سخت قہاری
 سار نہ تیری لیٹی کسے نہ کرنی عنخواری
 سارے بندے قبران چوں ٹھ بھجن یک یاری
 زمین ترماں تے دیو نیزے دھپتے سی چہاری
 نفسی نفسی نبی پکارن ہر نوں جذب یاری
 یاد کریں اوہ ویلا بھائی قیامت آفت بھاری
 اوس دن شفاعت کوں ہو جاسن انکھاری
 یاراں تائیں سدن اندر یاد نہ رہی یاری
 عمل نوالے نامے ہر نوں ملسن مار اڈاری
 نظری آوے ہر اک تائیں اپنی کار گذاری
 تے بُریاں کما نوالیاں تائیں لکے درد کٹاری
 والوں کی کہتوں ترکھتی لمی باہجہ شماری
 بھر بھر بھڑکے تلے اسے سخت جہنم ناری
 پیرو دیاں انگوں چائیں یا جوں تیرا سواری
 اسول جاسین یا تو پاسین جنت باغ بہاری
 تہہ کہ فکر نہ کیتا کدیں ضائع عمر گذاری
 منزل بھاری توں آزاری کون کس سیاکاری
 اوتھے جاکے پھر نہ آکھیں مڑ بھیجو کٹاری
 تے سنت والا پانی دیکے رکھیں بڑکیاری
 شوق الی داکھٹ متھا خن بکھیں شکاری

ہر اک تائیں اپنی کار گذاری
 تے بُریاں کما نوالیاں تائیں لکے درد کٹاری
 والوں کی کہتوں ترکھتی لمی باہجہ شماری
 بھر بھر بھڑکے تلے اسے سخت جہنم ناری
 پیرو دیاں انگوں چائیں یا جوں تیرا سواری
 اسول جاسین یا تو پاسین جنت باغ بہاری
 تہہ کہ فکر نہ کیتا کدیں ضائع عمر گذاری
 منزل بھاری توں آزاری کون کس سیاکاری
 اوتھے جاکے پھر نہ آکھیں مڑ بھیجو کٹاری
 تے سنت والا پانی دیکے رکھیں بڑکیاری
 شوق الی داکھٹ متھا خن بکھیں شکاری

پھر گھبانی امر انونی چڑیاں نوں ہکاریں
 پھر کرکڑوں دانے اسے آپے حکم الہوں
 چن چن کریں اکٹھے اوٹھے کل دانے عملانے
 پھر استقلال دی چکی جھوویں آنا خوب بناویں
 چھان گناہاں والا سٹیں آٹا بھینیں پلے
 جدوں تنور قبولیت واپسی روزِ شرف
 خوب پروٹھا پکسی تیرا روشن نال فضل و
 اوہ روٹی اوہ سالن تیرا کھٹھی نہ نکسی
 جے اس رستے چلیوں تینوں کدیش باجی اوسی
 بھاویں رنج مصیبت تیراں راہ نظری آوے
 سکھ آرام کفار اولا ہرگز ویکھ نہ بھلیں
 کی ہویا جے دنیا تے فرعون خدا سد وایا
 جے چور اچکے ظالم فاسق اس جگہ ناکاموں
 چار داندی مہلت اندر جو چاہن سو پاؤں
 پھانسی والیاں نوں جیوں حاکم کج دن مہلت بیک
 ایویں بدکار لے کارن مہلت دنیا والی
 دنیا دوزخ مومن کارن پاک نبی م فرمایا
 تے باغ بہشت کفاراں بھانے دنیا عیش آرامی
 اہل بہشت جوائے الامومن کارن بنیاں
 جس اوہ دکھ ریاضت سختی دنیا دیوچہ جالی
 جیوں دنیا وچہ کھیتی بچن سو سو دکھ اٹھاؤں
 تے دوزخ دے چو فیہ خدا نے شہوت حرص و چھائی
 دانگ پھیر و پھا تھا جس نے خواہش نفس متائی
 دنیا تنگی چار دیہاڑے آخر عیش بہاراں
 بس پید پوا طاعت باجوں ہرگز نہیں خدائی

یک پئے جد سٹے اسے وانگوں فضل بہاری
 سینے دھڑھک کریں چا سجدی پھیر بہاری
 چھج غلاص انہاں نوں چھڑکے دہلی کریں نیاری
 چھانیں اس آٹے لیکے چھانسی تو بہ ماری
 واہو واہ چلیں اس منزل اللہ تیری بہاری
 پہلے پور لواٹیں چل کے روٹی لذت ماری
 دیگر رضا اتی دی بھینیں و خجہ ایش ترکاری
 رنج کھاندار ہیں ہمیشہ ایم فضل شکاری
 اس رستے بھینیں نظر لیں آپس بنی ہویاں ماری
 اوہ رنج مصیبت چہ صہدی سو سی عیش بہاری
 کوئی دم دی ای عیش انہاں نوں ترک سخت لپکاری
 اوٹھے چلکے بھینیں اوسد ایدلہ بد کرداری
 اسوچہ بھی اک لب سچیدی حکمت اپر اپاری
 اتی کھل اوٹانے آتے دوزخ والی آری
 کرودا اپنے دا بھانا آگسی موت تمہاری
 وچہ خمار کرے بھاری عید الاالی کھاری
 فاقہ فقر تے تھکیناں ہر دم دکھ جیساں ماری
 لذت راحت زینت نعمت فرحت حق بہاری
 اوسے گرد بگڑ تہامی سختی رب کساری
 اوس نوں جنت سی کر کے کریم مستاری
 تا وہ ناک بن غلے دے جھاگ مصیبت بہاری
 جیونک بچا ہی دے چو فیہ رگھن جوگ شکاری
 بچکیا نفسانی نفسوں کھیتی جس نساں ماری
 ٹھیک خلاصی دیوں دانی رہی تہا ماری
 لکھ نصیحت ناوں کو ایہا نصیحت کاری

قال النبی العلی
 سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

سجدت لکھنوی

شکر یہ بجناب موفق جل و علا با ختام این رسالہ و سبب تالیف کتاب ہذا
و عذر مصنف بدر بار خوانندگان این کتاب کہ از غلطیا نظم
عمور فرمائید و احوال مقتدر میں کہ یہاں احوال قیامت پر دستند

شکر الحمد للہ فی فضلوں مکا ایہ رسالہ
جے میں حرف حرف دے بدے شکر اگر ان کھوری
ایہ سان عظیم نہایت میں پر جس کما یا
کنڈیا نونو چا بھاگ لگا وین یوں پھل نیارے
میں نالائق کنتھوں آنا اس نعمت دے لائق
آئی سی لاہوروں مینوں ایہ فرمائش بھاری
جو جوہ احوال قیامت لکھیں اک عجیب سا لہ
حافظ جو میں محمد صاحب لکھو کیا نوچہ بھائی
توں بھی اُسے وزن مطابق بنانا اجائیں
میں نیا ہک نخہ اکے شیخ حسین بنایا
اُس لکھیا جو بیشک اوہ بھی بنیا بہت چنگیرا
میں لکھیا جو تال و نہانے ایہ عاجز کد ملدا
اود استاد علامہ شاہ کل ندیاں و اتارا
ایہ بھاری پنڈ نہ پیوے میں پھر صاف جواب بنایا
ساوا کھیانہ موڑ پڈیرا کریں توکل بدی
نالے آگے چھاپے اسان تیرے دور سالے
یہ بھی خوب کتاب بنگی جے کر تہہ بنائی
پکا کیسے میر تیا میں ہتھ او نہاں جد پایا
نالے یاد پیا آ مینوں سخن اکی شاعر دا
لکھ تھ طبع و اکھوڑا تیزی تال چلایا
و تال منزل اندر کنتی و اوہ وادی

اول تھیں تا آخر تائیں حال قیامت والا
تا نبی اوانہ ہووے میں ربہی شکر گذاری
میں کنتھوں اینعت کنتھوں ماہ و حسن بار خدایا
کو بھی صورت بیل و الی سخن کرے تا تھائے
لکھ لکھ شکر خدا جس نے ہمت بخشی فائق
ملک محمد عبد اللہ نے لکھیا کنتی واری
شعر بنی بی پھل گلابی دل نون بھاو و الا
لکھیا سی احوال قیامت سو ہنا شعر صفائی
کچھ مضمون زیادہ کر کے نام کلاں ٹکائیں
نویں نویں مضمون بنا کے نام جدید نکایا
اُس تھیں بھی کچھ وڈا ہووے ایہ طبع میرا
شاید اس آگے میں تھیں مطلب تیر بدل و
اوسے نالوں کدودھ سکے ایہ عاجز پیارا
پھر میں گیا لاہور تا مینوں ملک تھیرے فرمایا
انشاء اللہ نیمہ پو یگا برکت شاہ عرب دی
اک تحفہ اک کامن دو نویں ویاں لذنا نوالے
تے چھاپن اسد ایسے ذمے خوب چھپیاں بھائی
میں بھی اس اللہ دی کر کے ہتھ قلم نوں لایا
مردا ہمت مار نہ موئے مت کوئی کہے نامردا
کچ پکا مول نہ چھوڑیا جو منہ آگے آیا
وون مینیں پھنسا آگے ہو یا فضل آئی

لکھیا حافظ محمد صاحب

جسب کمنی خواہش ہی دل میری چہ بھاری
ایسے خاطر جلدی کر کے کئی مضمون نہ پائے
لذت وں اسافٹے ناپس ہے یہ دادِ خدائی
ایچی مینوں کاکہ غنیمت شکر ہے رب تمکایا
سکے شعر نہ کہے حسن سب نہ ہوسن کے
میوہ کل درختاں سند کو جہا نہ ہوندا
بھاویں گھول کے تائیں تا میری بست
جس کٹھا لینا ہو وے ساری پند چکاندا
جسوں تھوڑی خواہش ہوئے چن چن بھولی یاد
ایویں لے لے ہوسن میرے شعر بھراؤ
سکے نسخے اندر ہو وے جے اک بیت چٹیرا
جیٹریاں لوکاں آگے لکھے حال قیامت سند
حافظ صاحب نال ہو وے ریس کیدی بھائی
مفتی سرور شعر پنجابی توڑے گھٹ بنایا
احمد یار پُرانا شاعر وچہ مرا لی ہو یا
حادثے درویش محمد ہو یا حبیب بھی کوئی
ہو سرت الدین ابھی ہک شاء عیسیٰ والی
عمر شعر کریندا او بھی نالے کرے شتانی
ہو کرے بنایا ہوسی کاہنو گنتہ گرنی
شیخ حسین صراف شعر داعقلو اعمول بالا
بینوں ایڈلیاقت ناہن میں پُن چھان گنتی
اکلیانڈی پابندی کو لوں بظان نہ سیا
رکھے چھانے جان غنیمت جو کچھ نہ پکائے

کوچ مقام داہتہ نہ کوئی مت ہو پوری تیاری
بہتی حرص کریدیاں متکے تھوڑی بھی رہ جائے
جسوں چاہے اسنوں دیوے وں جلد اکائی
چٹکا بھاویں مندا جیہڑا میرے تھیں سر آیا
رلیا ملیا چوریاں ساڈا جو چاہے سو پھکے
کچھ پکا کچھ کچا ڈگدار سیا ملیا آوندا
ایمیر مالی باغاں ولے بیج تامی ویسک
کے فے سنگ رلیا ہو یا کچا بھی وک جاندا
منڈیاں سنگ تھیں کچھ چٹکے سٹ نہ جادے
منڈیاں کچھ جگیا نڈا بھی قدر نہ مول گواؤ
اوہو اک غنیمت سمجھو عیب نہ پکڑو میرا
اوہی شعر نہ اکو جیہڑی پند کے کسی منڈے
اس تھیں تھیں شیخ حسین ذی غثی رب ڈیانی
پھر سی کتیاں نالوں چٹکا اُس احوال بنایا
کنڈے لوک قیامت والا اُس ہی مار پروا
رجیم بخش اخبار محمدی لکھی چھاپی ہوئی
دادن خاں اپنڈا ہی تھیں اتھانڈی والی
اس بھی ہک قیامت نامہ لکھیا وچہ پنجابی
جیسی محنت کیتی کسے ایسی قیمت تری
کھوٹا کھرا نڈا اُس نے شعر جو ہر اک والا
مجل نام اتھانڈے لکھ جو بہتی سو بہتی
لی ہو یا جو شعر اساڈا نہیں اتھانڈے جیسا
دل نوں نہ ترسا پندیر اصلوے ویک پائے

خاتمہ الکتاب

موضوع کیتی وصال پہلے وچہ سوال نامی

تیراں سوئے سوالاں اندر ایہ کتاب بنائی

۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

توں پوریں ڈبساں یاں تتر تتر ساں
 بُریاں نال کریں جھلیاں عفو کریں بُریاں
 پر جو لطف کریں توں یاں سارے بخشے جاوے
 دوہر جہانیں میر پیتائیں ہنس فضل دی ہوئے
 نال ایان سلامت کہتھوں ہمد اہمد جاوے
 روز قیامت اندر مینوں تتی دانہ لکے
 ہر منزل وچ میرے لئے ڈالیں نظر مہر دی
 وقت حساب کتاباں مینوں ہوئے تیری تیری
 بھی اپنا دیا رخ دایا مینوں نرت کرائیں
 میرے اس تصنیف کردے دیویں اجر سوا یا
 ایہو عمل خدایا میرا جے توں کریں ستاری
 رو کریں تا عذر نہ کوئی سب توفیقاں تہیوں
 مینوں بھی ایہ نامہ سدھ سمجھتہ وچہ مہوے
 تے بخشیں جھلیاں مسلماناں سنے پذیر گزرا

تیرے کہتے عذر نہ کر ساں جو کہیں سر نہھساں
 پر چکیاں تنوں چکیاں لا جاں آپ کریں چکیاں
 بھاویں عیبے اورگ میریوچہ شمار نہ آون
 لوکاں چنگے عمل کہائے میرا عمل نہ کوئی
 وقت نزع آسانی بخشیں تنخی کجہ نہ پاواں
 وچہ قربے دکھ نہ کوئی آوے میرے آگے
 کریں نصیب شفاعت مینوں پاک بنی سرور دی
 سنگ بنی دے پھر طوں ٹکھاں راڈاری
 وچہ فردوس مقام معلیٰ بخشیں میرے تائیں
 بھی کہ منظور کتاب میری توں فضلوں باخدا یا
 میں ہووے عمل نہ کیتا کوئی اندر عمار ساری
 جے ایہ عمل قبولیں میرا پیر کوئی خوف نہ مینوں
 روز حشر جب ہر بندید اچھٹا پیش کجیوے
 سُن فریادان بخش مرادال کر کے مہ عطائی

خوش کنی کے بارے

از جانب محمد منظور خلف الرشید مصنف عمداً

دایم کل صفات الاثن جسدی ذات گرامی
 کل خلقت خلیل فضل اشرف سید شاہ ابراہاں

اول آخر ظاہر باطن رب نون حمد نامی
 پھر صلوات رسول قدون دم نال بکاراں

ختم بنیاں فخر رسولان رہبر حمل جہانان
 صلے اللہ علیہ وسلم صلیاں اُجیاں شانان

سن انوار تے آل مطہر بھی کلی اصحا
 کہاں مبارک باد تے نالے خوشخبر مینوں

چا خلیفہاں اُپر ہووے رحمت باہجہ جہانان
 اس تھیں پچھے نال محبت خدمت چو بھراں

بالکلی کی زندگی کا دیکھنا ہے جو کہ از حد ہے

سیرۃ الکبر :- جس میں حضرت صدیق رضی اللہ عنہما کی زندگی کے تمام حالات واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔۔۔ (عمر)

سیرۃ صدیقہ :- جس میں ائمہ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما کی پاک زندگی کے حالات بتماہ مفصل طور پر لکھے گئے۔ قیمت صرف۔۔۔ (عمر)

سیرۃ بلال :- جس میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی زندگی کے تمام حالات واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔۔۔ (عمر)

سیرۃ حسین :- جس میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی زندگی کے حالات بمعہ حالات شہا کے لکھے گئے ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔۔۔ (عمر)

سیرۃ فاطمہ :- جس میں جناب فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی کے تمام حالات واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عمر)

مجلد سیم سو طوطی

مؤلف علامہ جمال الدین سو طوطی علیہ الرحمۃ یہ کتاب حکیم الامت مجدد الوقت علامہ جلال الدین سو طوطی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات میں سے ہے علم طب کے ان نادر نسخہ جان کا مجموعہ جو بڑے بڑے شایان ولوالعزم کے تجربہ میں کر نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہوئے ہیں یاہ۔ اماک۔ آتشک۔ سوزاک۔ جربان۔ نامرئی وغیرہ کے وہ نادر نسخہ جات کتاب ہذا میں ملتے ہیں۔ جنکے ظاہر کرنے میں موجودہ وقت کے اطباء اکثر پس و پیش کرتے ہیں۔ بعض ادویات کے ایسے عجیب اثرات ظاہر کئے گئے ہیں جن سے آج تک عموماً لوگ ناواقف ہیں کتاب ہذا عربی زبان سے اردو میں ترجمہ کی گئی ہے۔ قیمت صرف دس آنے (۱۰/۰)

ملک محمد عطاء اللہ تاجک لاہور بازار کشمیری

سی کتابیں لکھنا ہے جو کہ از حد ہے

کتابیں کتب خانہ دارالعلوم لاہور

فاروق الاسلام
حضرت عمر فاروق
کی پاک بندگی
قیمت صرف ۱۰۰

الطیّب

اروڑیوں کی

جامع القرآن
حضرت عثمان بن عفان
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سہل عبارت قیمت

یہ کتاب جدید قابل دیدنی مقبول طبع عشرت پستان محبوب دل حسن پرستان جو تمام امورات و طریق
میں عشرت کا ایک عمدہ دستور اچھل ہے اور بہت سی ترکیب عجیبہ اور ضروری ادویہ اور انواع و اقسام
کے نسخہ جات کا معدن ہے جو کتب صحیحہ اور مجربات قدیمہ و جدیدہ سے انتخاب کر کے تیار کی گئی ہے اس کتاب
میں موافق قواعد حکمیہ بیان کیا گیا ہے کہ عورتوں سے سطح مباشرت کرنی چاہئے۔ اور کس ترکیب سے ان کی
خواہش نفسانی پوری ہوگی۔ اور اس کتاب میں موافق قول اطباء مباشرت کی کیفیت اور اس کے نفع و ضرر و اوقات
کا بیان کیا گیا ہے اور اس کتاب میں بعض عورات سے صحبت اور بعض سے پرہیز کا بیان کیا گیا ہے اور اس
کتاب میں ان چیزوں کا بیان کیا گیا ہے جن کے دیکھنے یا سننے یا خیال کرنے سے قوت باہ عود کر
آتی ہے۔ اور اس کتاب میں ان نسخہ جات کا بیان کیا گیا ہے جو مقوی و مہی اور ملذذ و مغلط و مسک و دافع
سخت ازال ثابت ہوئے ہیں اور اس کتاب میں ان مفرد و مرکب دواؤں کا ذکر ہے جو تقویت باہ
تولید مٹی کے لئے خاص ہیں اور کتب طبیہ میں ان کے فوائد کثیر ہیں۔ اور اس کتاب میں مہی اور ملذذ
اور مہیے جو مقوی باہ ہیں بیان کئے گئے ہیں۔ اور اس کتاب میں وہ نسخہ جات درج کئے گئے ہیں جن کے
استعمال سے عورتوں کی تنگی اور ان کی خواہش نفسانی دور ہو جاتی ہے۔ اور اس کتاب میں بالوں کو دراز
و بیاہ اور گھنہ نگر دارانے کی ترکیب اور وہ نسخہ جات جنکے استعمال سے رنگ سرخ اور باعث نرمی و صفائی
چہرہ اور ان گولیوں اور منجنوں کے نسخہ ہیں جو منہ کو معطر اور خوشبودار اور لائق پاؤں کو نرم و نیکین کر رہے
اور اس کتاب میں ان چیزوں کا بیان جن سے عورتوں کا حسن زیادہ ہو اور وہ اپنے شوهر کی تابعداری
کریں۔ اور اس کتاب میں ان نسخہ جات کا بیان ہے کہ جن سے حمل قرار پاتا ہے۔ اور اس کتاب میں
ہامہ میں غل کرنے کے طریق اور بہت سی بیماریوں کا علاج کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کتاب میں اکثر اقسام کے فوائد
عجیبہ و نایب غریب بیکار آدمیان ہوئے ہیں اور اس کتاب میں بہت سی ایسی ایسی باتیں ہیں جو صرف دیکھ
سے ہی معلوم ہو سکتی ہیں قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے۔

ملک محکمہ غایت اللہ تاجر کتب لاہور بازار کشمیری